الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

ربیع الاوّل شریف کا
انمول تحفہ

مجموعۂ

نظامی نعتیں

مشہور و معروف نعتوں کا
حسین گلدستہ

مرتب
صاحبزادہ حافظ قاری سیّد محمد نظام الدّین نظامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

قدیم وجدید 466 نعتوں کا حسین امتزاج

﴿عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے لئے انمول تحفہ﴾

خواتین وحضرات میں بے حد مقبول و معروف نعتوں کا مجموعہ

مجموعہ

نظامی نعتیں

وطن میرا مدینہ ہے مجھے مت بے وطن کہنا
مجھے آواز جب دینا غلامِ پنجتن کہنا

تو ہے سارے زمانے کا مولا تیرا اُونچا ہے سب سے گھرانہ
کربلا کے شہیدوں کے صدقے یا علیؓ میری بگڑی بنانا

مرتب

حافظ سیّد محمد نظام الدین نظامی

0345-5154385, 0333-5955993

marfat.com

مجموعہ نظامی نعتیں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ISBN: 978-969-9334-01-6

بفیضان نظر: پنجتن پاک

نام کتاب: مجموعہ نظامی نعتیں

مرتب: حافظ سیّد محمد نظام الدین نظامی (0345-5154385)

استادمحترم: بُلبُل پاکستان الحاج محمد یوسف میمن (کراچی)، فضیلت الشیخ قاری علی اکبر نعیمی

صفحات 304/- ہدیہ 300/-

تاریخ اشاعت: یکم ربیع الاول ۱۴۳۱ھ فروری 2010ء

قانونی مشیر: امجد محمود ایڈووکیٹ (ہائی کورٹ، پاکستان)

کمپوزنگ: عامر حسین.....مون گرافکس (سرکلر روڈ راولپنڈی، 0300/0334-5368511)

نظر ثانی: نعت گو شاعر: پروفیسر ڈاکٹر سید آل اظہر آنس، محمد معین خان قادری، پروفیسر محمد نیاز خان

پروف ریڈنگ: الحاج عبدالرؤف قادری حقانی، قاری محمد اعظم نورانی، محمد شہزاد مدنی، ڈاکٹر محمد اقبال شاذلی صاحبزادہ محمد انس نورانی، حافظ محمد ندیم نقشبندی، سید محمد آل ذی عز معینی، ملک صالح محمد

تقسیم کار

راولپنڈی:
- احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک (051-5558320، 0300-5512583)
- اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک (051-5772306، 0333-5205014)
- مکتبہ امام احمد رضا، کری روڈ۔
- النعیمیہ انٹرنیشنل قرأت اکیڈمی، آفندی کالونی، صادق آباد

لاہور:
- المدینہ دارالاشاعت یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار 0300-4313913 (042-37320682، 042-37312801)
- کرمانوالہ بک شاپ، دربار مارکیٹ

کراچی:
- مکتبہ رحیمیہ اردو بازار (021-32744994)
- فرید پبلیشرز اردو بازار (021-32770057)

ناشر: کیپٹن بک سینٹر (سوہان کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی)

marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

انتساب

زندگی نے تو سمندر میں مجھے پھینک دیا　　اپنی مُٹھی میں وہ لے لیں تو گوہر ہو جاؤں
اپنی بخشش اپنی بھلائی کا یہ کام نکالا ہے　　نعت نبی کی پڑھتا ہوں جب سے ہوش سنبھالا ہے

نہایت ہی ادب واحترام اور خلوصِ دِل کے ساتھ

میں اپنی اس مرتب کردہ ''مجموعہ نظامی نعتیں''

کو سیّدہ کائنات، مخدومہ کائناتِ، زہرا کائنات، بنتِ خیر الوریٰ ﷺ، حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، بابِ علوم، شیرِ خدا، مشکل کشا، حضرت علی المرتضیٰ ؓ، حضرت اِمام حسن ؓ اور شہیدِ کربلا نواسہِ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول ؓ حضرت اِمام حسین ؓ، اِن ہستیوں کی بارگاہ سے منسوب کرتا ہوں! اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے التجا ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ اپنی بارگاہ عالیہ میں میری اِس کاوش کو پنجتن پاک کے صدقے میں قبول ومنظور فرمالیں اور مجھے اپنی غلامی کی سند عطا فرمادیں اور اِن کے صدقے میں یہ کتاب ''مجموعہ نظامی نعتیں'' میرے والدین، میرے بھائی بہنوں، میرے عزیز و اقارب، میرے اساتذہ، میرے شاگردوں، میرے چاہنے والوں، تمام دوستوں، تمام پڑھنے سننے والوں کیلئے اور میرے لئے نجات کا ذریعہ بنادے۔ آمین ثمہ آمین۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آپ کی دعاؤں کا طلب گار

ثناء خوانِ اہلبیت

حافظ سیّد محمد نظام الدین نظامیؔ

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از: پیرزادہ سیّد آلِ سیّدی معینی اجمیری خلف شیخ المشائخ حضرت دیوان سیّد آل رسول علیخانؒ
سجادہ اعظم سلطان الہند حضور خواجہ معین الدین چشتی اجمیری (رحمتہ اللہ علیہ)

تقریظ

عزیزم حافظ سید نظام الدین نظامی نے اپنے ذوق کا اظہار مختلف شعراء کرام کے نعتیہ کلام سے کر کے عاشقان مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دیرینہ خواہش کو پورا کیا اور نظامی نعتیں انتخاب کر کے چھپوانے کا اہتمام کیا۔ جس کے لئے وہ ہم سب کی طرف سے مبارک باد اور دعاؤں کے مستحق ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب اہل عقیدت کو صحیح معنوں میں نعتیں لکھنے، نعتیں پڑھنے، نعتیں سننے کی توفیق عطا فرمائے اور ساتھ ہی سنت نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ اصل میں سنت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر عمل ہی ہماری زندگی کا اصل مقصد ہونا چاہیے ورنہ صرف نعتیں پڑھنے سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا جو صحیح معنوں میں اسلامی زندگی کی صورت بنانے میں ہوتا ہے۔ جس کے لئے علامہ اقبال نے فرمایا" کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں" وفا کا مطلب یہی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی عشق و محبت کے ساتھ ساتھ آپ کی سیرت اور صورت دونوں کو اختیار کیا جائے ورنہ وفا کے معنی بیکار ہو کے رہ جاتے ہیں

میں حافظ سیّد نظام الدین کیلئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو علم و عمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقے میں ان کی اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور ہم سب کو حضور ﷺ کے روضہ کی باادب حاضری نصیب فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

والسلام۔ دعا گو۔ خیر اندیش

فقیر سیّد آلِ سیّدی معینی اجمیری
سابق صدر جماعت اہلسنت پاکستان
مسکن معینی، خرم کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی

marfat.com

تقریظ از قلم

بین الاقوامی شہرت یافتہ نعت خوان

الحاج محمد یوسف میمن صاحب (QTV، کراچی)

سیّد نظام الدین شاہ صاحب سے نعت خوانی کی محفلوں اور وساطت سے میری ان سے دیرینہ نیاز مندی ہے۔ سید صاحب خود ایک مذہبی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور سچی بات تو یہ ہے کہ سیّدوں کا گھرانہ ہوتا ہی مذہبی ہے۔

شروع دن سے آج تک نظام الدین شاہ کو اسی جستجو میں پایا کہ ''معروف نعت خوانوں کے پڑھے ہوئے کلام با آسانی دیگر صاحبانِ ذوق تک آسانی سے پہنچ جائیں۔'' مگر یہ بہت محنت طلب کام تھا۔ کلاموں کا حصول، کتابت، پروف ریڈنگ، پھر چھپائی اور اشاعت وغیرہ کی دشوار مراحل سے گزرنا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ مگر سیّد صاحب نے ہمت نہ ہاری۔ اور آخر کار اللہ پاک نے اِن کو کامیابی سے نوازا۔ اور خلوص ہو تو اللہ اور اُس کے محبوب ﷺ کرم فرماتے ہیں!

سیّد نظام الدین نے اپنی روز و شب کی کاوشوں کے بعد نئے اور پرانے تقریباً تمام کلام جمع کرنے کی سعی کی ہے۔ اس سے قبل بھی 3 مجموعے شائع کروا چکے ہیں۔ ماشاء اللہ خود بھی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ثنا خوان ہیں۔ اور محفلِ نعت سے حاصل ہونے والی نظر و نیاز اسی کام کے لئے وقف کیے ہوئے ہیں۔ میں سیّد نظام الدین شاہ اور اُن تمام احباب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جنہوں نے سیّد صاحب کے ساتھ دائمے در ہمے قدمے سُخنے تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اِس مجموعے سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں صوفی باصفا پیر طریقت و شریعت قبلہ صوفی ارشد محمود صاحب کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں جن کی خصوصی دُعاؤں کے طفیل اللہ پاک نے سید نظام الدین شاہ صاحب کو کامیابی سے نوازا۔

غلام غلامانِ آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد یوسف میمن کراچی

20/5/2010

marfat.com

تقریظ از قلم

خانوادۂ اجمیر شریف کے چشم و چراغ

جناب پروفیسر ڈاکٹر سیّد آل اظہر آنس

اللہ تعالیٰ اپنے پاک نبی ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔ اس کے فرشتے آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مومنوں کو بھی حکم فرماتا ہے کہ تم بھی نبی رحمتؐ پر درود بھیجو۔ درود کے مختلف معانی اور مختلف صورتیں ہیں۔ درود کی مختلف صورتیں تو مسلمانوں کے علم اور معمولات میں ہیں لیکن امکان ہے کہ بعض لوگ درود کے ان معانی سے واقف نہ ہوں جن کے تحت نعت پڑھنا اور نعت لکھنا بھی درود ہی کی بہترین شکل قرار پاتا ہے۔ لغات کے مطابق درود کے معانی تحسین و آفرین کرنا، بڑائی اور تعریف بیان کرنا بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہا جا سکتا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے بھی نبی پاک ﷺ کی تعریف و تحسین کرتے ہیں اور مومنوں کو بھی یہی تاکید کی جا رہی ہے کہ آپ کی ذات بابرکات کی عظمت و شان، تعریف و تحسین پیش کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی خوشنودی حاصل کریں۔

اس اعتبار سے نعت کہنا، نعت پڑھنا اور نعت کا مجموعہ تیار کرنا لائقِ سعادت اور علامتِ خوش بختی قرار پائے گا۔ یقیناً سیّد نظام الدین نظامی صاحب لائقِ مبارکباد ہیں جنہوں نے ایک نہیں دو نہیں خوبصورت نعتوں کے چار مجموعے مرتب کر لیے۔ اپنے تجربہ کی بنیاد پر یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ ان کی یہ کوشش بارگاہِ نبویؐ میں قبولیت پاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بصورتِ دیگر آج کے ہوش ربا معاشی مسائل اور مہنگائی کے سیلاب میں چار کتابیں چھاپ لینا ایک درویش صفت انسان کے لیے کچھ آسان کام نہیں تھا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کا نعت سے یہ شغف قائم رکھے اور اس شوق کی تکمیل میں آسانیاں فراہم فرماتا رہے آمین۔ بجاہ سید المرسلین۔

پروفیسر ڈاکٹر سیّد آل اظہر آنس
صدر نشین شعبہ اُردو
ایف جی سرسید کالج، راولپنڈی

02-06-2010

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ میرے دل کی باتیں

اپنی نسبت میں کچھ نہیں ہوں　　اس کرم کی بدولت بڑا ہوں
آپ کے ٹکڑوں سے اعزاز پاکر　　تاجداروں کی صف میں کھڑا ہوں
پیار کرتا ہے زمانہ جو نظامی مجھ سے　　یہ میری ماں کی دُعاؤں کا اثر لگتا ہے

میرے آقا سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ کا فرمان ذیشان ہے کہ ''جب بندہ مخلوق کے کاموں میں لگ جاتا ہے تو خالقِ کائنات پھر اُس بندے کے کاموں میں لگ جاتا ہے، جو ہر طرح سے مخلوق کے کام آتا ہے، اور مجھے اِس بات کی خوشی ہے کہ میں سرکار مدینہ ﷺ کے غلاموں کے اِس طرح سے کام آرہا ہوں کہ تمام مشہور ومعروف خواتین وحضرات میں مقبول عام نعتیں اُن کا مجموعہ گلدستے کی صورت میں ہر سال سرکار کے غلاموں کی خدمت میں پیش کرنے کی لجپال آقا نے میری ڈیوٹی لگادی ہے۔ لجپال آقا جی کے جو جتنے قریب ہوتا ہے، آقا جی اپنے اُس غلام کو پھر اِس دنیا میں، برزخ میں اور قیامت کے دن انشاء اللہ پھر اپنے ساتھ رکھیں گے۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل وکرم اور اُس کے پیارے محبوب کریم حضرت محمد ﷺ کی نگاہ کرم سے مجموعہ نظامی نعتیں آپ کے مبارک ہاتھوں میں ہے۔ آقا جی کا مجھ ناچیز پر خاص کرم ہے کہ اس کتاب مجموعہ نظامی نعتیں کو جو پذیرائی ملی ہے یہ صرف اور صرف لجپال آقا کا کرم ہے

آنکھوں میں نور دل میں بصیرت ہے آپ سے
میں تو خود کچھ بھی نہیں یارسول اللہ ﷺ، میری قیمت ہے آپ سے

نعت میری زندگی ہے، الحمدللہ نظامی نعتیں، حصہ اول 2004ء میں، نظامی نعتیں حصہ دوئم 2006ء۔ نظامی نعتیں حصہ سوئم 2008ء میں نظامی منقبتیں 2009ء میں اور اس کے بعد یہ مجموعہ نظامی نعتیں 2010ء میں اور انشاءاللہ، نظامی نعتیں حصہ چہارم نئی اور مشہور نعتوں کا مجموعہ عنقریب آپکی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔

کتاب کے بارے میں اپنی رائے اپنا پیارا سا مشورہ مجھے ضرور دیا کریں تا کہ اس طرح میری حوصلہ افزائی ہوسکے۔ اور اس کام کو مزید اچھے طریقے سے آپ کی خدمت میں پیش کرسکوں۔ نعتیں پڑھنے والوں کی خواہش کے مطابق وہ تمام کلام اس کتاب میں موجود ہیں جو اُن کو پسند ہیں میں نے کوشش کی ہے کہ سمندر کو کوزے میں بند کردوں اور میں اسمیں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں۔ اِسکا مجھے اُس وقت پتہ چلا ہے کہ جب آپ لوگوں نے پورے پاکستان سے اور بیرون ممالک سے مجھ ناچیز کو کال کر کے میری حوصلہ

marfat.com

افزائی فرمائی ہے۔اُن تمام حضرات کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں۔

الحمدللہ شعراء حضرات اب خود نا چیز کو اپنا نیا کلام پیش کر رہے ہیں اور انشاءاللہ نظامی نعتیں حصہ چہارم میں تمام کی تمام نعتیں نئی ہوگئی۔اور جن نعت خواں حضرات کہ پاس اگر نیا کلام ہو تو وہ مجھے ضرور پیش کریں یا شاعر حضرات جو اپنا نیا کلام لکھیں وہ بھی مجھے ضرور ارسال کریں۔تا کہ اُس کو نئے ایڈیشن میں شامل کیا جا سکے۔جو طلبا و طالبات نعتیں سیکھنا چاہتے ہیں وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔یا کسی نعت کی طرز پوچھنی ہو تو میری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں مکینِ گنبد خضریٰ کی سچی محبت اور سچا عشق عطا فرمائے!اور آنسوؤں میں ڈوب کر اُن کی یادوں میں جھوم کر اُن کی نعتیں اُن کو سنانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے!یاد رکھیں یہ ایسا عمل ہے کہ اس کا ثواب جب آپ کو قیامت والے دن دکھایا جائے گا تو آپ تمنا اور آرزو کریں گے کہ کاش ہم ہر وقت سرکار کی بارگاہ میں درود وسلام اُن کی نعتیں ہی پڑھتے رہتے لہٰذا اِس زندگی کو غنیمت جانیں اور اپنی زندگی کو مصطفیٰ کریم ﷺ کی سیرت کے مطابق ڈھال لیں۔کیونکہ نعت زندگی ہے نعت بندگی ہے۔اپنے دل میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا چراغ روشن کریں۔میرا ایمان ہے کہ جب آپ اپنی زندگی کو آپ ﷺ کی سیرت کے مطابق ڈھال لیں گے اور اپنے دل کو مکین گنبد خضریٰ کی محبت سے سجا لیں گے اور زبان پر ہر وقت مدنی کریم کی نعتیں اور اُن پر درود وسلام کے گجرے پیش کرتے رہیں گے تو جب آپ اِس دُنیا سے جا رہے ہوں گے تو فرشتوں کی بارات آپ کا استقبال کرنے کے لئے کھڑی ہوگی۔انشاءاللہ

سرکار دو عالم ﷺ قبر و حشر میں آئیں گے اور اپنے دیوانے کو اپنی نعتیں پڑھنے والوں کے لئے اور درود وسلام کی کثرت کرنے والوں کے لئے،شفاعت کریں گے اور اپنی کالی کملی کا سایہ عطا فرمائیں گے۔

میری دُعا ہے کہ ہمیں اللہ تبارک وتعالیٰ مصطفیٰ کریم ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اُن کے اُسوہ حسنہ کے مطابق ہمیں اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ہمیں مکین گنبد خضریٰ کی سچی سُچی محبت اور آپ کا عشق عطا فرمائے آمین۔اور اپنے نواسوں اور اہل بیت کا صدقہ ہم سب کو عطا کر دیں (آمین)۔دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے میں میرے ماں باپ،بہن بھائیوں اور تمام اُمتِ مسلمہ کی تمام پریشانیاں دُور فرما دے آمین۔ ہم سب کو اپنے گھر اور سرکار محبوب کریم ﷺ کے دَر کی باادب حاضری کی توفیق عطا فرما دے آمین۔میرے نانا،نانی،دادا،دادی،میری ہمشیر کیلئے یہ کتاب صدقہ جاریہ بن جائے (آمین ثمہ آمین) بجاہ سید المرسلین

دُعا گو: حافظ سیّد نظام الدین نظامی

برائے ایصال ثواب: میرے نانا،نانی،دادا،دادی،میری ہمشیرہ اور تمام مسلمہ کے مرحومین

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

حافظ سید محمد نظام الدین نظامی

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ چند اصحاب کرام بیٹھے تھے۔ مرتبوں کی گفتگو چل نکلی ۔ایک نے کہا حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ دوسرے صحابی نے کہا حضرت موسیٰ کلیم اللہ ہیں۔ایک آواز آئی حضرت عیسیٰ روح اللہ ہیں۔ کسی نے کہا حضرت آدم صفی اللہ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ گفتگو سن لی۔ اور اس میں تعجب کے عنصر کو بھانپ لیا۔ آپ نے فرمایا جو کچھ تم کہہ رہے ہو ٹھیک ہے میرا مقام سنو۔ میں حبیب اللہ ہوں! اور اس پر فخر نہیں کرتا۔ بلکہ شکر کرتا ہوں۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ رسول ﷺ اللہ کے محبوب ہیں۔ اور یہ سب سے اونچا مرتبہ و مقام ہے کیونکہ جو محبوب ہوتا ہے۔ وہ خلیل بھی ہوتا ہے کلیم بھی ہوتا ہے صفی بھی ہوتا ہے اسی لئے گذشتہ انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو جو محاسن اور کمالات عطا فرمائے! اپنے محبوب کریم ﷺ میں وہ سب محاسن و کمالات نہایت خوبی سے جمع فرما دیے۔

حسن یوسف ، دم عیسیٰ ، ید بیضاداری
آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری

یہی وجہ ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا ہے وہ تمام انبیاء کرام کی پیروی کا ثواب پاتا ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب کی عبادتوں اور ریاضتوں کا مقصد صرف ایک ہے کہ انسان کے دل میں محبت الٰہی کی شمع روشن ہو جائے لیکن خود اللہ اپنے حبیب ﷺ سے اعلان کروا رہا ہے۔ (ترجمہ) ''اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا''۔ سوچیئے؟ جس ہستی کے نقش قدم پر چلنے سے انسان محبّ کے مقام سے بلند ہو کر محبوب کے مقام پر فائز ہو جائے خود وہ ہستی اللہ کو کتنی محبوب ہو گی!

رسول اللہ ﷺ کا یہی مقام محبوبیت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ) اور ہم نے آپ کی دلداری کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا، جہاں میرا ذکر ہو گا۔ وہاں ساتھ تمہارا بھی ذکر ہو گا۔ اور جب تک تمہارا ذکر نہ ہو ہم اپنے ذکر کو بھی قبول نہیں کریں گے! دین اسلام کا حاصل کلمہ طیبہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ان الفاظ کی ترتیب پر غور کیجئے۔ لفظ اللہ محمد، دونوں اسماء

marfat.com

بالکل متصل واقع ہوئے ہیں۔اللہ نے اپنے محبوب کے نام کواپنے نام کے ساتھ جوڑ لیا ہے۔اس طرف اشارہ ہے کہ مجھ سے جڑنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ میرے محبوب سے جڑ جاؤ۔

اب محبوب الٰہی ﷺ سے تعلق کو کیسے جوڑیں۔رابطہ کیسے ممکن ہو۔اس کی تدبیر بھی خود ارشاد فرمادی۔(ترجمہ) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو آپ پر صلوٰۃ اور خوب سلام بھیجو۔صلوۃ وسلام کا یہ حکم ایسا عظیم الشان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام احکام بلا تمہید دیے،لیکن صلوۃ وسلام کے حکم کے لئے یہ تمہید فرمائی۔ (ترجمہ) یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! آپ پر صلوۃ اور خوب سلام بھیجو۔یعنی جو مجھے مانتے ہیں لازم ہے کہ میرے محبوب کو بھی مانیں جو میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔لازم ہے کہ میرے محبوب سے محبت کریں۔اور میرے محبوب سے محبت پیدا ہوگی صلوٰۃ وسلام سے لہٰذا میرے محبوب پر صلوٰۃ اور خوب سلام بھیجو اور ان کی نعتیں پڑھو۔

به مصطفیٰ برساں خویش را که دیں همه اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولهبی است

انسانی نفسیات عجیب ہے۔جب کسی کی محبت دل ودماغ پر چھا جاتی ہے تو ہمیشہ اس کا ذکر کرتا ہے اور جب کثرت سے کسی کا ذکر کرتا ہے اور کسی کا تصور قائم کرتا ہے۔تو رفتہ رفتہ اس کی محبت دل میں جڑ پکڑ لیتی ہے۔صلوٰۃ وسلام کی بھی نرالی شان ہے۔محروم محبت صلوٰۃ وسلام کی برکت سے مقسوم محبت ہو جاتا ہے اور وارفتہ محبت صلوۃ وسلام کی تاثیر سے سراپا محبت ہدایت بن جاتا ہے چنانچہ صلوٰۃ وسلام نذرانہ محبت ہے اور ذریعہ محبت بھی اسی لئے صلوۃ وسلام کا ورد ہمیشہ سے اہل محبت کا شیوہ رہا ہے۔

اہل محبت حضرات حضور ﷺ کی ہر لمحہ تعریف وتوصیف بیان کرتے ہیں۔آپ ﷺ کی نعتیں پڑھتے ہیں۔محفلیں سجاتے ہیں۔گھروں کو سجاتے ہیں۔یہ تمام امور محبت کی وجہ سے ادا کرتے ہیں۔دعا یہ ہے رب العالمین ہمیں تا قیامت حضور ﷺ کی محبت سے اپنے دل ودماغ اور اپنے سینوں کو سجانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنے محبوب کریم ﷺ کے روضے کی باادب حاضری نصیب فرملدے۔اور میری اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے اور یہ کتاب نظامی نعتیں میرے لئے کل قیامت کے دن شفاعت کا ذریعہ بنادے۔آمین۔بجاہ سید المرسلین

دعا گو

حافظ سید نظام الدین نظامی

برائے ایصال ثواب

میرے نانا، نانی، دادا، دادی، میری بہن، تمام خاندان کے مرحومین، اور تمام مومنین، مومنات

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

نمبر شمار	عنوان نعت	شاعر	صفحہ نمبر
1	عرض مرتب	حافظ سید نظام الدین نظامی	9
2	یا سیدی ارحملنا	حضرت امام زین العابدینؓ	27
3	حسبی ربی جل اللہ	غلام رسول قادری فقیر	28
4	لا الٰہ الا ھو	لطیف اثرؔ	28
5	خوشا وہ دن حرم پاک	سید صبیح الدین صبیح رحمانیؔ	29
6	نمی دانم چہ منزل	حضرت امیر خسروؒ	29
7	تنم فرسودہ جاں پارہ	حضرت مولانا عبدالرحمٰنؒ جامیؔ	29
8	یا صاحب الجمال	شاہ عبدالحق محدث دہلوی	30
9	حاجیو آؤ شہنشاہ کا	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	30
10	ان کی مہک نے دل	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	30
11	صبح طیبہ میں ہوئی	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	31
12	سرور کہوں کہ مالک	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	31
13	وہ کمال حسن حضور ہے	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	32
14	سیر گلشن کون دیکھے	مولانا حسن رضا خان بریلوی	33
15	دل میں ہو یاد تیری	مولانا حسن رضا خان بریلوی	33
16	دل درد سے بسمل کی طرح	مولانا حسن رضا خان بریلوی	34
17	میرا دل اور میری جان	حضرت بیدم شاہ وارثی	34
18	کچھ ایسا کر دے مرے کردگار	حضرت مصطفیٰ رضا نوریؒ	35
19	نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں	منور بدایونی	35
20	در مصطفیٰ سے پرے ہٹنے والو	نجم نعمانی	36
21	میرے کملی والے کی شان	رازالٰہ آبادی	36
22	مجھے اکثر مدینے میں بلانا	محمد قمر انجم	37
23	مری زندگی مری آبرو یہ عطائے یادِ رسول	محمد قمر انجم	37
24	طیبہ کی ہے یاد آئی	صائم چشتی	38

marfat.com

25	یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ	صائم چشتی	38
26	سرکار یہ نام تمہارا	علامہ ریاض الدین سہروردی	39
27	کب بگڑی بناؤ گے	علامہ ریاض الدین سہروردی	40
28	کھلا ہے سبھی کیلئے	پروفیسر محمد اقبال عظیم	40
29	میں تو خود ان کے در کا گدا	پروفیسر محمد اقبال عظیم	41
30	مدینے کا سفر	پروفیسر محمد اقبال عظیم	41
31	فاصلوں کو تکلف	پروفیسر محمد اقبال عظیم	42
32	یہ آرزو نہیں کہ دعائیں	محمد علی ظہوری قصوری	42
33	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے	محمد علی ظہوری قصوری	43
34	سر محفل کرم اتنا	محمد حبیب چشتی	43
35	خدا کا ذکر کرے	ادیب رائے پوری	43
36	بلائیں کے مجھ کو شاہ مدینہ	محمد نعیم دہلوی	44
37	یا محمد ﷺ نور مجسم	ادیب رائے پوری	44
38	رحمت کا در کھلا ہے	ادیب رائے پوری	45
39	مر کے اپنی ہی اداؤں	مظفر وارثی	45
40	رخ مصطفیٰ کو دیکھا	خلش مظفر	46
41	اب میری نگاہوں میں جچتا	خالد محمود نقشبندی	46
42	کرم آج بالائے بام	خالد محمود نقشبندی	47
43	منگتے ہیں کرم ان	خالد محمود نقشبندی	47
44	چلو دیار نبی کی جانب	خالد محمود نقشبندی	48
45	رحمت کا ہے دروازہ کھلا	الحاج عبدالستار نیازی	48
46	اُن کے جو غلام ہو گئے	خالد محمود نقشبندی	49
47	ہم کو اپنی طلب سے	خالد محمود نقشبندی	49
48	بن کے خیر الوریٰ	الحاج عبدالستار نیازی	50
49	دلوں کے گلشن	الحاج عبدالستار نیازی	50
50	خسروی اچھی لگی نہ سروری	الحاج عبدالستار نیازی	51
51	محبوب کی محفل کو	الحاج عبدالستار نیازی	51
52	مجھے در پہ پھر بلانا	علامہ محمد الیاس قادری عطاری	52
53	بس یہی تمنا ہے بے نوا	در محمد یکتا	54
54	کر دیں آپ جو اشارہ	محمد عشرت گودھروی	54

marfat.com

55	یارب میری سوئی ہوئی تقدیر	محمد عشرت گودھروی	55
56	جتنا سرکار نے مجھ کو	کوثر بریلوی	55
57	یہ دن رات آنکھیں نم	احمد علی حاکم	55
58	لب پر نعت پاک کا نغمہ	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	56
59	اشکوں کی چادر چہرے پر	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	57
60	رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے	محمد حسین غریب	57
61	کب چھڑایا نہیں ہم کو	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	58
62	میں نے اس قرینے سے نعت	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	58
63	مرجان نہ یاقوت نہ لعل	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	59
64	کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	59
65	اللہ نے پہنچایا سرکار	سید محمد صبیح الدین صبیح رحمانی	60
66	یہ کہتی تھی گھر گھر جا کر حلیمہ	محمد نور الحسن	60
67	زہے مقدر حضور حق	یوسف قدیری	61
68	اک یہی سہارا ہے اس جہاں	علیم الدین علیم	61
69	گنبد خضرا کی ٹھنڈک	علیم الدین علیم	62
70	یہ کس نے پکارا محمد	محمد قمر انجم	62
71	اس کرم کے سوا اور	محفوظ علی صدیقی	63
72	آئی پھر یاد مدینے کی	عدیل سلطانی	63
73	بس میرا ماہی صل علیٰ	محمد عاصی	64
74	ہر سو ہے اظہار مدینے	محسن علی محسن	64
75	بڑی امید ہے سرکار قدموں میں	محمد نیئر	64
76	میرے لب پہ رات دن ہے	محمد قمر انجم	65
77	بن گئی بات ان کا کرم	الحاج محمد عبدالستار نیازی	65
78	خیر البشر پر لاکھوں سلام	محمد ادیب رائے پوری	66
79	دو عالم کے آقا	خالد محمود نقشبندی	66
80	تاجدار حرم اے شہنشاہ	علامہ محمد الیاس قادری	67
81	اللہ، اللہ، اللہ، اللہ،	مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری	68
82	النبی صلو علیه	محمد عبید رضا قادری	69
83	اللہ ہو اللہ ہو	مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری	72
84	اللہ دا نام لیئے	محمد امین	73

marfat.com

85	شہنشاہ حبیبا مدینے دیا خیر	حافظ محمد حسین حافظ	73
86	آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی	74
87	اوج پانا میرے حضور کا	محمد عبید رضا	77
88	اے شہنشاہ مدینہ الصلوۃ	محمد جمیل الدین	77
89	سیف الملوک	میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف	78
90	بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر	حضرت علامہ محمد الیاس قادری	79
91	میں کوئل میرا باغ مدینہ	یامین وارثی	79
92	الف اللہ چنبے دی بوٹی	حضرت سلطان باہو	80
93	کونین دے والی دا گھر	محمد علی ظہوری قصوری	81
94	منقبت خواجہ غریب نواز		82
95	منقبت خواجہ غریب نواز	بیدم شاہ وارثی	82
96	منقبت خواجہ غریب نواز	محمد ندیم چشتی	82
97	بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	83
98	تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	83
99	تیری جالیوں کے نیچے تیری	محمد علی ظہوری قصوری	83
100	تضمین (چمک تجھ سے)	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	84
101	کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا	علامہ محمد نثار علی اُجاگر	85
102	ترا کھاواں تے تیرے گیت گاواں	محمد علی ظہوری قصوری	86
103	ہر پاسے پیاں نے	الحاج عبدالستار نیازی	86
104	تیرا وسدا رہوے دربار مدینے	ناظم علی ناظم	87
105	سرکار ﷺ جیہا سوہنا آیا ہے		87
106	زمیں وزماں تمہارے لئے مکیں	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	88
107	زائر کوئے جناں آہستہ چل	الحاج محمد حنیف نازش قادری	89
108	زندگی دا مزا آوے سرکار دے	رازالہ آبادی	89
109	سچی بات سکھاتے یہ ہیں	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	90
110	سائے میں تمہارے ہیں قسمت	ذہین الدین تاجی	90
111	مدینے دیاں پاک گلیاں	حافظ محمد حسین حافظ	91
112	ساڈے ول سوہنیا نگاہواں	محمد علی سجن	91
113	عشق کے رنگ میں رنگ جائیں	ادیب رائے پوری	92
114	غم سبھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں	خالد محمود نقشبندی	93

marfat.com

115	فلک کے نظاروز میں کی بہاروں	محمد علی ظہوری قصوری	93
116	کون کہتا ہے کہ زینت خلد	حضرت مولانا حسن رضا خان	94
117	کالیاں زلفاں والا دکھی	حافظ محمد حسین حافظ	94
118	کی کی نہ کیتا یار نے اِک	الحاج محمد عبدالستار نیازی	95
119	کیونکر نہ میرے دل میں	محمد عبید رضا	95
120	قصیدہ بردہ شریف	حضرت امام شرف الدینؒ بوصری	96
121	میں صدقے یارسول ﷺ	محمد عبید رضا	96
122	مری بھی نظر سوئے طیبہ	محمد سکندر لکھنوی	99
123	قسمت سے ہی ملتا ہے سنگ	حافظ سید نظام الدین نظامی	99
124	میری دھڑکن میں یا نبی	ادیب رائے پوری	100
125	کیا شان محمد ﷺ کی اللہ نے بنائی	حافظ سید نظام الدین نظامی	100
126	مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ	علامہ محمد الیاس قادری	101
127	مدنی ماہیے		101
128	میں لجپالاں دے لڑلگیاں	الحاج عبدالستار نیازی	102
129	آمد رمضان مبارک	حافظ سیّد نظام الدین نظامی	102
130	منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ	خالد محمود نقشبندی	103
131	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ زیشان	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	103
132	مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	104
133	نبی کا آستاں ہو اور میرا	منور بدایونی	104
134	نور والا آیا ہے نور لے کر	محمد عبید رضا	105
135	وہ کیسا سماں ہوگا کیسی وہ گھڑی	محمد علی ظہوری قصوری	106
136	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو	علامہ محمد الیاس قادری	106
137	یا اللہ ہو یا اللہ ہو	علامہ محمد الیاس قادری	107
138	یہ اکرام ہے مصطفٰی پر خدا کا	حضرت مصطفٰی رضا نوری	107
139	آ گئی مصطفٰےؐ کی سواری	محمد معین خان قادری	108
140	مجھ کو ثنائے شاہِ اُمم	خلش مظفر حیدر آبادی	108
141	یہ رفعت ذکر مصطفٰےؐ ہے	خالد محمود خالد نقشبندی	109
142	عاشق دی ہر صدا نوں سرکار جان	سید ناصر حسین چشتی	109
143	کبھی تو سبز گنبد کا اجالا	علامہ نثار علی اُجاگر	110
144	یا حبیبی مصطفٰی ہوں آپ کا دیوانہ	سید ناصر حسین چشتی	1.10

marfat.com

145	یارسول اللہ آ کر دیکھ لو	علامہ محمد جمیل قادری	111
146	طیبہ کے جانے والے		111
147	رہ کر تعینات میں	حضرت دیوان سید آل رسول علی خانؒ	112
148	دامن میرا بھرا ہے سرکار کے کرم سے	محمد احمد کمال شاہجہانپوری	112
149	بن کر فقیر آؤ سرکار کی گلی میں	سید ناصر حسین چشتی	113
150	کاسہ دل لیے جب اٹھے گئے قدم	حافظ سید نظام الدین نظامی	113
151	چھیڑتا ہوں میں بھی اب تذکرہ مدینے کا	ادیب رائے پوری	114
152	آ گئے میرے آقا کیسا موسم آیا ہے	حافظ سیّد نظام الدین نظامی	114
153	نور برستا ہے ہر سو رحمت کا بادل چھایا ہے	محمد احمد کمال شاہجہانپوری	115
154	خدا کی راہ میں	سید ریاض الدین سہروردی	115
155	آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھی ذاری	حضرت خواجہ غلام فریدؒ	116
156	خاک مجھ میں کمال رکھا ہے	اعجاز احمد اعجاز	116
157	نبی میرا نبی میرا نبی میرا	علیم الدین علیم	117
158	یا محمد آپ کے بن میرا سہارا کوئی نہیں	سید اوصاف علی شاہ	117
159	ایمان و دین میرا سرکار کی ثنا ہے	سید اوصاف علی شاہ	118
160	جب سے دل میں انہیں بسایا ہے	حافظ سید نظام الدین نظامی	118
161	مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک	علامہ محمد الیاس قادری	119
162	در محبوب سے ہٹ کر گزارہ ہو نہیں سکتا	الحاج محمد عبدالستار نیازی	119
163	آرزو ہے یہی اپنے دل میں	حافظ سید نظام الدین نظامی	120
164	سرکار کی نسبت کہ احسان ہزاروں ہیں	خالد محمود نقشبندی	120
165	اپنی ہستی پر اجارہ کچھ نہیں	خالد محمود نقشبندی	121
166	مدینہ ساڈی جان اے	احمد علی حاکم	121
167	چل دیوانے طیبہ چل	مہران شیخ قادری	122
168	منور میری آنکھوں کو میرے شمس الضحیٰ	مولانا محمد اختر رضا خان بریلوی	122
169	اپنی نسبت سے میں کچھ نہیں ہوں	خالد محمود نقشبندی	123
170	نام بھی تیرا عقیدت	پروفیسر محمد اقبال عظیم	123
171	میری نس نس بولے نبی نبی	علامہ نثار علی اُجاگر	124
172	پاؤں میں پڑے چھالے	محسن علی محسن	124
173	منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ	پیرزادہ سید آل طٰہٰ معینی اجمیری	125
174	منقبت خواجہ غریب نوازؒ	خلیل وارثی QTV والے	125

marfat.com

175	یہ میرے لب چرچا تیرا	ادیب رائے پوری	126
176	زمین میلی نہیں ہوتی	سید ناصر حسین چشتی	126
177	میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی	احمد علی حاکم	127
178	اسی سال میں اسی ماہ	حافظ سید نظام الدین نظامی	128
179	یا نبی دیکھا یہ رتبہ	محمد تاج	129
180	یا نبی یا نبی ہو کرم	مہران شیخ قادری	129
181	منقبت دیوان سید آل رسول علی خانؒ	محمد اثر	130
182	وہ آنکھ بڑی بدقسمت ہے	حافظ سید نظام الدین نظامی	130
183	مکاں تو لا مکاں تیکر	سید ناصر حسین چشتی	131
184	روسوائیوں میں ہونگے دشمن	قدیر احمد قدیر	131
185	سوہنیاں نالوں سوہنا چہرہ	حافظ محمد حسین حافظ	132
186	دل سے خیال گنبد خضراء	الحاج محمد عبدالستار نیازی	132
187	چوموا کھیوں سے تیرے در کو	خلش مظفر	133
188	آ قالے لو سلام اب ہمارا	محمد عبید رضا	134
189	ساڈا تے ہے پیر علیؓ	سید ناصر حسین چشتی	134
190	سرکار کے ہم دیوانے ہیں	فیض رسول فیضان	135
191	کرم یہ مجھ پہ ہمیشہ	خالد محمود نقشبندی	135
192	کوئے نبی سے آ نہ سکے ہم	احمد علی حاکم	136
193	ہر ذرہ جہاں مہر ہے	سید الطاف حسین شاہ کاظمی	136
194	سوہنا مدینے والا	یٰسین اجمل	137
195	کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر	سید صبیح الدین صبیح رحمانی	138
196	طٰہٰ دی شان والیا	الحاج محمد علی ظہوری قصوری	139
197	کبھی اس شخص کے	علیم الدین علیم	139
198	کن تے کل دی گل اے	سید ناصر حسین چشتی	140
199	دکھا دو مدنیہ مجھے یا محمد ﷺ	حافظ سید نظام الدین نظامی	141
200	قدموں میں بلا لیجئے	سید ناصر حسین چشتی	142
201	آ غم شبیر آ سینے	محمد صائم چشتی	142
202	یا نبی کریم کیجئے	سہیل کلیم فاروقی	143
203	مدینے والے میرے لجپال	علیم الدین علیم	143
204	ہو جا سجناں سیٹ مدینے	سید ناصر حسین چشتی	144

marfat.com

205	تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری	144
206	حشر میں جب ان کو سجدے	الحاج محمد حنیف نازش قادری	145
207	جہاں روضہ پاک	پروفیسر محمد اقبال عظیم	145
208	سلطانوں سے بالا	محسن علی محسن	146
209	رنج والم کے مارے	سید الطاف حسین شاہ کاظمی	147
210	اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا	الحاج محمد عبدالستار نیازی	147
211	مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی	مظفر وارثی	148
212	کتنے خوش بخت غم	خالد محمود نقشبندی	148
213	لا اِلہ کی بولی بول	محمد اکرم علوی	149
214	جو شہر مدینے جائے گا	سید ناصر حسین چشتی	150
215	کوئی تو ہے جو نظام ہستی	مظفر وارثی	151
216	بارگاہ امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ	محمد سالک	151
217	کملی والیا نظر کرم دی کر جانا	سید ناصر حسین چشتی	152
218	منقبت حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ	الحاج عبدالستار نیازی	152
219	صلِ علی صلِ علی	محمد راشد اعظم	153
220	محفل سجائی عرش پہ	علامہ ماہر القادری	153
221	کاش ہم کو بھی مدینے	الحاج محمد عبدالستار نیازی	154
222	کیوں آ کے رو رہا ہے	محمد راز الہ آبادی	154
223	اللہ رب العلمین کی بارگاہ میں سجدہ عشق	سید محمد آل ذی عز معینی	155
224	گر چاہے تو اپنا بھلا	محمد عبدالرحمٰن جامی	155
225	تیرے روضے تے آواں	قاری محمد دین نعیمیؒ	156
226	فرقت کے ماروں کو وہ	محسن علی محسن	156
227	صلوعلیہ وآلہ	محمد علی سجن	157
228	ہو جاتی ہے اب تو ہر مقبول دعا	سید ناصر حسین چشتی	158
229	عجب صورت خدائے مصطفیٰ ﷺ	ابو جنید احمد بخش تو گیروی	158
230	حضور ﷺ آپ آئے تو دل جگمگائے	محمد علی ظہوری قصوری	159
231	اللہ ہو اللہ ہو	حافظ محمد حسین حافظ	159
232	اج آمنہ دے چن	سید ناصر حسین چشتی	160
233	نہیں کوئی اوقات او گن ہاردی	الحاج عبدالستار نیازی	160
234	محمد نینا محمد نینا	محسن علی محسن	161

marfat.com

235	وہی سب سے میٹھی زبان	الحاج محمد علی ظہوری قصوری	161
236	لبیک لبیک یارسول اللہؐ		162
237	میں سب سے بُرا ہوں نگاہِ کرم	منیر قصوری	163
238	آمد مصطفیٰ مرحبا مرحبا	حافظ محمد حسین حافظ	164
239	عشق سرکار ﷺ کو نعتوں میں	محمد عثمان صدیقی	164
240	جن کی محفل دلوں میں سجی ہے	سید ناصر حسین چشتی	165
241	آکھیں سوہنے نوں وائے	الحاج محمد عبدالستار نیازی	165
242	جی کر دا مدینے	محمد اکرم دردی	166
243	زندگی حقیقت میں بس	علیم الدین علیم	166
244	آقا تیرے آنے سے	محمد ایوب صابر	167
245	پہلے سرکار کی محفل	سید محمد آلِ ذی عز معینی اجمیری	167
246	ذکر نبی دا کر دیاں رہنا	الحاج محمد علی ظہوری قصوری	168
247	قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے	الحاج ریاض الدین سہروردی	168
248	غوث اعظم کا دربار	حافظ محمد حسین حافظ	169
249	تجھی سے ہے سوال	الحاج محمد حنیف نازش	169
250	کریم رب دے کریم جانی	سید ناصر حسین چشتی	170
251	سارے نبیوں کے عہدے	پروفیسر محمد اقبال عظیم	170
252	پیران پیر لجپال آقا	محمد عاصی	171
253	عہد سرکار میں	الحاج محمد حنیف نازش	171
254	میرا حسین باغ نبوت	ریاض حسین راز	172
255	میں مدت سے اس آس	راحت آرا سہیل	172
256	شب معراج پل بھر میں	پیر سید نصیر الدین نصیر	173
257	سیدی خواجہ مہرؒ علی	پیر سید معین الدین بڑے لالہ جیؒ	173
258	ادھر بھی نگاہ کرم یا محمدؐ	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	174
259	دل میں کسی اور کو بسایا نہ جائے	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	175
260	شاہاں جہاں کس لیے	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	175
261	اُردو ماہیے	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	176
262	ہم گنہ گاروں کو سرکار	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	177
263	گلزار مدینہ صل علیٰ	پیر سید نصیر الدین نصیرؒ	178
264	پہنچے طیبہ میں ہم	محمد حنیف نازش قادری	178

marfat.com

265	سرکار مدینہ آئیں گے	علیم الدین علیم	179
266	خواجہ ہیں میرے پیر	استاد عبدالرزاق	180
267	ایسا بادشاہ حسین ہے	محمد انور چشتی	180
268	منقبت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری	محمد عبدالرحمٰن جامی	181
269	کملی والے تو طلب سے بھی	الحاج محمد حنیف نازش قادری	181
270	کرم سرکار کا ہوگا	حافظ سیّد نظام الدین نظامی	182
271	جاتا ہے ماہ رمضان کر کے ہمیں کنارا	محسن علی محسن	182
272	میں بے کس ہوں میں بے کس ہوں	حافظ سید نظام الدین نظامی	183
273	مدنی ماہیے	پروفیسر محمد اقبال عظیم	184
274	کیا خبر کیا سزا مجھ کو	محسن علی محسن	185
275	کاش یہ دعا میری	بابائے نعت محمد یوسف	185
276	جیڑے دل وچ رکھ دے نیں		186
277	میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے	جان فدا	186
278	حاضر در دولت پہ گدا سرکار	حضرت مولانا محمد الیاس قادری	187
279	گناہوں کی نہیں جاتی	الحاج محمد عبدالستار نیازی	187
280	آپ کے در سے کوئی	حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ	188
281	اج سک متراں دی	محسن علی محسن	188
282	سرکار آرہے ہیں	نجم نغمانی	189
283	جب حسن تھا حسن کا جلوہ نما	الحاج محمد حنیف نازش	189
284	نظر سے جمال حرم	پیر سید نصیر الدین نصیر	190
285	قدرت نے آج اپنے	محمد اویس عبید رضا قادری	190
286	گناہوں کی عادت چھڑا	الحاج محمد علی ظہوری قصوری	191
287	یوں تو سارے نبی محترم	سید ناصر حسین شاہ	192
288	دل میں نبی کی یاد نے ڈیرہ جمالیا	عشرت گودھروی	192
289	مانگنے والوں دعاؤں میں مدینہ	حفیظ تائب	193
290	خوشبو ہے دو عالم	سید ریاض الدین سہروردی	193
291	جیسے دیکھنی ہو جنت	مظفر وارثی	193
292	تو امیر حرم میں فقیر عجم		194
293	غلاموں تم غلامی کا		194
294	غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار	محمد احمد کمال شاہجہانپوری	195

marfat.com

295	سانسوں کی تکرار	خالد محمود نقشبندی	196
296	اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم	سید صبیح الدین صبیح رحمانی	197
297	یارب مدینے پاک	حافظ محمد حسین حافظ	197
298	مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا	سید عابد علی عابد	198
299	لم یات نظیرک فی نظر	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	199
300	جو یاد مصطفیٰ ﷺ سے دل کو	حضرت حامد رضا خان بریلوی	200
301	ذرے اس خاک کے تابندہ	خواجہ قطب الدین قطب	200
302	بڑی دور مدینہ تورا		201
303	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی	محمد صائم چشتی	202
304	سج گئے آپ کی محفل کو	محمد صائم چشتی	202
305	چھوڑ فکر دنیا کی	علیم الدین علیم	203
306	بارہ ربیع الاول کے دن	محسن علی محسن	203
307	وہ دن آئے گا اک بار	علیم الدین علیم	204
308	یہ نازیہ انداز	خالد محمود نقشبندی	204
309	بے خود کئے دیتے ہیں	بیدم وارثی	205
310	تن من وارا جس نے	الحاج محمد حنیف نازش	205
311	آقا آقا بول بندے	محمد راشد اعظم	206
312	منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ		206
313	کعبہ میرے دل میں	پروفیسر محمد اقبال عظیم	207
314	ہم کو کیا دے دیا روشنی	پروفیسر محمد اقبال عظیم	207
315	یہ سب تمہارا کرم ہے آقا	خالد محمود نقشبندی	208
316	اک بار مدینے میں		208
317	منگتوں کو سلطان بنایا	علیم الدین علیم	209
318	مُک چلے جندڑی تے ساں	مزمل سفری	209
319	اب تنگی داماں پہ نہ جا	پیر سید نصیر الدین نصیر	210
320	میٹھا میٹھا ہے میرے محمد	حافظ محمد حسین حافظ	210
321	حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام	سید صبیح الدین صبیح رحمانی	211
322	موت سے غافل نہ ہو		211
323	آنے والو یہ تو بتاؤ	عشرت گودھروی	212
324	سرکا ﷺ کو رو رو کر دکھ	ایس ایم صادق	212

marfat.com

325	میرا دل تڑپ رہا ہے	پروفیسر محمد اقبال عظیم	212
326	جشن آمد رسول ﷺ اللہ ہی اللہ	حضرت علامہ عابد بریلوی	213
327	پڑھ کر سمجھ کیا ہے میم		214
328	میں نظر کروں جان و جگر	اسد اقبال (انڈیا)	216
329	ہم ہیں التجا والے	سید الطاف حسین شاہ کاظمی	216
330	روک لیتی ہے آپ کی نسبت	خالد محمود نقشبندی	217
331	میری الفت مدینے سے	منیر قصوری	218
332	دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ	مہران شیخ قادری	218
333	کناں سوہنا رب سوہنے نو بنایا	محمد اشفاقی	219
334	سرکار غوث اعظم نظر کرم خدارا	محمد فریدی	219
335	ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں	سید ناصر حسین چشتی	220
336	خدا کی عظمتیں کیا ہیں	سید ناصر حسین چشتی	221
337	محمد مصطفیٰ آئے	محمد صائم چشتی	221
338	میری بات بن گئی ہے	سید ناصر حسین چشتی	222
339	در پہ بلاؤ مکی مدنی	محمد عاصی	222
340	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	محمد صابر	223
341	ظاہر میرا شاہانہ باطن ہے فقیرانہ	محمد خادم چشتی	223
342	میں تو پنجتن کا غلام ہوں	محمد قمر	224
343	یا خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	داغ دہلوی (انڈیا)	225
344	حب نبی کا جام	محمد قمر انجم	225
345	اے صبا مصطفیٰ ﷺ	علیم الدین علیم	226
346	ثانی تیرا عالم میں نہیں		227
347	یہ کرم دیوانو پر سرکارؐ		227
348	یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا	حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ	228
349	اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے	محمد سعید ہاشمی	228
350	یا رسول اللہ ﷺ تیرے در	محمد علی ظہوری قصوری	229
351	کرم مانگتا ہوں		229
352	دل ٹھکانہ میرے حضور ﷺ	خالد محمود نقشبندی	230
353	اپنے دامان شفاعت میں چھپائے رکھنا	خالد محمود نقشبندی	230
354	سوہنے نبی دا نام لیئے		231

marfat.com

355	کرم سرکار کرتے ہیں	علامہ نثار علی اُجاگر	231
356	پیچھے پیچھے موت ہے تیری	فنا سلامت	232
357	کوئی ثانی نہیں	محمد علی ظہوری قصوری	232
358	سب سے اعلیٰ واولیٰ	حضرت امام احمد رضا خان بریلوی	233
359	بیمار مدینہ ہوں	محمد اظہر	233
360	تضمین پیر سید نصیر الدین نصیرؒ (اج سک متراں)	حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ	234
361	صل علی نبینا		236
362	یا نبی سلام علیک		236
363	چل نبی دے درتے	سیدنا صر حسین چشتی	237
364	جو واسطہ نبی ﷺ کا دے کر صدا نہ دے گا	علیم الدین علیم	238
365	یا نبی ﷺ ہو کرم کی نظر یا	محسن علی محسن	238
366	در پہ بلا لو اک بار آقا	محسن علی محسن	239
367	اے عشق نبی ﷺ	ریاض الدین سہروردی	239
368	شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ	محسن علی محسن	240
369	تو نواز نے پہ آئے		240
370	محمد مصطفیٰ ﷺ جب حشر میں	مولانا جمیل قادری	241
371	آیا کملی والا آیا	علیم الدین علیم	241
372	دو جہاں کے والی کا	سیدنا صر حسین چشتی	242
373	یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ جو بھی بولے گا	مہران شیخ قادری	242
374	ذکرِ خیر الوریٰ ﷺ بے خطر کیجئے	سیدنا صر حسین چشتی	243
375	درِ اقدس پہ حال دل	محسن علی محسن	243
376	ایسا طالب کوئی نہیں ہے	الحاج عبدالستار نیازی	244
377	زلف سرکار ﷺ سے جب چہرہ	حافظ محمد حسین حافظ	244
378	نوری مکھڑا تے زلفاں نیں کالیاں	سیدنا صر حسین چشتی	245
379	سید نے کربلا میں	حافظ محمد حسین	245
380	میرا پنجتن کو سلام ہے	سیّد ریاض الدین سہروردی	246
381	مومنو ہے یہ پیارا مہینہ	حافظ سیّد نظام الدین نظامی	247
382	رحمت برس رہی ہے	سیّد ریاض الدین سہروردی	248
383	پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا	محمد عبید رضا قادری	248
384	واہ کیا جود و کرم ہے	امام احمد رضا خان بریلوی	249

marfat.com

385	زندگی ناکام ہے	دیوان سید آل رسول علی خان	249
386	آمنہ کے لال	محمد طفیل ہوشیار پوری (انڈیا)	250
387	مدینے دی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ	صائم چشتی	250
388	منقبت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ	سیّد نصیر الدین نصیرؒ	251
389	اللہ میرے اللہ اللہ میرے	علیم الدین علیم	252
390	پتا پتا بوٹا بوٹا ذکر	نثار علی اجاگر	252
391	کہو لا الہ الا اللہ		253
392	لکیاں نے موجاں	الحاج محمد رفیق ضیا قادری	254
393	پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی	مفتی سید عبدالواحد مسافر	255
394	نور والے کا مہینہ		256
395	اے خاصۂ خاصان رسل وقت	مولانا الطاف حسین حالی	256
396	اُٹھو! بے نواؤں اسیر و فقیر و کرو عید	سیّد ناصر حسین چشتی	257
397	دونوں جہاں میں میرا وسیلہ	الحاج محمد حنیف نازش قادری	257
398	در نبیؐ پہ پڑا رہوں گا	کیف میکش	258
399	ہر شے خدا نے بنائی اے سوہنے	احمد علی حاکم	258
400	کملی والے میں تیرے قربان	محسن علی محسن	259
401	مانگ لو، غم سے رہائی مانگ لو	الحاج محمد حنیف نازش قادری	259
402	عمر بھر سرکارؐ کی ہم گفتگو کرتے	الحاج محمد حنیف نازش قادری	260
403	وہؐ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں	الحاج محمد حنیف نازش قادری	260
404	برس رہا ہے کرم کا ساون	الحاج محمد حنیف نازش قادری	261
405	بچپن ہی سے سرکارؐ کے ٹکڑوں پہ	الحاج محمد حنیف نازش قادری	261
406	جدوں روندا اے دل فُرقت	الحاج محمد حنیف نازش قادری	262
407	سرکارؐ کرم ہووے سرکارؐ عطا	الحاج محمد حنیف نازش قادری	262
408	ہمارے آقا تو اپنے رُتبے	سیّد ناصر حسین چشتی	263
409	عید نبوی کا زمانہ آ گیا		263
410	حبیبا اُچی شان والیا	سیّد ناصر حسین چشتی	264
411	یہ دُنیا اک سمندر ہے مگر	زاہد فخری	264
412	تم اپنے دامن بچھا کے مانگو حضورؐ	سیّد ناصر حسین چشتی	265
413	بن کے نور خدا مصطفیٰؐ	سیّد ناصر حسین چشتی	265
414	خدا فرمایا محبوبا زمانے سارے	سیّد ناصر حسین چشتی	266

marfat.com

415	نعت سرکار کی پڑھتا ہوں	سیّد الطاف حسین شاہ کاظمی	267
416	اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر	مظفر وارثی	267
417	میں مریض عشق رسولؐ ہوں		268
418	سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار	محمد سائل	268
419	بے کسوں سے ہے جنہیں پیار	محمد عبید رضا قادری	269
420	آقاؐ کا میلاد آیا	محمد عبید رضا قادری	270
421	رفعتِ صبحِ سعادت زندہ باد	علامہ نثار علی اجاگر	272
422	بارھویں کا چاند آیا	علامہ نثار علی اجاگر	272
423	حق اللہ حق اللہ حق اللہ		273
424	میرے دل میں ہے یا محمدؐ	سکندر لکھنوی	274
425	عشق دیاں اگاں نئیوں لائیاں	الحاج عبدالستار نیازی	274
426	ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے	بہزاد لکھنوی	275
427	ہم سوے حشر چلیں گئے	حافظ مظہر الدین مظہر	275
428	اللہ اللہ نبی کا گھرانہ	الحاج عبدالستار نیازی	276
429	کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے	احمد علی حاکم	276
430	ہر تھاں اُجالے محمدؐ دے	احمد علی حاکم	277
431	اس دُنیا سے آقا جب	احمد علی حاکم	277
432	محفل ہے یہ آقاؐ کی		277
433	زلف دیکھی ہے کہ نظروں	احمد علی حاکم	278
434	یوں تو اللہ نے کیا کیا	احمد علی حاکم	278
435	یادِ مصطفیٰؐ ایسی بس گئی ہے	رازالہ آبادی	278
436	بھر دو جھولی میری یا محمدؐ	پرنم الہ آبادی	279
437	محمدؐ محمدؐ صدا دیونی ایں	احمد علی حاکم	279
438	مدینے والا آمنہ والا ل	محمد اکرم دردی	280
439	سب توں وڈی شان والا آ گیا	الحاج محمد علی ظہوری قصوری	280
440	آمنہ کا لال آیا	حافظ محمد سلمان	281
441	ہے تیری عنایت کا ہی گھیرا	خالد محمود نقشبندی	282
442	تمہارے دامن سے نسبتیں ہیں	خالد محمود نقشبندی	282
443	اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمدﷺ		283
444	دیکھ لوں سوہنا حرم اے میرے	نثار علی اجاگر	284

marfat.com

445	آقا میرے قرار ہیں		284
446	کیسا حرم ہے کیسا وہ	حافظ سیّد نظام الدین نظامی	285
447	زمیں سے لے کر آسماں تک علیؓ		286
448	جو بھی پنجتن کا غلام ہے	محمد انیس طاہر	286
449	تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے	صائم چشتی	287
450	ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے	اعظم چشتی	287
451	سرکار کی بچپن کی لوری	علامہ محمد امجد	288
452	دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	محمد علی ظہوری	288
453	یاد میں آقاؐ کے آنسو بہہ گئے	محمد ہاشم	289
454	وطن میرا مدینہ ہے	محمد احمد کمال شاہجہانپوری	289
455	نام محمد کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے	الحاج عبدالستار نیازی	289
456	تیری شان شان قلندری!	محمد قمر انجم	290
457	میں بہک سکوں یہ مجال کیا	محمد ماجد	290
458	شاہ مدینہ شاہِ مدینہ		291
459	جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا	محمد قمر انجم	291
460	حلیمہ میں تیرے مقدراں توں صدقے		292
461	یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ	سید محمد ریاض الدین سہروردی	292
462	کس سے مانگیں، کہاں جائیں	پیر سیّد نصیر الدین نصیرؒ	293
463	یا نبی یہ کرم ہے تمہارا	زاہد نیازی	294
464	تیرا سہون روے آباد مست سوہنڑاں		294
465	صلوعلیہ وآلہ		295
466	پارے پارے پہ لکھا ہے		296

اعلان

نئے نعت گو شعراء حضرات کیلئے خوشخبری

انشاءاللہ اگلا ایڈیشن نظامی نعتوں کا تمام نئے نعت گو شعراء حضرات کے کلام سے شائع کئے جائینگے، نئے نعت گو شعراء حضرات اپنے کلام مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال کریں

حافظ سیّد محمد نظام الدین نظامی

مکان نمبر H-2-3، سوہان کالونی، مسلم ٹاؤن، راولپنڈی 0345-5154385, 0333-5955993

marfat.com

یا سیدی ارحملنا

یا سیدی ارحملنا

اِنْ تَفُتْ یَارِیْحَ الصَّبَایَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

اے بادصبا! اگر تیرا گزر سرزمین حرم تک ہوتو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں۔

مَنْ وَّجْھُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْھُدٰی مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْھِمَمْ

وہ جس کا چہرہ انور مہر نمیروز ہے اور جن کے رخسار تاباں ماہِ کامل جن کی ذات نور ہدایت ہے جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا۔

قُرْاٰنُہٗ بُرْھَانُنَا فَسْخًا لِّاَدْیَانٍ مَّضٰتْ
اِذْ جَاءَ نَا اَحْکَامُہٗ کُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

ان کا (لایا) ہوا قرآن ہمارے لئے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا جب اس کے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

اَکْبَارُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِّنْ سَیْفِ ھَجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَھْلِ بَلْدَۃٍ فِیْھَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

ہمارے جگر زخمی میں فراق مصطفیٰ کی تلوار سے خوش نصیبی اس نہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی

ہیں۔ **یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتَّبِعُ نَبِیًّا عَالِمًا**
یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَّارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ

کاش میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے دن اور رات ہمیشہ اے خدا یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما۔ **یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ**
مَحْبُوْسِ اَیْدِ الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اے رحمت عالم (صلی اللہ علیہ وسلم)! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے۔

marfat.com

حسبی ربی جل اللہ..... (غلام رسول قادری فقیر)

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نورِ محمد صلی اللہ لا الٰہ الا اللہ

اول و آخر ہے اللہ باطن و ظاہر ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ

دیکھتے کیا ہو اہلِ صفا آ پہنچے محبوب خدا
یعنی ہو چکے جلوہ نما، لا الٰہ الا اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ
دونوں جہاں میں ہے اللہ

جسم میں جاں میں ہے اللہ لا الٰہ الا اللہ
اعلیٰ جس کی ذات وہی اعلیٰ جس کی صفات وہی

رکھ لی جس نے بات وہی لا الٰہ اللہ
حسبی ربی جس نے کہا فیض کے دریا کو پایا

گوہر مقصد ہاتھ آیا لا الٰہ الا اللہ
کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے

دل سے کوئی اک بار کہے لا الٰہ الا اللہ
عرضِ غلام فقیر ہے اب داخل رحمت ہوں ہم سب

ذکر قبول ہو یہ یارب لا الٰہ الا اللہ
لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الاھو..... (لطیف آثر)

لا الٰہ الا ہو ، لا الٰہ الا ہو
ایک طلب ہے ایک ہی خو لا الٰہ الا ہو

اب تو ہے تو اور تو ہی تو لا الٰہ الا ہو
تیری عبادت کیا کہنا ، تیری حقیقت کیا کہنا

ہو گئی دنیا قبلہ رو لا الٰہ الا ہو
اٹھ گئے آنکھوں سے پردے راز کھلے سب جلوؤں کے

مجھ سے اب کیا دور ہے تو لا الٰہ الا ہو
مجھ کو اپنی ہستی کا چل جائے اک روز پتہ

سامنے جب ہو میرے تو لا الٰہ اِلا ہو
تجھ کو دیکھا ہے اکثر تجھ کو سنا ان کو سن کر

تجھ میں ہیں وہ اور ان میں تو لا الٰہ الا ہو
صل علیٰ سے گونج اٹھی تیرے حرم کی آج فضا

آئی مدینے کی خوشبو لا الٰہ الا ہو
تیرے حبیب کے صدقے میں در تک تیرے پہنچا ہے

دل میں آثر کے تیری خو لا الٰہ الا ہو
لا الٰہ الا ہو ، لا الٰہ الا ہو

marfat.com

نمی دانم چہ..... (حضرت امیر خسرو)

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہر سو رقص بسمل بود شب جائے کہ من بودم

پری پیکر نگار سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفتِ دل بود شب جائے کہ من بودم

رقیباں گوش بر آواز ، او درناز من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائے کہ من بودم

خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو
محمد ﷺ شمع محفل بود شب جائے کہ من بودم

تنم فرسودہ..... (حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی)

تنم فرسودہ جاں پاراز ہجراں یارسول اللہ
دلم پژ مردہ آوارا ز عصیاں یا رسول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ

ز جام حب تو مستم با زنجیر تو دل بستم
نمی گویم کے من ہستم سخن داں یارسول اللہ

چوں سوئے من گزر آی من مسکین زنا داری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یارسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت راکشائی بر گناہگاراں
مکن محروم جامی را درا آں یا رسول اللہ

خوشا وہ دن..... (صبیح رحمانی)

خوشا وہ دن، حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں، خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

غلاف خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں
خدا سے عرض وگذارش کی انتہاؤں میں تھا

درکرم پہ صدا دے رہا تھا اشکوں سے
جو ملتزم پہ کھڑے تھے میں ان گداؤں میں تھا

طواف کرتا تھا پروانہ وار کعبے کا
جہانِ ارض وسما جیسے میرے پاؤں میں تھا

حطیم میں مرے سجدوں کی کیفیت تھی عجب
جبیں زمین پہ تھی اور ذہن کہکشاؤں میں تھا

فضائے معرفت آثار میں تھا دل سرشار
مرا وجود خدا کے کرم کی چھاؤں میں تھا

مجھے یقین ہے میں پھر بلایا جاؤں گا
کہ یہ سوال بھی شامل مری دعاؤں میں تھا

marfat.com

یاصاحب الجمال..... (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی)

یا صاحب الجمال و یا سید البشر — اے حسن والے اور اے انسانوں کے سردار
من و جھک المنیر لقد نور القمر — آپ کے رخ روشن سے چاند چمک اٹھا
لا یمکن الثناء کما کان حقه — آپ کی تعریف وتوصیف آپ کی شان کے شایان ممکن ہی نہیں
بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر — قصہ مختصر یہ ہے کہ آپ خدا کے بعد ساری کائنات سے بڑے ہیں

حاجیو آؤ..... (امام احمد رضا خان بریلوی)

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو — کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو
آبِ زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں — آؤ جودِ شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
زیرِ میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے — ابرِ رحمت کا یہاں زور برستا دیکھو
دھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی — ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو
خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ — قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
داں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا — یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا — میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

ان کی مہک نے..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں — جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا — تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں
ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو — جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
اسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے — ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں
آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب — کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا — رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا — دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں
ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم — جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارہ نور کا

ان کے قصر قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

میں گدا تو ، بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہو گیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

چاند جھک جاتا ہے جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ک: گیسوٴ؛ د: ہن ی: ابرو آنکھیں ع: ص
کھیص ان کا ہے چہرہ نور کا

اے رضاؔ یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہوگئی میری غزل پڑھ کر قصیدہ نور کا

سرور کہوں کہ مالک..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغ خلیل کا گل زیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے امید گہ کہوں
جان مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شام غریباں کو دوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جان جاں میں جان تجلّا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
بے خار گلبن چمن آرا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روز جزا کا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ ان کے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

marfat.com

وہ کمال حسن حضور..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانی دل وجاں نہیں
کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک نہیں کہ وہ ہاں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اورکوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں
ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں
وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
کوئی کہہ دو یاس و امید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں
یہ نہیں کہ خلد نہ ہو نکو وہ نکوئی کی بھی ہے آبرو
مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں
ہے انھیں کے نور سے سب عیاں ہے انھیں کے جلوہ میں سب نہاں
بنے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں
کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

marfat.com

سیر گلشن کون دیکھے..... (مولانا حسن رضا خان بریلوی)

سیر گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشتِ غم کہوں کس سے ترے ہوتے ہوئے
کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمارِ غم قربِ مسیحا چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

حشر میں اک اک کا منہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جوان کے در پہ جاتے ہیں حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

دل میں ہو یاد..... (مولانا حسن رضا خان بریلوی)

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانہ پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تخت شہی کی راحت
خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خوابِ اجل سے ہوں حسنؔ کی آنکھیں
اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو

marfat.com

دل درد سے بسمل.....(مولانا حسن رضا خان بریلوی)

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

کیوں اپنی گلی میں وہ روادار صدا ہو
جو بھیک لئے راہ گدا دیکھ رہا ہو

گر وقت اجل سر تری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہِ میں ادا ہو

ہمسایہ رحمت ہے ترا سایہ دیوار
رتبہ سے تنزّل کرے تو ظل ہما ہو

موقوف نہیں صبح قیامت ہی پہ یہ عرض
جب آنکھ کھلے سامنے تو جلوہ نما ہو

دے اس کو دمِ نزع اگر حور بھی ساغر
منہ پھیر لے جو تشنہ دیدار ترا ہو

فردوس کے باغوں سے ادھر مل نہیں سکتا
جو کوئی مدینہ کے بیاباں میں گیا ہو

دیکھا انھیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن میں چھپا ہو

آتا ہے فقیروں پہ اُنہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

ویراں ہوں جب آباد مکاں صبح قیامت
اجڑا ہوا دل آپ کے جلوؤں سے بسا ہو

ڈھونڈا ہی کریں صدرِ قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

جب دینے کو بھیک آئے سر کوئے گدایاں
لب پر یہ دعا تھی مرے منگتے کا بھلا ہو

جھک کر انہیں ملنا ہے ہر اک خاک نشین سے
کس واسطے نیچا نہ وہ دامانِ قبا ہو

دے ڈالئے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ
اے چارۂ دل درد حسنؔ کی بھی دوا ہو

میرا دل اور میری جان.....(بیدم وارثی)

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت انسان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سروسامان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

marfat.com

کچھ ایسا کردے مرے کردگار.....(حضرت مصطفیٰ رضا نوری)

کچھ ایسا کردے مرے کردگار آنکھوں میں
ہمیشہ نقش رہے روئے یار آنکھوں میں

فرشتوں پوچھتے کیا ہو کہ کس کا بندہ ہوں
لو آؤ دیکھ لو تصویر یار آنکھوں میں

یہ دل تڑپ کے کہیں آنکھ میں نہ آجائے
کہ پھر رہا ہے کسی کا مزار آنکھوں میں

نظر میں کیسے سمائیں گے پھول جنت کے
کہ بس چکیں ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں

انہیں نہ دیکھا تو کس کام کی ہیں یہ آنکھیں
کہ دیکھنے کی ہے ساری بہار آنکھوں میں

تمہارے قدموں پہ موتی نثار ہونے کو
ہیں بے شمار مری اشکبار آنکھوں میں

پیا ہے جام محبت جو آپ نے نوریؔ
ہمیشہ اس کا رہے گا خمار آنکھوں میں

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں.....(منور بدایونی)

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ ہیں کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تری شان تک یہ نگاہ وعقل کا فاصلہ
وہ ذرا بعید کا ذکر ہے یہ ذرا قریب کی بات ہے

تجھے اے منوّر بے نوا درشہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

marfat.com

در مصطفیٰ سے..... (نجم نعمانی)

در مصطفیٰ سے پرے ہٹنے والو ہوا نہ گزارا تو پھر کیا کرو گے
کوئی بھی اگر نہ ہوا دو جہاں میں وسیلہ تمہارا تو پھر کیا کرو گے
نبی جی کی تعظیم سے روکتے ہو صلوٰۃ و تسلیم سے روکتے ہو
یہ حرکت تمہاری رسول خدا کو ہوئی نہ گوارہ تو پھر کیا کرو گے
نبی جی کو اپنی مثل کہنے والو خدارا ذرا اپنی حالت تو دیکھو
قیامت کے دن رحمتِ مصطفیٰ کا ہوا نہ اشارہ تو پھر کیا کرو گے
پڑے گی قیامت جب نفسی نفسی صدا دیں گے وہ امتی امتی کی
تو اس دم شفیع امم نے تمہیں جو دیا نہ سہارا تو پھر کیا کرو گے
محبت نبی کی محبت خدا کی اطاعت نبی کی اطاعت خدا کی
نہیں مانتے ہو تو نہ مانو لیکن ہوا جو خسارہ تو پھر کیا کرو گے
میرے ملک وملت کے اے نوجوانو مسلمان بنو نجم کی بات مانو
قیامت کے دن تم سے راضی ہو نہ جو محبوب پیارا تو پھر کیا کرو گے

میرے کملی والے کی شان..... (رازالہ آبادی)

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے — دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے
خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے — سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے
چاند کی طرح ان کو ہم کہیں تو مجرم ہیں — کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے
چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے — شہر مصطفیٰ تیری بات ہی نرالی ہے
وہ بلال حبشیؓ ہوں یا اویس قرنیؓ ہوں — ان پر مرنے والوں کی ہر ادا نرالی ہے
ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی — ایک دینے والا ہے کل جہاں سوالی ہے
ہم گناہ گاروں کو رب سے بخشوالیں گے — ان کے رب نے کب ان کی کوئی بات ٹالی ہے
یہ بھی ایک توجہ ہے میرے کملی والے کی — رازؔ میں نے کچھ دن سے شکل یہ بنالی ہے

marfat.com

مجھے اکثر مدینے میں بلانا.....(قمرانجم)

مجھے اکثر مدینے میں بلانا رحمتِ عالم
بلانا پھر بلانا پھر بلانا رحمت عالم

جو رہتے ہیں مدینے میں وہیں رہ جائیں اے آقا
اُنہیں عرفان کی منزل دکھانا رحمت عالم

رہے بس آپ کے فیض وکرم کا سلسلہ جاری
مدینہ لے کے آئے آب و دانہ رحمت عالم

نہیں کوئی سلیقہ ہم میں آداب وعبادت کا
عطا کردیں محبت کا خزانہ رحمت عالم

نگاہ وعشق ومستی کی حرارت آپ کا جلوہ
وہ راہ منزل عرفان دکھانا رحمت عالم

نظر جب جالیوں کے سامنے سجدے میں جھک جائے
ہمیں اپنی محبت میں رلانا رحمت عالم

نظر جب گنبدا خضرا پہ پہنچی اشک بہہ نکلے
حضوری کی یہ لذت پھر چکھانا رحمت عالم

قیامت ڈھائے جس دن آفتاب حشر کی گرمی
ہمیں بھی اپنے دامن میں چھپانا رحمت عالم

پھنسا ہوں ہر طرف منجدھار میں چشمِ کرم آقا
میری کشتی کو طوفاں سے بچانا رحمت عالم

وہ دنیا ہو کہ دیں ہوں ہر طرف ہو آپ کا چرچا
میسر ہو ہمیں ایسا زمانہ رحمت عالم

دم آخر کرم فرمائیں میرے حال پر آقا
جمالِ ذات کی لذت چکھانا رحمت عالم

میں جب لوٹوں تو دل میں یادِ طیبہ رقص کرتی ہو
مجھے پھر جلد ہی واپس بلانا رحمت عالم

دم آخر یہی حسرت ہے آقا قلب انجم کی
مجھے بھی چہرہ انور دکھانا رحمت عالم

مری زندگی مری آبرو یہ عطائے یادرسول.....(قمرانجم)

مری زندگی مری آبرو یہ عطائے یادِ رسول ہے
جو یہ درد ہے تو قرار جاں ہے اگر یہ زخم تو پھول ہے

جو تری نگاہ میں آ گیا وہ بڑی پناہ میں آ گیا
ترے واسطے سے ہے مطمئن ترے واسطے ہی ملول ہے

مرا سوز بھی مرا ساز بھی مرا دل بھی دل کا گداز ہے
مری چشم تر کی بہار ہے مجھے جان و دل سے قبول ہے

تو فدا ہے حور وقصور پر مجھے ناز ذکر رسول پر!
تری خلد کیسی ہے تو بتا میری خلد کوئے رسول ہے

ترے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دلنشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

یہی آرزو ہے جو سرخرو ملے دو جہاں کی آبرو!
میں کہوں غلام ہوں آپ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

یہ بڑے نصیب کی بات ہے ترے لب پہ انجم خوشنو!
کبھی حمد رب جلیل ہے کبھی نعت پاک رسول ہے

marfat.com

طیبہ کی ہے یاد آتی.....(صائم چشتی)

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنے خوابوں میں تو آنے دو

جو چاہو سزا دینا سرکار کے دربانو
اک بار تو جانی کو سینے سے لگانے دو

مشکل ہے اگر مرا طیبہ میں ابھی جانا
اے بادِ صبا میری آہوں کو تو جانے دو

گنبد کی زیارت سے اے روکنے والو تم
اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ پائے
آقا کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

آقا کے لئے ایسے الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زبانی ہی اک نعت سنانے دو

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم محمد صلی اللہ علیہ وسلم.....(صائم چشتی)

یا محمدؐ محمدؐ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبیؐ بن گئی

کون ہے جو طلبگار جنت نہیں یہ بھی تسلیم جنت ہے باغ حسیں
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ کے نگر کی گلی بن گئی

جب کیا تذکرہ حُسنِ سرکار کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

جو بھی آنسو بہے میرے سرکار کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی ہو گئی

سب سے صائم زمانے میں مجبور تھا سب سے بے کس تھا بے بس تھا رنجور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا میری عظمت میری بے بسی بن گئی

marfat.com

سرکار یہ نام تمہارا..... (علامہ ریاض الدین سہروری)

سرکار یہ نام تمہارا سب ناموں سے ہے پیارا — اس نام سے چمکا سورج اور چمکا چاند ستارا
ہوا ہر سو خوب اجالا ہوا روشن عالم سارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
جب ربِّ قدیر تمہاری کرے خود ہی مدح سرائی — ہر اک کے لبوں پر پھر تعریف تمہاری آئی
صد شکر کہ ذکر تمہارا رہے ہر دم ورد ہمارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
ہر وقت عطا پر ہم نے دیکھا ہے تمہیں مائل — در پاک پہ آیا جب بھی کیسا ہی کوئی سائل
اے رحمتِ عالم تم نے اسے کر ہی لیا ہے گوارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
سائل ہوں تیرے در کا ملے مجھ کو بھیک کرم کی — رکھ لاج اے میرے آقا اس میری چشم نم کی
کروں گنبد خضریٰ کا پھر آنکھوں سے اپنی نظارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
جب روز قیامت ہر اک بولے گا نفسی نفسی — اور داد کسی کی دے گا محشر میں جب نہ کوئی
ایسے میں عطا ہو مجھ کو اے شافع حشر سہارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
لہروں نے میری یہ کشتی ہر جانب سے ہے گھیری — سرکار خبر لو میری سرکار خبر لو میری
ملے مجھ کو عافیت کا میرے آقا جلد کنارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
جو مجھ پر بیت رہی ہے وہ کس کو کیسے بتاؤں — اور اپنے دل کی حکایت کس کو جا کر سناؤں
تم محرمِ راز ہو میرے، میری دادرسی ہو خدارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
میری عرض خدارا سن لو میرے حال پہ مجھ کو نا چھوڑو — ذرا اپنی چشمِ عنایت بے بس کی طرف بھی موڑو
بے کس کا تم ہو سہارا بے چاروں کا تم ہو چارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا
دو اپنے عشق کی دولت مجھے اپنی آل کا صدقہ — یہ ریاضؔ فقیر ازل سے تیرے در کا ہی ہے شہا
تیرے دستِ عطا کے آگے دامن ہے اس نے پسارا — میرا نام کرے گا روشن دو جگ میں نام تمہارا

marfat.com

کب بگڑی بناؤ گے..... (علامہ ریاض الدین سہروردی)

کب بناؤ گے بگڑی کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے

کب آئے گا وہ لمحہ کب آئے گی وہ ساعت
اک بار کبھی آقا جب خواب میں آؤ گے

جس چہرہ انور پر رہتی ہے نظر رب کی
کب ایک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہوگا
واللیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے
کیا آپ میرے دل کی بستی بھی بساؤ گے

اے کاش ریاضؔ آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گے

کھلا ہے سبھی کے لئے..... (محمد اقبال عظیم)

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی ، قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی
میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی
وہ دربار سچ مچ مرے سامنے تھا ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی
جو اک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا تو تھی دوسرے ہاتھ میں سبز جالی
دعا کیلئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی
جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نذر کرنے کو کیا لے گیا تھا تو تفصیل سن لو
تھا نعتوں کا اک ہار، اشکوں کے موتی ، درودوں کا گجرا، سلاموں کی ڈالی
دھنی اپنی قسمت کا ہے تو وہی ہے دیار نبی جس نے آنکھوں سے دیکھا
مقدر ہے سچا مقدر اسی کا نگاہ کرم جس پہ آقا نے ڈالی
میں اُس آستان حرم کا گدا ہوں جہاں سجدے کرتے ہیں شاہان عالم
مجھے تاجداروں سے کم مت سمجھنا مرا سر ہے شایان تاج بلالی
میں توصیفِ سرکار کر تو رہا ہوں مگر اپنی اوقات سے باخبر ہوں
میں صرف ایک ادنیٰ ثناء خواں ہوں انکا کہاں میں کہاں نعت اقبالؔ و حالی

marfat.com

میں تو خود ان کے در کا..... (محمد اقبال عظیم)

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں ، اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں کچھ بھی نہیں ہے، ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھادوں
آنے والی ہے ان کی سواری، پھول نعتوں کے گھر گھر سجادوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے، اپنی پلکوں پہ شمعیں جلادوں
میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے، میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہادوں، اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں
بے نگاہی پہ میری نہ جائیں ، دیدۂ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھادوں، دیکھنے کا سلیقہ سکھا دوں
روضۂ پاک پیش نظر ہے، سامنے میرے آقا کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آرہا ہے ، تم کو لفظوں میں کیسے بتادوں
میرے آنسو بہت قیمتی ہیں ، اِن سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
اِن کی منزل ہے خاک مدینہ، یہ گہر یوں ہی کیسے لٹادوں
مجھ کو اقبالؔ نسبت ہے اُن سے، جن کا ہر لفظ جانِ سخن ہے
میں جہاں نعت اپنی سنادوں، ساری محفل کی محفل جگادوں

مدینے کا سفر..... (اقبال عظیم)

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ — جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ — نظر شرمندہ شرمندہ، بدن بدن لرزیدہ لرزیدہ
کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ — کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ
کہاں میں اور کہاں اِس روضہ اقدس کا نظارہ — نظر اُس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ
مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں — ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ
بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے — مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ
وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر — فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

marfat.com

فاصلوں کو تکلف..... (محمد اقبال عظیم)

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر
ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں

خود انھیں کو پکاریں گے ہم دور سے
راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا
بندگی کا قرینہ بدل جائے گا

سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے
خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے
اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے

ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے
ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

اے مدینے کے زائر خدا کے لئے
داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا

دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی
میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ہم کو اقبال جب بھی اجازت ملی
ہم بھی آقا کے دربار میں جائیں گے

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں..... (محمد علی ظہوری قصوری)

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی کی نعت لحد میں اتار دو

سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بڑا کٹھن
لے کر نبی کا نام وہ لمحہ گزار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

ان کے کرم کی بھیک سے ہے میرا آسرا
اپنے کرم کی بھیک ہمیں بار بار دو

ڈوبا ہوا ہے میرا گناہوں میں بال بال
دل پر نگاہ ڈال کے قسمت سنوار دو

مکے کی تپتی ریت پر کہتے تھے یہ بلال
عشق نبی کی مجھ کو سزا بار بار دو

یہ جان بھی ظہوری نبی کے طفیل ہے
اِس جان کو حضور کے قدموں پہ وار دو

marfat.com

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے.....(محمد علی ظہوری قصوری)

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

سر محفل کرم.....(محمد حبیب)

سر محفل کرم اتنا مرے سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے

تصور میں تیری ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نہ جانے کون سی شے میں ترا دیدار ہو جائے

غلام مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد نام پر سودا سرِ بازار ہو جائے

سنبھل کر پاؤں رکھنا حاجیوں شہر مدینہ میں
کہیں ایسا نہ ہو سارا سفر بیکار ہو جائے

فنا اتنا تو ہو جاؤں میں تیری ذات عالی پر
جو مجھ کو دیکھ لے اس کو ترا دیدار ہو جائے

تجھے منظور ہے پردہ مجھے پاس ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے

حبیب اس حال سے ابتر بھی حال زار ہو جائے
جو ہونا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

خدا کا ذکر کرے.....(ادیب رائے پوری)

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
میرا حبیب کرے کوئی دوسرا نہ کرے

مدینہ جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

شعور نعت بھی ہو اور زباں بھی ہو ادیبؔ
وہ آدمی ہی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

marfat.com

بلائیں گے مجھ کو شاہ مدینہ..... (محمد نعیم دہلوی)

بلائیں گے تجھ کو شاہ مدینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
ملے گا تجھے رحمتوں کا خزینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
تجھے آنسوؤں میں ستارے ملیں گے — ان آنکھوں کو ان کے نظارے ملیں گے
درخشاں رہے گا سدا تیرا سینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
مسافر ہے تو اور منزل وہی ہے — وہ دریائے رحمت ہیں ساحل وہی ہے
وہی ناخدا ہیں وہی ہیں سفینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
وہ شہر نبی ہے بڑی شان والا — دو عالم میں پھیلا ہے جس کا اجالا
انگوٹھی ہیں شمس و قمر تو نگینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
عقیدت کا دامن نہ ہاتھوں سے چھوٹے — تعلق دیار نبی سے نہ ٹوٹے
ادب شرط ہے لازمی ہے قرینہ — مدینہ کہے جا کہے جا
یہ خوشبو یہ گلزار شاہد سبھی ہیں — عنادل کے لب پر ترانے یہی ہیں
گلوں میں بسا ہے نبی کا پسینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا
نعیم ان کی معراج ہی کا بیاں ہو — ہوں نعتیں نبی کی یہ تیری زباں ہو
رجب کا یہ آیا ہے پیارا مہینہ — مدینہ کہے جا مدینہ کہے جا

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نور مجسم..... (ادیب رائے پوری)

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی — تصویر کمال محبت تنویر جمال خدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی — اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پر قرباں — یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی
یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن — تیرے نور قدم کا دھوون اس دھون کی رعنائی
ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت — ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی
اے مظہر شان جمال اے خواجہ بندہ عالی — مجھے حشر میں کام آ جائے میرا ذوق سخن آرائی
تو رئیس روز شفاعت تو امیر لطف و عنایت — ہے ادیب کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

marfat.com

رحمت کا در کھلا ہے.....(ادیب رائے پوری)

رحمت کا در کھلا ہے دربار مصطفیٰ میں
بن مانگے مل رہا ہے دربار مصطفیٰ میں

میں نعت پڑھ رہا تھا سرکار سن رہے تھے
یہ راز اب کھلا ہے دربار مصطفیٰ میں

ان پر درود ہر دم ان پر سلام ہر دم
ہر اک پڑھ رہا ہے دربار مصطفیٰ میں

عصیاں کے خوف سے جو مایوس ہو گیا تھا
کملی میں آ چھپا ہے دربار مصطفیٰ میں

رحمت میں ڈھل گئی ہے صورت بدل گئی ہے
میری جو ہر خطا ہے دربار مصطفیٰ میں

جنت کے در پہ اس کا رضوان منتظر ہے
جو حق سے جا ملا ہے دربار مصطفیٰ میں

ادب کا ہے تقاضہ جنبش نہیں بدن میں
دل وجد کر رہا ہے دربار مصطفیٰ میں

مرنے کے بعد میرے پوچھے کوئی تو کہنا
وہ نعت پڑھ رہا ہے دربار مصطفیٰ میں

میں چپ ہوں اور اشکوں کا ایک ایک قطرہ
سب حال کہہ رہا ہے دربار مصطفیٰ میں

جنت سے اس لئے ہم واپس ادیبؔ آئے
دیدار مصطفیٰ ہے دربار مصطفیٰ میں

مر کے اپنی ہی اداؤں.....مظفر وارثی

مر کے اپنی ہی اداؤں پہ امر ہو جاؤں
ان کی دہلیز کے قابل میں اگر ہو جاؤں

ان کی راہوں پہ مجھے اتنا چلانا یارب
سفر کرتے ہوئے گرد سفر ہو جاؤں

زندگی نے تو سمندر میں مجھے پھینک دیا
اپنی مٹھی میں وہ لے لیں تو گوہر ہو جاؤں

میرا محبوب ہے وہ راہبر کون و مکاں
جن کی آہٹ بھی میں سن لوں گو خضر ہو جاؤں

اس قدر عشق نبی ہو کہ بھلا دوں خود کو
اس قدر خوف خدا ہو کہ نڈر ہو جاؤں

ضرب دوں خود کو جو ان سے تو لگوں لاتعداد
وہ جو مجھ سے نکل جائے تو صفر ہو جاؤں

جو پہنچتی رہے ان تک جو رہے محو طواف
ایسی آواز بنوں، ایسی نظر ہو جاؤں

آرزو اب تو مظفر جو کوئی ہے تو یہ ہے
جتنا باقی ہوں مدینے میں بسر ہو جاؤں

marfat.com

رخ مصطفیٰ کو دیکھا.....خلش مظفر

رخ مصطفیٰ کو دیکھا تو دیوں نے جلنا سیکھا
یہ کرم ہے مصطفیٰ کا، شب غم نے ڈھلنا سیکھا

یہ زمین رکی ہوئی تھی یہ فلک تھما ہوا تھا
چلے جب مرے محمد تو جہاں نے چلنا سیکھا

بڑا خوش نصیب ہوں میں میری خوش نصیبی دیکھو
شہ انبیاء کے ٹکڑوں پہ ہے میں نے پلنا سیکھا

میں گرا نہیں جواب تک یہ کمال مصطفیٰ ہے
میری ذات نے نبی سے ہے سدا سنبھلنا سیکھا

میرا دل بڑا ہی بے حس تھا کبھی نہیں یہ تڑپا
سنی نعت جب نبی کی تو یہ دل مچلنا سیکھا

میں تلاش میں تھا رب کی کہاں ڈھونڈتا میں اس کو
لیا نام جب نبی کا تو خدا سے ملنا سیکھا

میں رہا خلشؔ مظفر در پاک مصطفیٰ پر
میرے جذب عاشقی نے کہاں گھر بدلنا سیکھا

اب میری نگاہوں میں جچتا.....(خالد محمد نقشبندی)

اب میری نگاہوں ۔ جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

یہ تجربہ ایمان ہے اے رحمت عالم
فریاد تمہارے سوا سنتا نہیں کوئی

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردہ نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غم عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی

سوچو تو کبھی نسبت رحمت کے نتائج
تسلیم کہ ہم لوگوں میں اچھا نہیں کوئی

شمشیرِ وسیلہ ہے سپر رحمت حق ہے
سرکار کی امت میں نہتا نہیں کوئی

بیکار ہے ہر وار ترا اے گردشِ دوراں
وہ ہمدم غمخوار ہیں تنہا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکرِ محمد کے کرم کا
اُس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

درمان غم و درد شفائے دل بیمار
جز آپ کے اے جان مسیحا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالدؔ سا نکما نہیں کوئی

marfat.com

کرم آج بالائے بام.....(خالد محمود نقشبندی)

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے
زباں پر محمد کا نام آ گیا ہے

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے

مجھے مل گئی ہے دوعالم کی شاہی
مرا ان کے منگتوں میں نام آ گیا ہے

مرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آ گیا ہے

مزا جب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے

چراغاں ہوا بزم ہستی میں خالدؔ
نگاہوں میں حسن تمام آ گیا ہے

منگتے ہیں کرم ان.....(خالد محمود نقشبندی)

منگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

ہر نعمتِ کونین ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقۂ محبوب خدا مانگ رہے ہیں

اے دردِ محبت ابھی کچھ اور فزوں ہو
دیوانے تڑپنے کی ادا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار کے الطاف و کرم میں
یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

اسرارِ کرم کے فقط ان پر ہی کھلے ہیں
جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں

سرکار کا صدقہ مرے سرکار کا صدقہ
محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

اِس دورِ ترقی میں بھی ذہنوں کے اندھیرے
خورشیدِ رسالت کی ضیاء مانگ رہے ہیں

یہ مان لیا ہے کہ ترا درد ہے درماں
طالب ہیں شفا کے نہ دوا مانگ رہے ہیں

ہم کو بھی ملے دولتِ دیدار کا صدقہ
دیدار کی جرأت بھی شہا مانگ رہے ہیں

سرکار سے سرکار کو مانگا نہیں جاتا
اتنی بڑی سرکار سے کیا مانگ رہے ہیں

دامانِ عمل میں کوئی نیکی نہیں خالدؔ
بس نعت محمد کا صلہ مانگ رہے ہیں

marfat.com

چلو دیار نبی کی جانب.....(خالد محمود نقشبندی)

چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کر

یہی اساس عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعتیں سنا سنا کر

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمتِ شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور آنسو بہا بہا کر

میں وہ نکما ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے ان کی
وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لٹا لٹا کر

وہ آئینہ ہے رخ محمدؐ کہ جس کا جوہر جمال رب ہے
میں دیکھ لیتا ہوں سارے جلوے تصور اُن کا جما جما کر

وہ راہیں اب تک سجی ہوئی ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئی ہیں
جہاں جہاں سے حضور گزرے نقش اپنا جما جما کر

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم پر خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

رحمت کا ہے دروازہ کھلا.....(الحاج عبدالستار نیازی)

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

آ جائے گا اک روز بھی طیبہ سے بلاوا
ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ

دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ
بھر جائے گا کشکول مرادوں سے تیرا بھی

بنکر مرے آقاؐ کا گدا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

مایوس نہ ہو یہ میرے لجپال کا در ہے
ہے کس لیے خاموش کھڑا مانگ ارے مانگ

دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ
سرکار سے سرکار کو مانگوں گا نیازی

سرکار نے جس وقت کہا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

marfat.com

ان کے جو غلام ہو گئے.....(خالد محمود نقشبندی)

ان کے جو غلام ہو گئے — وقت کے امام ہو گئے
جب بلایا آقا نے — خود ہی انتظام ہو گئے
انبیاء کھڑے ہیں صف بہ صف — مصطفیٰ امام ہو گئے
چشم بینا ہو تو دیکھ لو — ان کے جلوے عام ہو گئے
مصطفیٰ کی شان دیکھ کر — بادشاہ غلام ہو گئے
نام لیوا ان کے جو ہوئے — ان کے اونچے نام ہو گئے
واسطہ دیا جو آپ کا — میرے سارے کام ہو گئے

ہم کو اپنی طلب سے.....(خالد محمود نقشبندی)

ہم کو اپنی طلب سے عطا چاہیے — آپ جیسے ہیں ویسی عطا چاہیے
کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہیے — اُن کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہیے
اک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور — ہر قدم پہ کرم آپ کا چاہیے
آستانِ حبیب خدا چاہیے — اور کیا ہم کو اس کے سوا چاہیے
آپ اپنی غلامی کی دے دیں سند — بس یہی عزت و مرتبہ چاہیے
اپنے قدموں کا دھوون عطا کیجئے — ہم مریضوں کو آب شفا چاہیے
سبز گنبد کی ہمسائیگی بخش دے — یہ مسلسل کرم اے خدا چاہیے
حشر کی چلچلاتی ہوئی دھوپ میں — ان کے دامن کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں — ان کے پیاروں کی پیاری ادا چاہیے
عشق میں آپ کے ہم تڑپتے تو ہیں — ہر تڑپ میں بلالی ادا چاہیے
درد بامیؔ ملے نعت خالدؔ لکھوں — اور انداز احمد رضاؔ چاہیے

marfat.com

بن کے خیر الوریٰ..... (محمد عبدالستار نیازی)

بن کے خیر الوریٰ آ گئے مصطفیٰ ہم گنہگاروں کی بہتری کے لئے
اک طرف بخششیں اک طرف جنتیں کیسے انعام ہیں امتی کے لئے
چاند دو ہو گیا جونہی انگلی اٹھی ہوئے سورج نے بھی آنکھ تھی کھول دی
کھوٹی قسمت میری وہ جو کر دیں کھری کیا یہ مشکل ہے میرے نبی کیلئے
چار سو رحمتوں کی ہوائیں چلیں ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی، آ گئے ہیں نبی غم کے مارو تمہاری خوشی کیلئے
ہلکے ہلکے جو دل میں سرور آئے ہیں بزم میں کملی والے ضرور آئے ہیں
ہاتھ پھیلاؤ کشکول لے کر سبھی بٹ رہے ہیں کرم ہر کسی کیلئے
داتا ہجویری لاثانی مہر علی خواجہ ہندالولی میرے غوث جلی
کیسے کیسے دیئے میرے سرکار نے یہ نگینے ہمیں روشنی کیلئے
چین سے زندگانی گزر جائے گی بے کسی خود ہی موت اپنی مر جائے گی
اے شفیع امم اپنا دے دیں جو غم ہے یہ کافی مری زندگی کیلئے
جن کے لب پر رہا امتی امتی یاد ان کی نہ بھولو نیازی کبھی
وہ کہیں امتی تو بھی کہہ یا نبی میں ہوں حاضر تری چاکری کیلئے

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں، یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے، حضور تشریف لا رہے ہیں
کہیں پہ رونق ہے مئے کشوں کی، کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں
میں اپنے خیر الوریٰ کے صدقے، میں ان کی شان عطا کے قرباں
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن، حضور پھر بھی نبھا رہے ہیں
کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفیٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

marfat.com

حبیب داور غریب پرور، رسول اکرم کرم کے پیکر
کسی کو در پر بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آرہے ہیں
نوازشوں پر نوازشیں ہیں، عنایتوں پر عنایتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں
بنے گا جانے کا پھر بہانہ، کہے گا آ کر کوئی دیوانہ
چلو نیازیؔ تمہیں مدینے، مدینے والے بلا رہے ہیں

خسروی اچھی لگی نہ سروری.....(محمد عبدالستار نیازیؔ)

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی — ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی
دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی — ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی
میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر — مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی
ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر — گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی
والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار — سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی
آج محفل میں نیازیؔ نعت جو میں نے پڑھی — عاشقانِ مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

محبوب کی محفل کو.....(محمد عبدالستار نیازی)

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں — آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں — جو سرورِ عالم کا میلاد بناتے ہیں
آقا کی ثناء خوانی دراصل عبادت ہے — ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں
جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی — اس کو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں
جو سرور عالم کو لج پال سمجھتے ہیں — دامان طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں
میخوارو ذرا جانا میخانۂ سرور میں — وہ جام طلب سب کو بھر بھر کے پلاتے ہیں
اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور — یہ سچ ہے نیازیؔ ہم سرکار کا کھاتے ہیں

marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا..... (علامہ محمد الیاس قادری عطاری)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جبکہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستا رہے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیں حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹیں سبھی یار بھی تو روٹھیں
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ترا ہوں شہِ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہ بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب! جلد آنا مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دوجہاں کا یاور
تو ہی رہبرِ زمانہ مدنی مدینے والے

تو ہے بیکسوں کا یاور اے مرے غریب پرور
ہے سخی ترا گھرانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی. مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشاہِ زمانہ مدنی مدینے والے

ترا خلق سب سے اعلیٰ ترا حسن سب سے پیارا
فدا تجھ پہ سب زمانہ مدنی مدینے والے

کہوں کس سے آہ! جا کر سنے کون میرے دلبر
مرے درد کا فسانہ مدنی مدینے والے

بعطائے رب دائم تو ہی رزق کا ہے قاسم
ہے ترا سب آب و دانہ مدنی مدینے والے

میں غریب بے سہارا کہاں اور ہے گزارہ
مجھے آپ ہی نبھانا مدنی مدینے والے

یہ کرم بڑا کرم ہے ترے ہاتھ میں بھرم ہے
سر حشر بخشوانا مدنی مدینے والے

کبھی جو کہ موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی
ترا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے

ہے چٹائی کا بچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا
کبھی ہاتھ کا سرہانہ مدنی مدینے والے

تری سادگی پہ لاکھوں تری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلام عاجزانہ مدنی مدینے والے

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والے

marfat.com

اے شفیع روز محشر! ہے گنہ کا بوجھ سر پر
میں پھنسا مجھے بچانا مدنی مدینے والے

گھپ اندھیری قبر میں جب مجھے چھوڑ کر چلیں سب
مری قبر جگمگانا مدنی مدینے والے

مرے شاہ! وقت رخصت مجھے میٹھا میٹھا شربت
تری دید کا پلانا مدنی مدینے والے

پس مرگ سبز گنبد کی حضور ٹھنڈی ٹھنڈی
مجھے چھاؤں میں سلانا مدنی مدینے والے

مرے والدین محشر میں گو بھول جائیں سرور!
مجھے تم نہ بھول جانا مدنی مدینے والے

شہا! تشنگی بڑی ہے یہاں دھوپ بھی کڑی ہے
شہ حوض کوثر آنا مدنی مدینے والے

مجھے آفتوں نے گھیرا، ہے مصیبتوں کا ڈیرہ
یا نبی مدد کو آنا مدنی مدینے والے

ترے در کی حاضری کو جو تڑپ رہے ہیں ان کو
شہا! جلد تم بلانا مدنی مدینے والے

کوئی اس طرف بھی پھیرا ہو غموں کا دور اندھیرا
اے سراپا نور! آنا مدنی مدینے والے

کوئی پائے بخت ور گر ہے شرف شہی سے بڑھ کر
تری نعل پاک اٹھانا مدنی مدینے والے

مرا سینہ ہو مدینہ مرے دل کا آئینہ
بھی مدینہ ہی بنانا مدنی مدینے والے

اے حبیب رب بارئ، ہے گنہ کا بوجھ بھاری
تمہیں حشر میں چھڑانا مدنی مدینے والے

مری عادتیں ہوں بہتر بنوں سنتوں کا پیکر
مجھے متقی بنانا مدنی مدینے والے

شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں
تری سنتیں سکھانا مدنی مدینے والے

ترے نام پر ہو قرباں میری جان، جان جاناں
ہو نصیب سر کٹانا مدنی مدینے والے

تری سنتوں پہ چل کر مری روح جب نکل کر
چلے تم گلے لگانا مدنی مدینے والے

ہیں مبلغ آقا جتنے کرو دور ان سے فتنے
بری موت سے بچانا مدنی مدینے والے

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ
انہیں خلد میں بسانا مدنی مدینے والے

مرے جس قدر ہیں احباب انہیں کر دیں شاہ بیتاب
ملے عشق کا خزانہ مدنی مدینے والے

مری آنیوالی نسلیں ترے عشق ہی میں مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے

ملے سنتوں کا جذبہ مرے بھائی چھوڑیں مولیٰ
سبھی داڑھیاں منڈانا مدنی مدینے والے

مری جس قدر ہیں بہنیں سبھی کاش برقع پہنیں
ہو کرم شہ زمانہ مدنی مدینے والے

دو جہان کے خزانے دیئے ہاتھ میں خدا نے
ترا کام ہے لٹانا مدنی مدینے والے

ترے غم میں کاش عطارؔ، رہے ہر گھڑی گرفتار
غم مال سے بچانا مدنی مدینے والے

marfat.com

بس یہی تمنا ہے بے نوا..... درمحمد یکتا

بس یہی تمنا ہے بے نوا کے سینے میں
کاش یہ گزر جائے زندگی مدینے میں

سینے میں تمنا ہے ہے تمنا سینے میں
مرنا ہے مدینے میں جینا ہے مدینے میں

کاش ان کے کوچے سے لائے صبا یہ پیغام
چل تجھے بلاتے ہیں مصطفیٰ مدینے میں

رات دن مدینے میں رحمتیں برستی ہیں
اس لئے کہ رہتے ہیں مصطفیٰ مدینے میں

بعد میرے مرنے کے ہر زبان پہ چرچا تھا
آدمی تو اچھا تھا مر گیا مدینے میں

ہے خمیر میں میرے خاکِ ارض طیبہ کی
آیا ہوں مدینے سے جاؤں گا مدینے میں

سب نبی شب اسراء آگئے سوئے اقصیٰ
آپ تھے امام ان کے کیف تھا شینے میں

مصطفیٰ ہی کیا آئے عرش سے سوئے طیبہ
خلد بھی سمٹ آئی دیکھیے مدینے میں

اے قضا گلے مجھ کو شوق سے لگا لینا
نعت مصطفیٰ جس دم میں پڑھوں مدینے میں

آج تک مہکتے ہیں راستے مدینے کے
ایسی یکتا خوشبو تھی آقا کے پسینے میں

کر دیں آپ جو اشارہ.....(محمد عشرت گودھروی)

کر دیں آپ جو اشارہ میں مدینے آ جاؤں
کرنے ٹکڑوں پہ گزارہ میں مدینے آ جاؤں

بیٹھ کے تورے انگناں مالا جپتا رہوں میں توری
چوکھٹ پہ یوں سوؤں میں کھلے نہ انکھیاں موری

چمکے یوں قسمت کا تارا میں مدینے آ جاؤں
مدنی پیا نہیں رکتے مورے اسون کے یہ دھارے

کرپا توری جو ہو جائے ہم بھی آئیں دوارے
کر کے دنیا سے کنارا میں مدینے آ جاؤں

گنبد خضریٰ جالی سنہری چومن کو ہم آئیں
تورے چرن کی ماٹی سے ہم سوئے بھاگ جگائیں

دیکھن روضے کا نظارا میں مدینے آ جاؤں
ہمرے بھاگ کے تارن بھی اب چمکے عربی سنوریا

جیون کی یہ ڈوری ٹوٹے آقا توری اٹریا
من ہے تو رے درد کا مارا میں مدینے آ جاؤں

تورے بنا اب کاسے کہے یہ عشرتؔ اپنی بپتا
تم ہو دیالو دیا کرو جی برسے موری انکھیاں

تم بن کوئی نہیں ہے چارا میں مدینے آ جاؤں
کر دیں آپ جو اشارہ میں مدینے آ جاؤں

marfat.com

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر..... (عشرت گودھروی)

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بنا دے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یارب
مجھ کو تیرے محبوب کی کملی میں چھپا دے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

عشرتؔ کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنا دے

جتنا دیا سرکار نے مجھ..... (کوثر بریلوی)

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پہ جا جس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
ایک تری تقدیر بنانا ان کیلئے کچھ بات نہیں

جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

عشق شہ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نام محمد کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبی میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہیں
یاد نبی میں رات جو گزرے اُس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پر کیسی خاص عنایت ہے
کوثرؔ تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

یہ دن رات آنکھیں نم..... (احمد علی حاکم)

یہ دن رات آنکھیں نم کس لئے ہیں
ہیں غم خوار آقا تو غم کس لئے ہیں

یہ پوچھا تھا سجدہ کس جا پہ کرنا
جواب آیا ان کے قدم کس لئے ہیں

اے جبریل چومو آج اُن کی تلیاں
تیرے لب بنے تو قدم کس لئے ہیں

گناہگار بولے کہ کون اب ہمارا
تو بولے محمد کہ ہم کس لئے ہیں

اگر ان کو آنا ہے مدفن میں حاکم
تو زندہ خدا کی قسم کس لئے ہیں

marfat.com

لب پر نعت پاک کا نغمہ..... (محمد صبیح رحمانی)

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضرا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جس کے فیض سے بنجر سینوں نے شادابی پائی ہے
موج میں وہ رحمت کا دریا کل بھی تھا۔ اور آج بھی ہے

فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی غم کی دھوپ کڑی تو کیا
ہم پر ان کے فضل کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخِ نبیؐ کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
انؐ پر مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
اُن آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے ان کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیح
یہ کہ اک تصویرِ تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

marfat.com

اشکوں کی چادر چہرے.....(محمد صبیح الدین رحمانی)

اشکوں کی چادر چہرے پر آنکھوں میں گنبد عالی ہے
خوابوں کا نگر آباد رہے، خوابوں میں سنہری جالی ہے
رحمت کے رنگ انوکھے ہیں بخشش کی شان نرالی ہے
اُس در کی عطائیں کیا کہنا جس در پر وقت سوالی ہے
محشر کے جلتے لمحوں کا خوف اور مسلماں ہو کے ہمیں؟
اشکوں سے نبی نے امت کی ہر فردِ عمل دھو ڈالی ہے
صحرا کوئی راہ میں آ نہ سکا کوئی آندھی چھو کر جا نہ سکی
اس نام کی برکت سے زندہ آوازِ اذانِ بلالی ہے
اُس ابر کرم کا طالب ہوں جو گلشن جاں سیراب کرے
میں ایک شجر ہوں ایسا شہا جو برگ و ثمر سے خالی ہے
ہے جسم و جاں کا ہر گوشہ روشن روشن مہکا مہکا
لگتا ہے کہ قرطاس دل پر کوئی نعت اترنے والی ہے
بے پوچھے فرشتے لوٹیں گے یہ کہہ کر لحد سے میری صبیح
یہ جسم مدینے والا ہے یہ روح مدینے والی ہے

رہے جاتے ہیں یہ ارماں.....محمد حسین غریب

رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں
نہ کعبے کی گلی دیکھی نہ پہنچا میں مدینے میں
سنا ہے نور کی برسات ہوتی ہے مدینے میں
الٰہی ایک چھینٹا آ لگے ہم سب کے سینے میں
محمد ﷺ اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورۃ یٰسین ہے قرآن کے سینے میں
مزہ کیا خاک آئے دور رہ کر ایسے جینے میں
کہ پروانہ یہاں تڑپے جلے شمع مدینے میں
محمد ﷺ کی حدائی آگ بھڑکاتی ہے سینے میں
رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج کے مہینے میں
غریب جائے کہاں یارب تڑپتی روح کو لے کر
تیرے محبوب کا صدقہ تو پہنچا دے مدینے میں

marfat.com

کب چھڑایا نہیں ہم کو..... (محمد صبیح الدین رحمانی)

کب چھڑایا نہیں ہم کو غم سے کب مصیبت کو ٹالا نہیں ہے
کب کڑی دھوپ میں مصطفیٰ نے سایہ کملی کا ڈالا نہیں ہے
ان کی رحمت کا کیا ہے ٹھکانہ دیکھ لے سوئے طائفِ زمانہ
موسم سنگ باری میں لب پر کیا دعا کا اجالا نہیں ہے
لاج رکھی گئی ہر صدا کی دلنوازی ہوئی ہر گدا کی
ہے سخی ان کا دربار ایسا کسی سائل کو ٹالا نہیں ہے
گونج ان کی ثناء کی رہی ہے ہر نبی نے خبر ان کی دی ہے
کوئی ایسا صحیفہ نہیں ہے جس میں ان کا حوالہ نہیں ہے
لڑکھڑاتا ہوا جب چلا ہوں بھیڑ نے راستہ دے دیا ہے
راہ ہستی میں ان کے کرم نے کس جگہ پر سنبھالا نہیں ہے
ہے جہاں بھی حکومت خدا کی رحمتیں ہیں وہیں مصطفیٰ کی
سارے عالم ہیں چشم کرم میں کس جگہ کملی والا نہیں ہے
ان کی مدحت پہ مامور ہوں میں غیر کی مدح سے دور ہوں میں
فکر و فن کو صبیح اپنے میں نے کبھی غزلوں میں ڈھالا نہیں ہے

میں نے اس قرینے سے نعت..... (محمد صبیح رحمانی)

میں نے اس قرینے سے نعت شہ رقم کی ہے — شعر بعد میں لکھا پہلے آنکھ نم کی ہے
یہ خیال رہتا ہے یہ ملال رہتا ہے — مدحت نبی میں نے جتنی کی ہے کم کی ہے
میرے ساتھ چلتی ہیں برکتیں درودوں کی — میری راہ میں آئے کیا مجال غم کی ہے
ان کو سوچتے رہنا بھی تو اک عبادت ہے — اور یہ عبادت بھی ہم نے دم بہ دم کی ہے
میں غزل سے دور آیا جب سے یہ شعور آیا — نعت مصطفیٰ لکھنا آبرو قلم کی ہے
ان کو چاہنے سے میں چاہا جا رہا ہوں صبیح — بھیک میرے دامن میں ان کے ہی کرم کی ہے

marfat.com

مرجان نہ یاقوت نہ لعل..... (محمد صبیح الدین رحمانی)

مرجان نہ یاقوت نہ لعلِ یمنی مانگ
اللہ سے جذبات اویس قرنی مانگ

محشر کی تمازت سے نجات آج ہی پا لے
اُس گیسوئے رحمت کی ذرا چھاؤں گھنی مانگ

واللہ کے ازخود ترا کشکول بھرے گا
تو صدقہ سرکار حسینی حسنی مانگ

مانگے گا تو جتنا بھی سوا پائے گا اس سے
دنیا میں ہے بس اک یہی دربار غنی مانگ

اس سے بڑی نعمت نہیں کونین میں کوئی
سرکار سے سرکار کی تو ہم وطنی مانگ

گم سم تھا در شاہ پہ کہا آ کے کسی نے
قسمت سے یہ موقع ملا قسمت کے دھنی مانگ

لطف اور بھی آئے گا صبیح ان کی ثناء کا
حسان سے حسان کی شیریں سخنی مانگ

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی..... (محمد صبیح الدین رحمانی)

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

اُنہیں خلق کر کے نازاں ہوا خود ہی دست قدرت
کوئی شاہکار ایسا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مماثل
تو یقیں پکار اٹھا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

مرے طاق جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

مرے دامن طلب کو ہے انہی کے در سے نسبت
کسی اور سے یہ رشتہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

میں ہوں وقف نعت گوئی کسی اور کا قصیدہ
مری شاعری کا حصہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

سر حشر ان کی رحمت کا صبیح میں ہوں طالب
مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

marfat.com

اللہ نے پہنچایا سرکار.....(محمد صبیح رحمانی)

اللہ نے پہنچایا سرکار کے قدموں میں
صد شکر میں پھر آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہرایا مواجہ پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار کے قدموں میں

رد کیسے بھلا ہوگی اب کوئی دعا میری
میں رب کو پکار آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کیا نذر کو لے جاتا
اک نعت سنا آیا سرکار کے قدموں میں

سرکار سلامی کو ہر سال طلب کیجئے
یہ عرض بھی کر آیا سرکار کے قدموں میں

یاد آئی صبیح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو
اعمال پہ شرمایا سرکار کے قدموں میں

یہ کہتی تھی گھر گھر.....(محمد نورالحسن)

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ
میرے گھر میں خیرالوریٰ آ گئے ہیں

بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں

اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر معطر ہیں ساری فضائیں

خوشی میں یہ جبریل نغمے سنائیں
وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں

یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے
کہ ہیں ہر طرف اب اجالے اجالے

کہا جن کو حق نے سراج منیرا
میرے گھر وہ نور خدا آ گئے ہیں

یہ سن کر سخی آپ کا آستانہ
ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ

نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو
ترے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بیشک خلیل و نجی بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی

لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ امی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں

نکیرین جب میری تربت میں آ کر
کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر

اٹھو بہر تعظیم نورالحسن اب
لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

marfat.com

زہے مقدر حضور حق ..... (یوسف قدیری)

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا — جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا
فضا میں لبیک کی صدائیں زفرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا
یہ راہ حق ہے سنبھل کر چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پہ تو کہنا آقا سلام لیجئے غلام آیا
یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے سے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا
دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا
خدا ترا حافظ و نگہباں او راہ یطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

اک یہی سہارا ہے اس جہاں ..... (علیم الدین علیم)

اک یہی سہارا ہے اس جہاں میں جینے کا — بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا
وہ تجھے بچائیں گے پار بھی لگائیں گے — ان پہ چھوڑ دے کشتی غم نہ کر سفینے کا
کیوں بھٹکتا پھرتا ہے پوچھ اپنے مرشد سے — وہ بتائیں گے تجھ کو راستہ مدینے کا
چھوڑ کر قدم ان کے اڑ نہ تو ہواؤں میں — راستہ یہیں سے ہے قرب حق کے زینے کا
صحن گلستان میں بھی اور گلوں کی جاں میں بھی — ہر طرف نمایاں ہے معجزہ پسینے کا
آپ کے قدم جب سے آئے ہیں مدینے میں — ذرہ ذرہ روشن ہے آج بھی مدینے کا
اے علیم چل تو بھی راہ لے مدینے کی — بس وہیں سے ملتا ہے راز ہر خزینے کا

marfat.com

گنبد خضرا کی ٹھنڈک.....(علیم الدین علیم)

گنبد خضرا کی ٹھنڈک پائیں گے ہم بھی اُس کے سائے میں کھو جائیں گے
ساقیٔ کوثر کرم فرمائیں گے ہم پئیں گے وہ پلاتے جائیں گے
جس کے صدقے میں ہے کل عالم بنا کھائیں گے تو ان کا صدقہ کھائیں گے
جی رہے ہیں صرف اس امید پر جب کرم ہو گا مدینے جائیں گے
سو رہا ہوں آج میں یہ سوچ کر خواب میں قسمت جگانے آئیں گے
شبیر و شبر جانِ فاطمہ اپنے نانا سے ہمیں ملوائیں گے
جاگ اٹھے گی مری قسمت بھی علیم جب قدم ان کے مرے گھر آئیں گے

یہ کس نے پکارا محمد.....(محمد قمر انجم)

یہ کس نے پکارا محمد محمد بڑا لطف آیا سویرے سویرے
خدا کی قسم ان کو موجود پایا جو سر کو جھکایا سویرے سویرے
سراپا یہ رحمت یہ شان محبت میں قربان جاؤں بہ نظر عنایت
کبھی شام غم تم تصور میں آئے کبھی رخ دکھایا سویرے سویرے
امیں کو ہوا حکم جائے ادب سے کہے جا کے یوں میرے امی لقب سے
مبارک تمہیں ہو یہ معراج کی شب پیام حق آیا سویرے سویرے
ہوا نور کا جس گھڑی یعنی تڑکا موذن نے جب نام ان کا پکارا
نکل آئے آنسو ہوا مضطرب دل بہت خوب رویا سویرے سویرے
شب ہجر تو خیر باتوں میں کاٹی صبح ہوتے ہوتے یہ دل نے صدا دی
نہیں تاب فرقت چلے آؤ حضرت بڑا غم اٹھایا سویرے سویرے
ملک حور و غلماں فلک کے ستارے یہ سجدہ کرتے ہیں ہر دم نظارے
قمر رات بھر ان کے روضے پہ گھوما تو خورشید آیا سویرے سویرے

marfat.com

اس کرم کے سوا اور..... (محفوظ علی صدیقی)

اس کرم کے سوا اور کیا چاہیے
ہوں نبی کا گدا اور کیا چاہیے

دین و دنیا ملی آپ کے فیض سے
اس سے بڑھ کر بھلا اور کیا چاہیے

تم خدا کے ہو اور ہے خدا آپ کا
میں ہوں تم پر فدا اور کیا چاہیے

میرے لب پر محمد محمد رواں
دل میں یاد خدا اور کیا چاہیے

حق کا احسان ہے اپنے بندوں پہ یہ
دے دیا مصطفیٰ اور کیا چاہیے

نعت لکھتے ہیں جو نعت پڑھتے ہیں جو
بخش دے گا خدا اور کیا چاہیے

کہہ دیا لاکھ جرموں پہ لاتقنطو
دے دیا فیصلہ اور کیا چاہیے

تیرے ہاتھوں میں دامن محمد کا ہے
اے صدیقی تجھے اور کیا چاہیے

آئی پھر یاد مدینے کی..... (عدیل سلطانی)

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کیلئے
دل تڑپ اٹھا ہے دربار میں جانے کیلئے

کاش میں اڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کیلئے

میرے لجپال نے رسوا نہ کبھی ہونے دیا
جب پکارا انہیں آئے ہیں بچانے کیلئے

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ بھی مجھے
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے

یہ تو بس ان کا کرم ہے کہ وہ سن لیتے ہیں
ورنہ یہ لب ہیں کہاں فریاد سنانے کیلئے

پھر میسر تجھے دیدار مدینہ ہو گا
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کیلئے

بخش دی نعت کی دولت جو ہمیں آقا نے
کتنا پیارا ہے وسیلہ انہیں پانے کے لئے

مجھ گناہگار و خطارکار کو محشر میں عدیل
ہوں گے موجود وہ دامن میں چھپانے کیلئے

marfat.com

بس میرا ماہی صل علیٰ.....(محمد عاصیؔ)

بس میرا ماہی صل علیٰ ان کا شیدا رب العلی
میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

عرش پر آنے جانے والے
رحمت عالم دل کے اجالے

ان کا مکاں ہے عرش العلیٰ
میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

نور سراپا عظمت والا
نوری چہرہ رحمت والا

وہ ہے نور رب العلیٰ
میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

ان کے کرم کی بات ہے عاصیؔ
رب کا کرم اور دنیا راضی

وہ محبوب رب العلیٰ
میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

ہر سو ہے اظہار مدینے.....(محسن علی محسن)

ہر سو ہے اظہار مدینے والے کا
نورانی دربار مدینے والے کا

لے کے چلو اب مجھ کو مدینے لے کے چلو
میں تو ہوں بیمار مدینے والے کا

مجھ کو ہو گا ناز کہ جب یہ لوگ کہیں
کہ یہ منگتا ہے سرکار مدینے والے کا

سب سے اونچی شان مدینے والے کی
سب سے بڑا دربار مدینے والے کا

اپنے تو اپنے ہیں دشمن بھی بولے
کہ اعلیٰ ہے کردار مدینے والے کا

میری بھی دل کی یہ ایک تمنا ہے
کہ ہو جائے دیدار مدینے والے کا

محسنؔ اک دن جائیں ہم بھی طیبہ میں
پھر دیکھیں گے دربار مدینے والے کا

بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں.....(محمد نیرؔ)

بڑی اُمید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکین گنبد خضریٰ کو حال دِل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے

گنہگاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہوں گے
شفیع حشر جب دامانِ رحمت میں چھپائیں گے

کبھی تو اس طرف وہ پیکر تنویر آئیں گے
کبھی تو اپنے دل کی تشنگی ہم بھی بجھائیں گے

غم عشق نبی سے ہو گا جب معمور دِل نیرؔ
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

marfat.com

میرے لب پہ رات دن ہے..... (محمد قمر انجم)

مرے لب پہ رات دن ہے ترا نام غوث اعظم
ترے ذکر سے بنے ہیں مرے کام غوثِ اعظم

مرے راستے میں آ کر کبھی مشکلیں نہ ٹھہریں
مرے کام آ رہا ہے تیرا نام غوثِ اعظم

جو نظر اٹھا کے دیکھوں تو ہو سامنے مدینہ
مرے عشق کو عطا ہو وہ دوام غوثِ اعظم

تو علی کا زور بازو تو رسول حق کی خوشبو
ہے سخاوتوں کا منصب ترے نام غوثِ اعظم

مری خالی جھولی بھر دے مجھے بے نیاز کر دے
ترا فیض تیری رحمت تو ہے عام غوثِ اعظم

مرے دل کو دل بنا دے مرے گھر کو جگمگا دے
تری دید کا ہوں طالب لب بام غوثِ اعظم

ہے انہی کے رخ سے روشن مہ و مہر اور انجم
مری صبح غوث اعظم مری شام غوثِ اعظم

بن گئی بات ان کا کرم..... (محمد عبدالستار نیازی)

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخ نخل تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آ گیا بیٹھے بیٹھے مری حاضری ہو گئی
مجھ پہ رحمت ہوئی مرے رب کی بڑی مہرباں ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سو یا درود ان پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہو گئی
فرش پر بھی ہوا ذکر صل علیٰ عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرح سج گئی محفل مصطفیٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی
محفل نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفل نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی
جب میں پہنچا درشہ لولاک پر جھک گیا خود بخود اُن کی چوکھٹ پہ سر
غیب سے آئی آواز اے بے خبر با تری کھوٹی قسمت کھری ہو گئی
جھومتے ٹھنڈی ہواؤں کے آنے لگے لوگ آنکھوں پہ اپنی بٹھانے لگے
میری جس دن سے اے تاجدار حرم دوستوں سے ترے دوستی ہو گئی
مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دُنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اپنی مری نوکری ہو گئی

marfat.com

خیرالبشر پر..... (محمد ادیب رائے پوری)

خیر البشر پر لاکھوں سلام — لاکھوں درود اور لاکھوں سلام
جن و ملائک تیرے غلام — سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام — خیر البشر پر لاکھوں سلام
عرش بریں تک چرچا ترا — شمس و قمر ہیں صدقہ ترا
اے ماہِ کامل حسن تمام — خیر البشر پر لاکھوں سلام
اے جان جاناں جان جہاں — شاداں کے تم ہو شاہ شہاں
نازاں کے ہم ہیں ادنیٰ غلام — خیر البشر پر لاکھوں سلام
تیری ثنا ہے میرا نصیب — قربان تجھ پر جان ادیب
تجھ پر تصدق عالم تمام — خیر البشر پر لاکھوں سلام

دوعالم کے آقا..... (خالد محمود نقشبندی)

دو عالم کے آقا سلام علیکم — نوید مسیحا سلام علیکم
ترے نور سے ہے ہر اک حسن پیدا — ترے حسن پر ہے خدا خود بھی شیدا
تری ذات اقدس میں کونین ہیں گم — دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم — تری نکہت زلف کا نام جنت
نگاہ کرم ہیں ادائیں سخاوت — سکھایا ہے تو نے گلوں کو تبسم
دو عالم کے آقا سلام علیکم — نوید مسیحا سلام علیکم
گرے تو تمہارے کرم نے سنبھالا — تمہاری عطا نے دوعالم کو پالا
خدائی کا مطلوب و مقصود ہو تم — دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم — ترا آستاں آرزوؤں کا حاصل
تری ذات امن دو عالم کی منزل — ہے تیرے سفینے کا خادم تلاطم
دو عالم کے آقا سلام علیکم — نوید مسیحا سلام علیکم
خدا کی مشیت ہے تیرا ہر اشارہ — زیارت ہے تیری خدا کا نظارہ
کلام خدا تیرا حسن تکلم — دو عالم کے آقا سلام علیکم

marfat.com

تاجدارِ حرم اے شہنشاہ.....(محمد الیاس قادری)

تاجدارِ حرم اے شہنشاہِ دیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
ہو نگاہِ کرم مجھ پہ سلطانِ دیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
دور رہ کر نہ دم ٹوٹ جائے کہیں — کاش! طیبہ میں اے میرے ماہِ مبیں!
دفن ہونے کو مل جائے دو گز زمیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
کوئی حسن عمل پاس میرے نہیں — پھنس نہ جاؤں قیامت میں مولیٰ کہیں
اے شفیع امم لاج رکھنا تمہیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
دونوں عالم میں کوئی بھی تم سا نہیں — سب حسینوں سے بڑھ کر تمہیں ہو حسیں
قاسمِ رزقِ ربِ العلیٰ ہو تمہیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
فکرِ امت میں راتوں کو روتے رہے — عاصیوں کے گناہوں کو دھوتے رہے
تم پہ قربان جاؤں مرے مہ جبیں! — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
پھول رحمت کے ہر دم لٹاتے رہے — ہم غریبوں کی بگڑی بناتے رہے
حوضِ کوثر پہ نا بھول جانا کہیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
کافروں کے ستم ہنس کے سہتے رہے — پھر بھی ہر آن حق بات کہتے رہے
کتنی محنت سے کی تم نے تبلیغ دیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
موت کے وقت کر دو نگاہ کرم — کاش اس شان سے یہ نکل جائے دم
سنگِ در پہ تمہارے ہو میری جبیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
اب مدینے میں سب کو بلا لیجئے — اور سینہ مدینہ بنا دیجئے
از پئے غوثِ اعظم امامِ مبیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
عشق سے تیرے معمور سینہ رہے — لب پہ ہر دم ''مدینہ مدینہ'' رہے
بس میں دیوانہ بن جاؤں سلطانِ دیں — تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام
دور ہو جائیں دنیا کے رنج و الم — ہو عطا اپنا غم دیجیے چشمِ نم

marfat.com

مال و دولت کی کوئی تمنا نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

پھر بلا لو مدینے میں عطار کو
اپنے قدموں میں رکھ لو گنہگار کو

کوئی اس کے سوا آرزو ہی نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام

اللہ، اللہ، اللہ، اللہ..... (مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری)

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

قلب کو اس کی رویت کی ہے آرزو
جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو

بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہ
عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا
جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا

ذرے ذرے کی آنکھوں میں تو ہی ضیا
قطرے قطرے کی تو ہی تو ہے آبرو

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

تو کسی جا نہیں اور ہر جا ہے تو
تو منزہ مکاں سے مبرہ زسو

علم و قدرت سے ہر جا ہے تو کو بکو
تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

نغمہ سبحان گلشن میں چرچا ترا
چہچہے ذکرِ حق کے ہیں صبح و مسا

اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا
سب کا مطلب ہے واحد کہ واحد ہے تو

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

خواب نوری میں آئیں جو نورِ خدا
بقعہ نور ہو اپنا ظلمت کدہ

جگمگا اُٹھے دِل چہرہ ہو پر ضیاء
نوریوں کی طرح شغل ہو ذکر ہو

اللہ ھو اللہ ھو اللہ ھو اللہ

marfat.com

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ.....(محمد عبید رضا قادری)

یارسول اللہ ﷺ یا رسول اللہ ﷺ

یا حبیب اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

وَیَنَالُ الْبَرَکَاتُ کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَلنَّبِیُ یَا حَاضِرِیْنَ اِعْلَمُوْا عِلْمَ الْیَقِیْن

اَنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ فَرَضٌ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود

دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ یَامَنْ حَضَرُ اَلنَّبِیُ خَیْرُ الْبَشَرُ

مَنْ لَّہُ شَقُّ الْقَمَرُ وَنَزَلُ سَلِّمُ عَلَیْہِ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کفِ پا چاند سا

سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں ۔ درود

marfat.com

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ ﷺ تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْعُرُوْس ذِکْرُہٗ یُحْیِ النُّفُوْس
اَلنَّصَارٰی وَ الْمَجُوْس اَسْلَمُوْا عَلٰی یَدَیْہ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

بے ہنرو بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
سینہ کہ ہے۔ داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکے صبا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ الْمُصْطَفٰی اِبْنُ زَمْ زَمْ وَ صَفَا
مَنْ تَعَالٰی شَرَفًا کُلُّکُمْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

اَلنَّبِیُ الْمُجْتَبٰی اَلنَّبِیُ سَاکِنُ ثُبَا
حُبُّہٗ لِمَذْھَبًا رَبَّنَا صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

marfat.com

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود
تم ہو جواد و کریم تم ہو روف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کر دو دوا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
برسے کرم کی بھرن پھولے نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود
کیوں کہوں بے کس ہوں میں کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ ذَاکَ الْمَلِیْح قُوْلُہٗ قَوْلٌ صَحِیْح
وَالْقُرْاٰنُ شَیٌّ فَصِیْح اَلَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَیْہِ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَلنَّبِیُ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی

marfat.com

کوئی کمی سرور تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آ گیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
بھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسَنُ اُمَّ الْحُسَیْن — لِلنَّبِیِّ رَیْحَانَتَیْن
فَاطِمَہ قُرَّۃُ عَیْن — جَذْھُمْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ — اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

یہ عبید ادنیٰ غلام تیرا ہے خیر الانام
وقف مدحت کے لئے اس کی ہو عمر تمام

اَللہ ہو اللہ ہو..... (مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا نوری)

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو — اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
لا موجود الا اللہ لا مشہود الا اللہ — لا مقصود الا اللہ لا معبود الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو — اللہ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہم سا ہے ایک ہی سب کی سنتا ہے — اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
جز میں وہ ہے کل میں وہ رنگ و بوئے گل میں وہ — افکانِ بلبل میں وہ نغمات قُل قُل میں وہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو — بلبل طوطی پروانہ ہر ایک اُس کا دیوانہ
قمری اُس کا مستانہ مور چکور کا جانا نہ — اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو
مولا دِل کا رنگ چھڑا قلب نوری پائے جلا — دل کو کر دے آئینہ جس میں چمکے یہ کلمہ
لا الہ الا اللہ امنا برسول اللہ — اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

marfat.com

اللہ دا نام لیئے .....(محمد امین)

اللہ دا نام لیئے مولا دا نام لیئے
اک پل نہ غافل ہوئیے صبح تے شام لیئے

ہر شے دا خالق اللہ مالک تے رازق اللہ
اوہدی عبادت کریئے اُس توں انعام لیئے

مشکل نوں ٹالن والا سب نوں اوہ پالن والا
بن کے ہمیشہ اُس دے سچے غلام رہیئے

نبیاں دا ناصر اللہ ولیاں دا رہبر اللہ
اللہ دے راہ تے مریئے عالی مقام لیئے

رب دے پیارے اُتے ہاں عربی لاڈلے اُتے
رج رج درود پڑھیے کملی نوں تھان لیئے

دامن ولیاں دا پھڑیے اللہ نوں راضی کریئے
توحیدی میخانے چوں بھر بھر کے جام لیئے

آکھاں امینؔ آکھاں نال یقین آکھاں
قائم توحید اُتے زندگی تمام رہیئے

شہنشاہ حبیبا مدینے دیا خیر .....(حافظ محمد حسین)

شہنشاہ حبیبا مدینے دیا خیر منگداہاں میں تیری سرکار چوں
صدقہ اپنے فقیراں دا دے سوہنیا خالی جاواں نہ میں تیرے دربار چوں
پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے بختاں والے ہزاراں مدینے گئے
میرے بختاں دی کشتی وئی نام خدا پار کر دے غماں دے تو منجدھار چوں
وقت آخر مدینے جے میں پہنچ جاں روح میرے جسم نوں چھوڑ جاوے جدوں
تسی میرا جنازہ میرے ساتھیو لے کے لگناں مدینے دے بازار چوں
ودھ عاشق نوں جنت توں در یار دا وہ دربار توں دو جہاں واردا
جیہڑا منگتا اے سوہنے دے دربار دا اوہنے لیناں کی جنت دی گلزار چوں
جدوں نظراں نے تکیا اے رُخ یار دا مرض ودھ دا گیا شوق دیدار دا
نبھاں پھڑ پھڑ حکیم و طبیبو تسی پئے لبھدے اوہ کی ایس بیمار چوں
جیہڑا اللہ دے ولیاں دی کردا اے سنگ اوس کچ تے وی آوندا اے ہیرے دا رنگ
اوس ہیرے دا کوڈی دی رہندا نئیں مُل جیہڑا ڈگ جائے ٹٹ کے کسے ہار چوں
ہور کچھ وی نئیں منگدا میں سرکار توں جھولی اکھیاں دی خالی اے دیدار توں
ہن تے حافظؔ نوں دیدار دی خیر دے کوئی نئیں خالی گیا تیرے دربار وچوں

marfat.com

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ..... (اعلیٰ حضرت رضا خان بریلوی)

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت

تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

شکر خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے
جس پہ نثار جان و پناہ و ظفر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

گرمی ہے تپ ہے درد ہے الفت سفر کی ہے
نہ شکر یہ تو دیکھ عظمت کدھر کی ہے

اُن پر درود جن کو ہجر تک کرے سلام
اُن پر سلام جن کو تہیت شجر کی ہے

اُن پر درود جس کو کہے بے کساں کہے
اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے

جن و بشر سلام کو حاضر ہیں اسلام
یہ بارگاہِ مالک جن و بشر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں اسلام
خوبی انہی کی جوت سے شمس و قمر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں اسلام
کلمے سے تر زبان درخت و ہجر کی ہے

سب بہر و بر سلام کو حاضر ہیں اسلام
تملیک انہی کے نام تو ہر بہر و بر کی ہے

عرضی و عصر سلام کو حاضر ہیں اسلام
ملجا یہ بارگاہ دُعا و عصر کی ہے

marfat.com

شوریٰ دا سر سلام کو حاضر ہے اسلام
راحت انہی کے قدموں میں شوریٰ دا سر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے — آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
خستہ جگر سلام کو حاضر ہے اسلام — مر کر بھی یہی خاک کو خستہ جگر کی ہے
سب خشک و تر سلام کو حاضر ہیں اسلام — یہ جلوہ گاہ مالک ہر خشک و تر کی ہے

سب کر روں و بہر سلام کو حاضر ہیں اسلام
ٹوپی یہی تو خاک پہ ہر کر روں فر کی ہے
اہل نظر سلام کو حاضر ہیں اسلام
یہ گرد گی تو سرما سب پہلے نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے — آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی — سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی ﷺ سے — آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے — آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے کونوں باغ کی
سر جس کی آب و تاب سے آکش سفر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جنت میں آ کے نار میں جاتا نہیں کوئی — شکر خدا نوید کو نجات و ظفر کی ہے
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے — پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

مومن ہوں مومنوں میں رہوں کُل رحیم ہوں
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لہٰ نظر کی ہے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

marfat.com

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جن جن مرادوں کے لئے احباب نے کہا
پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے

آں کچھ سنادے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق کو کب لذت سوزش جگر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشت اَمل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا نے تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم گردِ کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود!
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش اودہر کی ہے

ستّر ہزار صبح ہیں ستّر ہزار شام
یوں بندگی زلف و آٹھوں پہر کی ہے

جو اک بار آئے، دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لاہے نہ حاجت اگر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جنت نہ دیں، نہ دیں، تری روبت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کی ہوس برگ و بر کی ہے

marfat.com

شربت نہ دیں، نہ دیں، تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضاؔ ترے دامانِ تر کی ہے

پیغام صباء لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اوج پانا میرے حضور کا..... (عبید رضاؔ)

اوج پانا میرے حضور کا ہے
عرش جانا میرے حضور کا ہے

لائے جنت سے جبرائیل براق
آج جانا میرے حضور کا ہے

عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے
آنا جانا میرے حضور کا ہے

لعل و یاقوت و نیلم مرجان
ہر خزانہ میرے حضور کا ہے

دینے والی ہے ذات اللہ کی
پر دلانا میرے حضور کا ہے

بیٹھے بیٹھے مدینے گھوم آئے
کیا بلانا میرے حضور کا ہے

دل عبیدؔ رضا کا ہے گلشن
دل سجانا میرے حضور کا ہے

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ..... (محمد جمیل الدین)

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرشِ معلیٰ الصلوٰۃ والسلام

رب ہب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

سر جھکا کر باادب عشق رسول اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے، پھول مہکے، چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغ احد کا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

marfat.com

سیف الملوک.....(عارف کھڑی میاں محمد بخشؒ)

اوّل حمد ثناء الٰہی جو مالک ہر ہر دا
اوہ محبوب حبیب رباناں حامی روز جشر دا
رحمت دا دریا الٰہی ہر دم و گدا تیرا
عدل کریں تاں تھر تھر کمپن اُچیاں شاناں والے
واہ کریم اُمت دا والی مہر شفاعت کردا
خس خس جِتا قدر نہ میرا میرے صاحب نوں وڈیاں
میں نیواں میرا مرشد اچا اچیاں دے سنگ لائی
معجزیوں اُس بہت ودھائی تھوڑی سی مہمانی
لاش میری نوں نہ دفنانا جد تک پیر نہ آوے
مرشد دے دوارے اتے محکم لایئے جھوکاں
توں بیلی تے سب جگ بیلی تے ان بیلی وی بیلی
جس دل اندر عشق سماناں اوس نہیں پھر جاناں
پاسے پاسے چلی جوانی پاس نہ سدیا یاراں
مان نہ کریئو روپ گھنے دا وارث کون حسن دا
سدا نہ باغِ بلبل بولے سدا نہ باغ بہاراں
لوئی لوئی بھر لے کڑیئے جے توں بھانڈا بھرناں
باغ بہاراں تے گلزاراں بن یاراں کس کاری
لمیں رات وچھوڑے والی پل جھل سکھیاں بھانے
اچی جائی نیوں لگایا بنی مصیبت بھاری
غم بہے غمخوار نہ کوئی گن گن دساں کینوں
لے او یار حوالے رب دے میلے چار دیناں دے

اوہدا نام چتارن والا کسے میدان نہ ہردا
آپ یتیم، یتیماں تائیں ہتھ سرے پر دھردا
جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاوے میرا
فضل کریں تا بخشے جاون میں ورگے منہ کالے
جبرائیل جیہے جس چاکر نبیاں دا سر کردا
میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں
صدقے جاواں انہاں اوچیاں توں جنہاں نیویاں نال نبھائی
لشکر تُساں سبھ رجایا ہکسے کاسے پانی
آپ پڑھے تکبیراں میریاں چک بقیع دفناوے
نویں نویں نہ یار بنایئے وانگ کمینیاں لوکاں
سجناں باجھ محمد بخشا سنجی پئی اے حویلی
سوہنے سوہنے ملن ہزاراں اساں ناہیں یار وٹاناں
ساتھی کون محمد بخشا درد ونڈے غمخواراں
سدا نہ رہن شاخاں ہریاں سدا نہ پھل چمن دا
سدا نہ ماں پیو حسنِ جوانی سدا نہ صحبت یاراں
شام پئی بن شام محمد گھر جاندی نے ڈرناں
یار ملن دکھ جان ہزاراں شکر کراں لکھ واری
جو کوئی قید عشق دے اندر قدر اوہو کج جانے
یاراں باجھ محمد بخشا کون کرے غمخواری
جس دے پیچھے کرم گنوایاں مکھ نہ دیوے مینوں
اُس دن عید مبارک ہوسی جس دن فیر میلاں گے

marfat.com

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر.....(حضرت علامہ محمد الیاس قادری)

بلا لو پھر مجھے اے شاہِ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والے جاؤ، جاؤ فی امان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلام شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضہ انور مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غش کھا کر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم اُن کو
بلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

مدینہ اس لئے عطار جان و دِل سے پیارا ہے
کہ رہتے ہیں مرے آقا مرے دلبر مدینے میں

نعت شریف.....(یامین وارثی)

میں کوئل میرا باغ مدینہ صلِّ علیٰ میری کو
سرورِ عالم کے صدقے میں اُڑتی پھروں ہر سو

اُن پہ نثار ہے اپنا تن من جن سے مِلا ہے سب کو جیون
سورج اور یہ چاند یہ تارے ہر اک شے میں انکا جوبن

اِن کے نُور کی جوت سے سارا عالم ہے مامور
اُن کے دوار پہ جانے والو کو جنت مل جاتی ہے

عزت و عظمت دولت و شہرت اور راحت مل جاتی ہے
جو منظور ہے میرے نبیؐ کو وہ رب کو منظور

اُڑتی پھروں میں سانج سویرے گیت نبی کے گاؤ
یاد جب آوے طیبہ نگریا پل پل نیر بھاؤں

آپ کے نغموں سے ہوتا ہے دل میرا مسرور
کیا نبیّن کیا ولیّن تم تو ہو سب کے لجپال

ہر گنگال کو کر دیتے ہو پل میں مالا مال
تمری عنایت تمری سخاوت ہے جگ میں مشہور

داتا علی ہجویری کا صدقہ غوث محی الدین کا صدقہ
خواجہ معین الدین کا صدقہ بابا فرید الدین کا صدقہ

مجھ کو بنا لو داسی اپنی میں ہوں بہت رنجور
میں ہوں بھکارن تُم ہو دیالو نجرِ کرم فرماؤ

اپنی اٹریا میں بُلوا کر میرے بھاگ جگاؤ
صدقہ علی و حسنین و زہراؓ ارجی ہو منجور

دن دن حیرت ہوں میں تو تو ہے جگ کے مہاراج
تُمرے نام کی مالا جپت ہوں رکھ لو موری لاج

کر پادھنی اے رب کے دُلارے تمرا ہے نُور رجھور
کوئی نہیں سنسار میں مورا تمرے بنا مورے آقا

میں ہوں غریب ابھاگن ہوں تُم تو ہو غریب نواز
دیا کرو یامینؔ پہ داتا یہ ہے چکنا چور

marfat.com

الف اللہ چنبے دی بوٹی.....(حضرت سلطان باہو)

الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہرجائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جس ایہہ بوٹی لائی ہو

ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو ایمانوں دیا دھروئی ہو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے تے میں مرشد دیکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجاں ہو
اتنا ڈٹھیاں مینوں صبر ناں آوے میں ہور کتے دل بھجاں ہو
مرشد دا دیدار ہے باہو سانوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

بغداد شہر دی کی نشانی اُچیاں لمبیاں چیراں ہو
تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ہو
ایناں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو کرساں میراں میراں ہو

marfat.com

بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی گہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی تے جیندا ایڈ پسارا ہو

میں قرباں انہاتوں باہو جیہناں ملیا نبی سوہارا ہو
جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہو
سنیا سخن گیاں کھل اکھیاں اساں چت مولا دل لایا ہو

کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ہو
مرن توں اگے مر گئے باہو تاں مطلب توں پایا ہو
سن فریاد پیراں دیا پیرا میری عرض سنیں کن دھر کے ہو

بیڑا اڑایا میرا اوچ کھپراں دے جھتے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لہو جھٹ کر کے ہو
پیر جہناندے میراں باہو اوہی لگدے کنڈے ترکے ہو

کونین دے والی دا گھر.....(محمد علی ظہوری قصوری)

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا سوں رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا
انج مسجد نبوی دی ہر چیز نرالی اے جیہڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنیا
سب رستے مدینے دے سانوں جان توں ودھ پیارے جیہڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا
دنیا دے سفراں توں بندہ اک وی تے جانداا ے پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا
صدیق عمر عثمان حیدر توں میں واری جان دو جگ دے والی دا ہر یار بڑا سوہنا
ویکھو نہ ظہوری نوں نسبت نوں ذرا دیکھو میں کوجاہاں پر میرا غم خوار بڑا سوہنا

marfat.com

منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ

میری بگڑی بنا دینا معین الدین اجمیری
میرے مخدوم ہو تم یا معین الدین اجمیری

زمانہ فیض پاتا ہے تمہارے آستانہ سے
کوئی سائل نہیں پھرتا معین الدین اجمیری

لباسِ فقر میں آئیں نہ کیوں اور اولیا در
کہ شاہِ ہند ہو تم یا معین الدین اجمیری

تصدق فیض کے اپنے مجھے بھی کچھ عنایت ہو
میں سائل ہوں تیرے در کا معین الدین اجمیری

منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ ..... بیدم شاہ وارثی

بجز تمہارے کہوں کس سے غریب نواز
سُنو مری مرے مشکل کشا غریب نواز

تمہارے دامن عالی نے ہاتھ آتے ہی
بڑھا دیا مرا حوصلہ غریب نواز

سُنی ہے آپ کی بندہ نوازیوں کی دھوم
کبھی اِدھر بھی نگاہ عطا سے غریب نواز

تمہارا ہوں میں تمہیں سے ہے التجا میری
تمہارے ہوتے ہوئے کہوں کس سے غریب نواز

لحد میں روز قیامت میں دین و دنیا میں
تمہارے نام کا ہے آسرا غریب نواز

تمہارے در کی گدائی ہے آبرو میری
تمہاری دید مرا مدعا غریب نواز

کچھ اپنے بیدم خستہ کو بھی عطا کیجئے
سخی ہے آپ کی سرکار غریب نواز

منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ ..... محمد ندیم

اللہ اللہ عجب اپنی جبیں سائی ہے
مری قسمت درِ خواجہ سے جو ٹکرائی ہے

اوج پر کیوں نہ میرے بخت کا اختر ہو جائے
کششِ خواجہ اجمیری یہاں لائی ہے

دامن اپنا گل مقصود سے بھر جائے گا
چمن آلِ محمدؐ کی بہار آئی ہے

دیکھے دیکھے شہر اِدھر بندہ نواز
ورنہ اے خواجہ عالم میری رسوائی ہے

جلوہ دکھلا دو مجھے حضرت عثمانِ خواجہ
دل ہے مشتاق میری آنکھ تمنائی ہے

جھومتے آئے ہیں مستانہ جام کوثر
میرے اجمیری رحمت کی گھٹا چھائی ہے

ہند والوں میں جو اک شور مسرت ہے ندیم
عُرسیں خواجہ کا یہ پیغام لائی ہے

marfat.com

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے.....(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو یہ عظمت کس سفر کی ہے

ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابرِ کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

ہاں ہاں راہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اِسی پاک گھر کی ہے

سنکی وہ دیکھ باد شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضاؔ ترے دامانِ تر کی ہے

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ.....(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جانانہ

جو ساقی کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دِل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

سرشار مجھے کر دے اک جامّ لب سے
تاحشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں تیرے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے تیرا دانہ

سنگ در جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دِل نوریؔ
جلوے ترے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

تیری جالیوں کے نیچے تیری.....(محمد علی ظہوری قصوری)

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ سے کہہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے آقا جسے بلائیں

طیبہ کو جانے والو تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفیٰ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

وہی غمگسار میرا وہ ظہوریؔ یار میرا
کہ میری قبر پہ جو آئے نعت نبی سنائے

marfat.com

تضمین (چمک تجھ سے)..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے تمہیں نعمتیں حق سے دلوانے ولاے
تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے مرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے
ہے بے مثل تیرا کرم جانِ عزت غلاموں پہ ہر دم ہے تیری عنایت
وہ گلشن ہو صحرا ہو دریا کہ پربت

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
سواری سے اپنی تو جس دم اترنا مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا مرے مصطفیٰ کا گزرنا

حرم کے زمیں اور قدم رکھ کے چلنا ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
ہیں مکے کے جلوے یہ مانا کے اچھے مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ سے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے غریبوں فقیروں کے ٹھہرنے والے
اے مشکل کشا کیجیے مشکل کشائی تڑپ کہ جو میں نے صدا یہ لگائی
آقا کی رحمت یہ پیغام لائی

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی ذرا چین لے میرے گھبرانے والے
کبھی غوث و خواجہ کے ناموں سے اُلجھیں درودوں سے اُلجھیں سلاموں سے اُلجھیں
صحیح العقیدہ اماموں سے اُلجھیں

تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
کبھی غوث و خواجہ کے نعروں سے الجھیں کبھی اولیاء کے مزاروں سے الجھیں
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھیں

تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
یہ منکر منافق یہ گندہ ہے واللہ غلاظت کا بلکہ پلندہ ہے واللہ

marfat.com

جو مردہ کہے تجھ کو وہ مردہ ہے واللہ
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
غلام نبی خلد میں جا بسے گا جہنم میں منکر منافق جلے گا
جو سنی ہے وہ تو ہمیشہ کہے گا
رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے
صدا گیت اُن کی محبت میں گانا جگر منکروں کے یونہی تم جلانا
عبید رضا اُن سے دھوکا نہ کھانا
رضاؔ نفسِ دشمن ہے دم میں نہ آنا کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا.....(علامہ محمد نثار اجاگر)

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ اشجار کے پتوں نے پڑھا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ پربت کی قطاروں کی ردا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
ہر سورۃ یٰسین کہ ہو سورۃ اخلاص قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ اللہ ہو اللہ اللہ ہو
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
خوشبو کرن اُجالے دھنک اور کہکشاں ذاکر ہیں رے ارض و سماء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی دریا بھی ہیں مصروف ثناء اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
شبنم گری جو پھولوں پر پڑھتی ہوئی ثناء بلبل نے یہ دیکھ کر کہا اللہ ہو اللہ ہو
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
جب نزع کے عالم ہو مولا یہ اُجاگر ورد زباں ہو کر تیرا اللہ ہو اللہ
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ

marfat.com

ترا کھاواں تے تیرے گیت گاواں.....(محمد علی ظہوری قصوری)

ترا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یارسول اللہ
میں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نئیں
حلیمہ گلی نوں ویکھے کدی سرکار نوں ویکھے
میرا وی دل تے چاہندا اے تُسی میرے وی گھر آؤ
جنہاں نے تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
میں کوجی توں وی کوجی آں توں سوہنے توں وی سوہنا ایں
مرن دے ویلے جے آقا تیری دید ہو جاوے
کیویں تعریف ہووے اوس سوہنے دی ظہوریؔ توں

تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یارسول اللہ
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا سداواں یارسول اللہ
میں کیہڑی سیج تیرے لئی سجاواں یارسول اللہ
میں کیہڑے مان تے گھر وچ بلاواں یارسول اللہ
نصیباں والیاں ہویاں اوہ تھاواں یارسول اللہ
میں کیہڑے مان تے تینوں بلاواں یارسول اللہ
مرن دے ویلے توں قربان جاواں یارسول اللہ
قلم جامی دا میں کیتھوں لیانواں یارسول اللہ

ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے.....(الحاج عبدالستار نیازی)

ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
شاناں میرے مولا نے دوھائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا ناں تیرا مدنی من موہنیا
عظمتاں نئیں سمجھیاں سودائیاں تیرے ناں دیاں
ترس دے رہے نبی تیری سوہنیاں غلامی نوں
دیتاں نے کنکراں گواہیاں تیرے ناں دیاں
چانن اوہناں سینیاں چہ سدا رہندے نوردے
جہناں لوکاں محفلاں سجائیاں تیرے ناں دیاں
اِکو بوہے بیٹھے رہندے پکے جو اصول دے
جہاں نے وی کیتیاں گدائیاں تیرے ناں دیاں
پیر پایا ویہڑے میرے مہک دی بہار نے

عرش فرش اُتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں نال سوہنیا
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
رکھاں سر قدماں تے رکھیا سلامی نوں
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
اوہناں لوکاں اتے بڑے کرم حضور دے
ہر پاسے پیاں نے دہائیاں تیرے ناں دیاں
دنیا دی شاہی نو او کدی نیں قبول دے
نظر نیازی کیتی جدوں سرکار نے
جہاں وی بہاراں آئیاں آئیاں تیرے ناں دیاں

marfat.com

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے.....(ناظم علی ناظم)

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا
سدو قدماں وچ سرکار مدینے والڑیا

ہجر تیرے وچہ پئی کرلاواں
سد لو قدماں دے وچ آواں

آ کے جنڈری دیواں وار مدینے والڑیا
ہجر دے وچ ہے مشکل جینا

ہن دکھلاؤ شہر مدینہ
ہن میرا وی سینہ ٹھار مدینے والڑیا

ہور اسیں تاں کج نئیں منگدے
سانوں اپنے رنگ وچ رنگ دے

تیری رحمت ہے درکار مدینے والڑیا
لگیاں دی لج آپ سنبھالو

ہر سائل دے دکھڑے ٹالو
میری بگڑی دیو سنوار مدینے والڑیا

وحدت دا اک جام پلا دے
مینوں مست الست بنا دے

جہنوں پی کے ہواں سرشار مدینے والڑیا
سخیاں دے سلطان سخیا

اے سوہنے ذیشان سخیا
مری جھولی بھر منٹھار مدینے والڑیا

وقت نزع دے بھل نہ جاویں
سوہنیاں نوری جھلک دکھاویں

ہووے مرن ویلے دیدار مدینے والڑیا
ناظم نوں وی دے منظوری

درِ اقدس دی ملے حضوری
ایہو ناظم دی اے پکار مدینے والڑیا

سرکا ﷺ جہیا سوہنا آیا ہے

سرکا ﷺ جہیا سوہنا آیا ہے نہ اونا اے
نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤنا اے

جی کردا اے مرجاواں جس دن دا اے سنیا اے
وچ قبر دے آ قا ﷺ نے دیدار کرونا اے

ویکھو جی ہر اک شے تے پیا نور برس دا اے
لگدا اے ہنیں ایتھے سرکا ﷺ نے اونا اے

اُنگلی نوں اٹھاندے نیں نالے چن نوں ہلاندے نے
سوں رب دی اے چن فلکی آ قا ﷺ دا کھڈونا اے

کوئی سڑدا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مرجاوے
سنیاں نے تے گج وج کے میلا دمناونا اے

بن جانی اے گل تیری ویکھیں حشر دے دن یارا
سنیاں نو جدوں آ قا ﷺ او تھے گل نل لاؤنا اے

marfat.com

زمین وزماں تمہارے لئے مکیں.....(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

زمین و زماں تمہارے لئے مکیں و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
فرشتے خدم رسول حشم تمام اُمم غلام کرم
وجود و عدم حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے
کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی و علیٰ ثناء کی زباں تمہارے لئے
اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکم رواں تمہارے لئے
جناں میں چمن چمن میں سمن، سمن میں پھبن پھبن میں دلہن
سزائے صحن پہ ایسے منن، یہ امن و اماں تمہارے لئے
یہ فیض دیئے وہ جود کیئے کہ نام لئے زمانہ جیئے
جیہاں نے لئے تمہارے دیئے یہ اکرامیاں تمہارے لئے
اشارے سے چاند چیر دیا، چھپے ہوئے خور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا، یہ تاب و تواں تمہارے لئے
صبا وہ چلے کہ باغ پھلے، وہ پھول کھلے کہ دن ہو بھلے
لوا کے تلے ثناء میں کھلے، رضاؔ کی زباں تمہارے لئے

marfat.com

زائرکوئے جناں آہستہ چل.....(محمد حنیف نازش قادری)

زائر کوئے جناں آہستہ چل　　دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل
جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر　　یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل
حاضری میں ہیں ملک ستر ہزار　　قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل
بارگاہ ناز میں آہستہ بول　　ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل
در پہ پہنچا ہوں بڑی مدت کے بعد　　اے مری عمر رواں آہستہ چل
در پہ پہنچا ہوں جو میں قسمت سے آج　　کیوں کہوں عمر رواں آہستہ چل
دیکھ لوں جی بھر کے شہر مصطفیٰ　　میرے میر کارواں آہستہ چل
جالیوں کے سامنے جلدی نہ کر　　ہیں وہ نازشؔ مہرباں آہستہ چل

زندگی دامزا آوے سرکاردے.....(رازالہ آبادی)

زندگی دا مزہ آوے سرکار دے بوہے تے　　موت آوے تے سر ہووے سرکار دے بوہے تے
جنہوں نسبت پاکاں دی مل جاوے او جنتی اے　　بھاویں کتا ہووے بیٹھا کوئی غار دے بوہے تے
بدکار دی میت نوں لے جانا مدینے ول　　بخشش لئی رکھ دینا غمخوار دے بوہے تے
کرلین ظلم جدوں کوئی اپنیاں جاناں تے　　رب آکھے میں بخشش دیواں آ وَیار دے بوہے تے
اللہ نے فرمایا ہو ضائع عمل جاسن　　کوئی اُچانہ دم مارے میرے یار دے بوہے تے
سوہنے دیاں نعتاں دا سوہنے دیاں زُلفاں دا　　بس ذکر کرو یارو لاچار دے بوہے تے
ایہہ رازؔ گنہگار اے لکھ وار سیاہ کار اے　　بن جانی اے گل ساڈی دلدار دے بوہے تے

marfat.com

سچی بات سکھاتے یہ ہیں (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

سچی بات سکھاتے یہ ہیں — سیدھی راہ چلاتے یہ ہیں
جلتی جان بجھاتے یہ ہیں — روتی آنکھ ہنساتے یہ ہیں
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم — رزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
اُس کی بخشش اِن کا صدقہ — دیتا وہ ہے دلاتے یہ ہیں
اِنّا اعطینک الکوثر — ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا — پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
نزع روح میں آسانی دیں — کلمہ یاد دلاتے یہ ہیں
مرقد میں بندوں کو تھپک کے — میٹھی نیند سلاتے یہ ہیں
باپ جہاں بیٹے سے بھاگے — لطف وہاں فرماتے یہ ہیں
ماں جب اکلوتے کو چھوڑے — آ آ کہہ کے بلاتے یہ ہیں
سِلَم سِلَم کی دھار سے — پل سے پار چلاتے یہ ہیں
اپنی بنی ہم آپ بگاڑیں — کون بنائے بناتے یہ ہیں
رافع نافع شافع دافع — کیا کیا رحمت لاتے یہ ہیں
کہہ دو رضا سے خوش ہو خوش رہ — مژدہ رضا کا سناتے یہ ہیں

سائے میں تمہارے ہیں قسمت (تاجی)

سائے میں تمہارے ہیں قسمت یہ ہماری ہے — قربان دل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے
کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے — یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جان بھی تمہاری ہے
نقشہ تیرا دلکش ہے صورت تیری پیاری ہے — جس نے تمہیں دیکھا ہے وہ جان سے واری ہے
گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں — اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے
ہم چھوڑ کے اس در کو جائیں تو کہاں جائیں — اک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے
تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے — قدرت نے جبیں سائی قسمت میں اتاری ہے

marfat.com

مدینے دیاں پاک گلیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اینا گلیاں تو تن من وارئیے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
اتھے نور دیاں بچیاں نے ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اینا گلیاں چ رہیا سوہنیا پھر دا سانوں دیکھنے دا چا بڑے چردا
اتھے لگیاں میرے نبی دیاں تکیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
پاوے اینا گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حقدار اوہ
نر گئے جہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ابر رحمتاں دے سدا اوتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے نے ہسدے
رل دیکھنے نوں سیاں نے چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
اینا گلیاں نوں جیہڑے دیکھ اوندے اوہ تے جنتاں نوں ہن بھل جاوندے
نر گئے جہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ساڈے دل سوہنیا نگاہواں.....محمد علی بجن

ے دل سوہنیاں نگاہواں کدوں ہونیاں
اک ذرے وچہ رکھیاں شفاواں نیں
یاں صبیاں وچ اوہ راہواں کدوں ہونیاں
ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے
یاں جدائیاں دیاں وچھاں دل سازیاں
وچھاں کدوں ملنیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں
ں کاہنیں جاکے کدوں رونے دیاں جالیاں

دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں
بوسے تیرے قدماں نوں دتے جہاں راہوں نیں
رو رو ساری عمر جدائیاں وچہ گالی اے
ہجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں
اپنی کل دس دے خدائی دیا لزایا
آقا ایہو صدراں نے سینے وچ پالیاں
بجن اتے تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں

marfat.com

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں.....(ادیب رائے پوری)

عشق کے رنگ میں رنگ جائیں جب افکار تو کھلتے ہیں غلاموں پہ وہ اسرار
کہ رہتے ہیں وہ توصیف ثنائے شہہ ابرار میں ہر لحظہ گہر بار
ورنہ وہ سیّد عالی نسبی ہاں وہی اُمی لقبی ہاشمی و مطلبی
د عربی و مدنی و قریشی اور کہاں ہم سے گنہگار
آرزو یہ ہے کہ ہو قلب معطر و مطہر و منور مجلی و مصفیٰ
در اعلیٰ جو نظر آئے کہیں جلوۂ روئے شہہ ابرار
جن کے قدموں کی چمک چاند ستاروں میں نظر آئے جدھر سے
وہ گزر جائے وہی راہ چمک جائے دمک جائے مہک جائے بنے رونق گلزار
سونگھ لوں خوشبوئے گیسوئے محمد وہ سیہ زلف نہیں جس کے مقابل
یہ بنفشہ یہ سیوتی یہ چنبلی یہ گل لالہ و چمپا کا نکھار
جس کی نکہت پہ ہیں قربان برگ ثمن نافہ آ ہوئے ختن
باد چمن بوئے چمن ناز چمن نور چمن رنگ چمن سارا چمن زار
اک شہنشاہ نے بخشے جو سمرقند و بخارا کسی محبوب کے رخسار کے تل پر
مگر اے سیّد عالم تیری ناموس تیری عظمت پر نثار
اے رسول مدنی! ایک نہیں لاکھوں ہیں قربان کہ عشق کے
ہر کوچہ و بازار میں سر اپنا ہتھیلی پر لیے پھرتے ہیں کرنے کو نثار
یا نبی آپ کا یہ ادنیٰ ثناء خواں در رحمت کا گدا دیتا ہے
در در یہ صدا چاہتا ہے آپ سے چاہت کا صلہ اپنی زباں میں تاثیر
سن کے سب اہل چمن، اِس کا سخن ان کو بھی آ جائے حیاء سر ہو
ندامت سے جھکا اور نظر دیکھے اسلاف کی الفت کا نظارہ اک بار
اے ادیبؔ اب یونہی الفاظ کے انبار سے ہم کھیلتے رہ جائیں مگر
حق ثنا گوئی ادا پھر بھی نہ کر پائیں یہ جذبات و زباں و قلم و فکر خیال
اُن کی مدحت تو ملائک کا وظیفہ ہے صحابہ کا طریقہ ہے
عبادت کا سلیقہ ہے یہ خالق کا پسندیدہ ہے قرآن کا ہے اس میں شعار

marfat.com

غم سبھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں.....(خالد محمود نقشبندی)

غم سبھی راحت و آرام میں ڈھل جاتے ہیں
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں

آ گئے ہیں ترے قدموں میں ہم بھی سن کر
جو ترے قدموں میں گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں

رکھ ہی لیتے ہیں بھرم اُن کے کرم کے صدقے
جب کسی بات پہ دیوانے مچل جاتے ہیں

سم احمد کا وظیفہ ہے ہر اک غم کی دوا
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

پنی آغوش میں لے لیتا ہے جب ان کا کرم
زندگی کے سبھی انداز بدل جاتے ہیں

لوئی دیکھے تو ذرا اُن کی دوہائی دے کر
عشق سچا ہو تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

پ کو کعبہ مقصود ہی مانوں خالدؔ
آپ کے در پہ سبھی ارمان نکل جاتے ہیں

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو.....(محمد علی ظہوری قصوری)

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں
انوکھا نرالہ وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا، اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں
کہاں میں ظہوریؔ کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

marfat.com

کون کہتا ہے کہ زینت خلد ..... (حضرت مولانا حسن رضا خان بریلوی)

کون کہتا ہے کہ زینت خلد کی اچھی نہیں
لیکن اے دل فرقت کوئے نبی اچھی نہیں

تیرہ دل کو جلوۂ ماہ عرب درکار ہے
چودھویں کے چاند تیری چاندنی اچھی نہیں

اِس گلی سے دور رہ کر کیا مریں ہم کیا جئیں
آہ ایسی موت ایسی زندگی اچھی نہیں

اُن کے در کی بھیک چھوڑیں سروری کے واسطے
اُن کے در کی بھیک سروری اچھی نہیں

بیکسوں پر مہرباں ہے رحمت بیکس نواز
کون کہتا ہے ہماری بے کسی اچھی نہیں

روسیہ ہوں منہ اجالا کر دے اے طیبہ کے چاند
اِس اندھیرے پاکھ کی یہ تیرگی اچھی نہیں

اُن کے در پر موت آ جائے تو جی جاؤں حسنؔ
ان کے در سے دور رہ کر زندگی اچھی نہیں

کالیاں زلفاں والا دکھی

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰ دی کڈی سوہنی شان اے
آپ دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے

پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سپارہ
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کہندی اے حلیمہ مکھ ویکھ لجپال دا
لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

چودھویں دا چن تے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑا دا

بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نئیں
یار ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نہیں

دید مرے نبی دی اے رب دا نظارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے
ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور دے

آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

marfat.com

کی کی نہ کیتا یار نے اک.....(محمد عبدالستار نیازی)

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دوچار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیرنوں دل وچ بٹھا لواں
ایہہ دل میرا اے احمد مختار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی دے وچہ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مٹھل منٹھار واسطے

کیونکر نہ میرے دل میں.....(محمد عبید رضا)

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو بس مجھے بھی اجازت رسول کی

پوچھیں جو دین و ایماں نکیرین قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول کی

قبر میں سرکار آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں اِس دلربا کے واسطے

تڑپا کے اُن کے قدموں میں مجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول کی

سرکار نے بلا کے مدینہ دکھا دیا
ہو گئی مجھے نصیب شفاعت رسول کی

یارب دکھا دے آج کی شب جلوۂ حبیب
اک بار تو عطا ہو زیارت رسول کی

تو ہے غلام اُن کا عبید رضا تیرے
محشر میں ہو گی ساتھ حمایت رسول کی

marfat.com

قصیدہ بردہ شریف.....(حضرت امام شرف الدین بوصیریؒ)

مَـوْلَایَ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ دَائِمًـا اَبَدًا — عَـلٰـی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

مُـحَـمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ — وَالْـفَـرِیْـقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ — لِـکُـلِّ هَـوْلٍ مِّـنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

یَـااَکْـرَمَ الْخَلْقِ مَالِـیْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ — سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

فَـاقَ الـنَّـبِیّٖنَ فِـیْ خَلْقٍ وَّفِـیْ خُلُقٍ — وَّلَـمْ یُـدَانُـوْهُ فِـیْ عِلْمٍ وَّلَا کَـرَمٍ

وَکُـلُّهُـمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ — غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِاَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

مُـنَـزَّهٌ عَـنْ شَرِیْکٍ فِـیْ مَحَاسِنِهٖ — فَـجَـوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٍ

فَـمَبْلَـغُ الْـعِـلْـمِ فِیْـهِ اَنَّـهٗ بَشَرٌ — وَّاَنَّـهٗ خَیْـرُ خَـلْـقِ الـلّٰـهِ کُـلِّهِمٖ

ثُـمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِـیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ — وَعَنْ عَلِیٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمٖ

یَـارَبِّ جَمْعًا طَلَبْنَا مِنْکَ مَغْفِرَةً — وَحُسْـنَ خَـاتِـمَةٍ یَـا وَاسِـعَ الْکَرَمٖ

یَـارَبِّ بِـالْمُصْطَفٰـی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا — وَاغْفِرْلَنَا مَامَضٰی یَا وَاسِعَ الْکَرَمٖ

میں صدقے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.....(محمد عبید رضا)

صل علی نبینا صل علی محمد صل شفینا صل علی محمد

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے — یارسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں — قبر میں بھی مصطفیٰ کے گیت گاتے جائیں گے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

marfat.com

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ — کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثنا خوان مصطفیٰ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

میرے بخشش پاس اپنے کچھ نہیں اس کے سوا — عمر بھر نعتیں سنیں گے اور سناتے جائیں گے
نعت خوانی کا نشہ نس نس میں ایسا چھا گیا — قبر میں بھی گیت بیدم مصطفیٰ کے گائیں گے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

کوئی گفتگو ہو لب پہ تیرا نام آ گیا ہے — ترا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے
جسے پی کر شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے — بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ — میرے دست ناتواں میں وہی جام آ گیا ہے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

جتنا دیا رسرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں — یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں ایسی بات نہیں
غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے — کوثر تو ہے ان کا ثنا خوان یہ معمولی بات نہیں
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی — اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی
اے رضا خود صاحب قرآں ہے مدح حضور — تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں — دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

marfat.com

غم نہیں چھوڑ دیں یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کے لئے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ اُن کو پانے کیلئے
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہو
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

سینے میں بھرا ہے تری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لوٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی جنہیں سن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا اہل سنت کو آباد رکھے ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا

مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

اب کے برس بھی ہونٹوں پہ اُن کی ثنا رہی
اب کے برس بھی وجد میں گھر کی فضا رہی
اب کے برس بھی مدح کے کھلتے رہے گلاب
اب کے برس بھی کشتے دِل و جاں سوار ہی
اب کے برس بھی لب پہ ترانہ تھا نعت کا
اب کے برس بھی چار سو مہکی صبا رہی
اب کے برس بھی شہر سخن میں تھیں رونقیں
اب کے برس بھی رقص میں میری صدا رہی
اب کے برس بھی تھی شعر و سخن سے دوستی
اب کے برس بھی دوستوں حمد و ثنا رہی
اب کے برس بھی تذکرۂ مصطفیٰ رہا
اب کے برس بھی گفتگو صل علیٰ رہی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

آواز عبیدؔ تیری بفیضانِ نعت ہی
سینے میں عاشقان نبی کے اتر گئی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں

میں صدقے یارسول اللہ میں صدقے یا حبیب اللہ

marfat.com

میری بھی نظر سوئے طیبہ.....سکندر لکھنوی

مدینے کے والی دو عالم کے داتا مری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے
میں محتاج ہوں اک نگاہ کرم کا تمہارے کرم پر میری زندگی ہے
ہے وادیٔ ایمن پہ خالق کی رحمت مسلم ہے بیت المقدس کی عظمت
مگر قلب مضطر کو ہے جس کی حاجت وہ سلطان طیبہ تمہاری گلی ہے
مدینے کی راہوں پہ صدقے دل وجاں مدینے کی گلیوں پہ سو جان سے قرباں
نجوم فلک کو کہاں سے میسر مدینے کے ذروں میں جو دلکشی ہے
تمہارے ہی ٹکڑوں پہ میرا گزارا تمہارے ہی دربار کا ہوں میں منگتا
جو تم سے نہ مانگوں تو پھر کس سے مانگوں تمہارا تو سارا گھرانہ سخی ہے
یہاں رہ کے جینا ہے مرنے سے بدتر وہاں جا کے مرنا ہے جینے سے بہتر
میسر جو ہو ان کے قدموں میں رہ کر وہی زندگی اصل میں زندگی ہے
بنالیں جسے اپنا محبوب داور تو بگڑی بھی بن جائے اُس کی سکندرؔ
نگاہ کرم اُن کی پڑ جائے جس پر سمجھ لو کہ کھوٹی بھی اُس کی کھری ہے
ہزاروں ہی میخوار طیبہ میں جا کر شب و روز پیتے ہیں عرفان کے ساغر
نہیں کوئی آتا ہے تشنہ سکندر یہ ساقی کوثر کی دریا دلی ہے

قسمت سے ہی ملتا ہے سنگ..... (حافظ سیّد نظام الدین نظامی)

قسمت سے ہی ملتا ہے سنگ در جاں نانانہ — سردار فرشتوں کا جہاں آئے غلامانہ
دل میرا سکوں پائے اور روح کو قرار آئے — جب کوئی مجھے کہہ دے سرکار کا دیوانہ
یہ کوچہ احمد ہے یہاں تن کے نہ چل پیارے — جاؤ تو غریبانہ آؤ تو فقیرانہ
کچھ خاک مدینے کی آنکھوں سے لگا کر میں — پھر سر پر سجالوں گا میں تاج شاہانہ
کر ورب سے دعا سارے کہ اللہ قیامت میں — سرکارؐ کی نعتوں کی ایک بزم تو سجوانا
وہ قبر میں آئیں گے اور حکم سنائیں گے — تم چھوڑ دو نظامی کو یہ ہے میرا پروانہ

marfat.com

میری دھڑکن میں یا نبی.....(ادیب رائے پوری)

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

کوئی گفتگو ہو لب پہ تیرا نام آ گیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

در مصطفیٰ کا منظر میری چشم تر کے اندر
کبھی صبح آ گیا کبھی شام آ گیا

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

یہ طلب تھی انبیاء کی رُخ مصطفیٰ کو دیکھیں
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

جو سخی ہیں شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کا اُن کے ہاتھوں یہ نظام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

وہ شفیع مذنبیں ہیں وہ مجھے بھی بخش دیں گے
سر حشر اِس یقیں پر یہ غلام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

وہ جو پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

وہ ادیب جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آ گیا ہے

میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
بولو یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

کیا شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ نے بنائی.....(حافظ سیّد نظام الدین نظامی)

کیا شانِ محمدؐ کی اللہ نے بنائی ہے
خود رب بھی فدا اُن پر قربان خدائی ہے

ہر شے میں چمک ان کی ہر گُل میں مہک ان کی
یہ نورِ محمد کی سب جلوہ نمائی ہے

عاصی ہوں نکمہ ہوں پر ان کے وسیلے سے
بخشے گا خدا بے شک امید رہائی ہے

وہ رحمت عالم ہیں ہر شے کے وہ مالک ہیں
ان کے لیے رب نے تو ہر چیز بنائی ہے

جس دن سے جبیں میں نے اس در پہ جھکائی ہے
اس دن سے نظامؔ اپنی ہر بات بن آئی ہے

marfat.com

مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ.....(محمد الیاس قادری)

مدینہ مدینہ ہمارا مدینہ — ہمیں جان و دل سے ہے پیارا مدینہ
سہانا سہانا دل آرا مدینہ — ہر عاشق کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ ہر عاشق مصطفیٰ کہہ رہا ہے — ہمیں تو ہے جنت سے پیارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں یہ مہکی ہوائیں — معطر معنبر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں — ہے قدرت نے کیسا سنوارا مدینہ
بلا لیجئے اب تو قدموں میں آقا — دکھا دیجئے اب تو پیارا مدینہ
ضیاء و پیر و مرشد کے صدقے میں آقا — یہ عطار آئے دوبارہ مدینہ

مدنی ماہیے

محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھنا اوہدے آون دا ویلہ اے

کوئی مثل نہ ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جانہیوں بولن دی

دساں گل کی خزینے دی
ساری دنیا کھاندی اے خیرات مدینے دی

رحمت دا خزینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ ایں

آج ساڈی وی عید ہووے
اگے اگے پیارے آقا پیچھے بابا فرید ہووے

زلفاں چھلے اوچھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے مدنی توں تھلے دے تھلے

marfat.com

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں.....(محمد عبدالستار نیازی)

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے
خیال یار وچ میں مست رہنا ہاں دنے راتیں
میرے دل وچہ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے
دعا منگیاں کرو سنگیو کھِتے مرشد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے اوہ جیوندے جی مرے رہندے
راہ پینڈا عشق دا آخر تے ٹرنے نال مکنا ایں
اوہ منزل نوں نئیں پا سکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے
کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلّے بھرے رہندے
کدی وی ڈب نئیں سکدے اوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھیلائے آسرے تیرُنے اوہ سدا بیڑے ترے رہندے
نیازی مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی کھرے رہندے

آمد رمضان مبارک.....(حافظ سید نظام الدین نظامی)

آ گیا ماہ کامل صائم کا مسرور ہے دل
ماہ کرم کی برکت میں حق کی رحمت ہے شامل

برکت کا یہ مہینہ ہے بخشش کا یہ زینہ ہے
جام اخوت پینا ہے کھول کے دل کا عقدہ دل

وقت نزول رحمت ہے رحمت سے دامن بھر لے
طاعت ماہ دیں کر لے! مل جائے گی ہر منزل

فکر مال عقبیٰ نہ کر! حق کے غیض وغضب سے ڈر
اب تو جھکا سجدے میں سر! ٹل جائے گی ہر مشکل

ماہ فضیلت کے صدقے! یہ نعمت ہے تیرے لئے
عصیاں سے توبہ کر لے! لطف جہاں سے کیا حاصل

marfat.com

منقبت سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ.....(محمد عاصی)

میراں ولیوں کے امام دید و پنجتن کے نام میں نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے
کر دو نظر کرم سرکار اپنے منگتوں پہ اک بار میں نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے
دل کی کلی میری آج کھلی ہے آپ آئے ہیں خبر ملی ہے
ذرا دھیرے دھیرے آؤ للہ کرم فرماؤ میں نے محفل ہے سجائی بڑی دیر سے
قلب و نظر میں نور سمایا ایک سرور سا ذہن پہ چھایا
جب میراں لگے پلانے میرے ہوش لگے ٹھکانے ایسی پی ہے میں نے مئے دستگیر سے
تم جو بناؤ بات بنے گی دونوں جہاں میں لاج رہے گی
لجپال نظر یا کر دو منگتوں کی جھولی بھر دو بھر دو کاسہ میرا پنجتنی خیر سے
روتے روتے عمر گزاری کب آئے گی اپنی باری
ذرا جلوہ ہمیں دکھا دو میرے دل کی کلی کھلا دو میں نے بپتا ہے سنائی بڑی دیر سے
مشکل جب بھی سر پہ آئی تیری رحمت آڑے آئی
جب میں نے تمہیں پکارا کام آیا تیرا سہارا چلتا عاصی کا گزارا تیری خیر سے

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان.....(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا — ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا
لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا — مرے مولا میرے آقا ترے قربان گیا
آہ وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی — ہائے وہ دل جو ترے در سے پر ارمان گیا
دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا — سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا
انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام — للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے — پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی — نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے — تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

marfat.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام ..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پرواہ نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلَ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اُس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نبی کا آستاں ہو اور میرا ..... (منور بدایونی)

نبی کا آستاں ہو اور میرا سر ہو تو کیا کہنا
دمِ آخر اگر ایسا مقدر ہو تو کیا کہنا

غبارِ راہ طیبہ میرے سر پر ہو تو کیا کہنا
جو وہ خاکِ کفِ پائے پیمبر ہو تو کیا کہنا

کسی پتھر کے نیچے میری تربت ہو مدینے میں
وہ پتھر بھی انہی کے در کا پتھر ہو تو کیا کہنا

جنہیں آ آ کے چھوتی ہوں ہوائیں سبز گنبد کی
مری تربت پہ ان پھولوں کی چادر ہو تو کیا کہنا

خوشا قسمت جو دم بھر کو وہ نظرِ زندگی بخشیں
یہ عالم زندگی کا زندگی بھر ہو تو کیا کہنا

خدا کا سامنا ہے روبرو ہے شافعِ محشر
منور اب ذرا نعتِ منوّر ہو تو کیا کہنا

marfat.com

نور والا آیا ہے نور لے کر.....(محمد عبید رضا)

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سار عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اُن کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جب کہ حاسد بلبلاتے گڑگڑاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر کو گھر سارے محلّے کو سجاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

سرکار کی آمد مرحبا — دلدار کی آمد مرحبا
مختار کی آمد مرحبا — منٹھار کی آمد مرحبا
سردار کی آمد مرحبا — سالار کی آمد مرحبا
جھوم کے بولو مرحبا — لب چوم کے بولو مرحبا

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
صبح صادق ہو گئی سب آمنہ کے گھر چلو
نور کی برسات ہو گی ہم نہاتے جائیں گے
آمنہ کے گھر میں آقا کی ولادت ہو گئی
خوب جھومو اہل ایماں عید میلاد النبی
آؤ دیوانو چلو سب آمنہ کے گھر چلیں
نور سے بھر لائیں داماں عید میلاد النبی
خوب جھومو اے گنہگارو تمہاری عید ہے
ہو گیا بخشش کا سامان عید میلاد النبی
غم کے مارو بے سہارو بس تمہاری عید ہے
ہو گیا راحت کا ساماں بس تمہاری عید ہے

marfat.com

بے قرارو اور دلفگاروں بس تمہاری عید ہے
کیوں ہو حیران و پریشان عید میلاد النبی

غم نصیبو! بس غموں کا دور اندھیرا ہو گیا
تم مناؤ خوب خوشیاں عید میلاد النبی

عید میلاد النبی تو عیدوں کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عید عیداں عید میلاد النبی

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

وہ کیسا سماں ہوگا کیسی وہ گھڑی ..... (محمد علی ظہوری قصوری)

وہ کیسا سماں ہو گا کیسی وہ گھڑی ہو گی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہو گی

یہ کوچہ جاناں ہے آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہو گی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکار کا در ہو گا اشکوں کی جھڑی ہو گی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا آقا سے جدا رہ کر
سرکار کی نسبت سے توقیر بڑی ہو گی

وہ شیشۂ دل غم سے میلا نہ کبھی ہو گا
تصویرِ مدینے کی جس دِل میں جڑی ہو گی

ہو جائے جو وابستہ سرکار کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہو گی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا
ناچیز ظہوریؔ کی جب سانس اڑی ہو گی

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو ..... (محمد الیاس قادری)

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو
اور یاد محمد ﷺ کی مرے دل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطا عشق اویس قرنی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے
قدموں میں ترے سر ہو مری روح چلی ہو

جس وقت نکیرین مری قبر میں آئیں
اُس وقت مرے لب پہ سجی نعت نبی ہو

آقا کا گدا ہوں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے جو کہ غلام مدنی ہو

عطارؔ ہمارا ہے سرِ حشر اِسے کاش
دست شہہ بطحا سے یہی چھٹی ملی ہو

marfat.com

یا اللہ ہو.....(محمد الیاس قادری)

یا اللہ ہو، یا اللہ ہو، یا اللہ ہو، یا اللہ ہو
یا اللہ ہو، یا اللہ ہو، یا اللہ ہو، یا اللہ ہو
تو ہی مالک بحر و بر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
تو ہی خالق جن و بشر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
تیرا چرچا گلی گلی ہے ڈالی ڈالی کلی کلی ہے
واصف ہر اِک گل و ثمر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
دنیا جب پانی کوتر سے رم جھم رم جھم برکھا برسے
ہر اِک پر رحمت کی نظر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
رات نے جب سر اپنا چھپایا چڑیوں نے یہ ذکر سنایا
نغمہ باد نسیم سحر ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو
بخش دے تو عطاؔر کو مولا واسطہ تجھ کو اس پیارے کا
جو سب نبیوں کا سرور ہے یا اللہ ہو یا اللہ ہو

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا.....(حضرت مصطفیٰ رضا نوری)

یہ اکرام ہے مصطفیٰ پر خدا کا — کہ سب کچھ خدا کا ہوا مصطفیٰ کا
یہ میٹھا ہے سکہ تمہاری عطا کا — کبھی ہاتھ اُٹھنے نہ پایا گدا کا
جو بندہ خدا کا وہ بندہ تمہارا — جو بندہ تمہارا وہ بندہ خدا کا
ذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو — پس ذکر حق ذکر ہے مصطفیٰ کا
کہ پہلے زباں حمد سے پاک ہو لے — تو پھر نام لے وہ حبیب خدا کا
خدا مدح خواں ہے خدا مداح خواں ہے — مرے مصطفیٰ کا مرے مصطفیٰ کا
بھلا ہے حسنؔ کا جناب رضاؔ سے — بھلا ہوا یہی جناب رضا کا

marfat.com

آ گئی مصطفیٰؐ کی سواری.....محمد معین خان قادری

آ گئی مصطفیٰؐ کی سواری اپنے گھر کو دیوں سے سجالو
دے رہے ہیں فرشتے سلامی تم دوروں کی مالا بنالو

اپنے منگتوں کو وہ پالتے ہیں وہ بھلا کس کو کب ٹالتے ہیں
صدقہ حسنین وغوث الوریٰ کا یا نبیؐ میری جھولی میں ڈالو

کر کے نعتوں سے ہر سو چراغاں یوں منائیں گے جشنِ بہاراں
عاشقو! آمدِ مصطفیٰ ﷺ ہے دیپ خوشیوں کے ہر سُو جلا لو

بخت چمکیں گے اک دن ہمارے دیکھ لیں گے وہ دلکش نظارے
آپ کو جو بھی سب سے ہیں پیارے اُن کے صدقے میں ہم کو پُکا لو

جن کے ہاتھوں میں ہے اُن کا دامن نام احمد ہے جس دل کی دھڑکن
جو ہے پہچان ہم عاشقوں کی جھوم کر اُن کا نعرۂ لگا لو

پورے ہو جائیں گے اُن کے ارماں کر رہے ہیں وہ بخشش کا ساماں
جشنِ میلاد کی برکتوں سے اپنے قلب ونظر جگمگا لو

مدحتِ مصطفیٰ ہی کے صدقے ہیں معینؔ اپنے سب کام بنتے
ہر گھڑی ذکر ہو مصطفیٰؐ کا اس کو اپنا وظیفہ بنا لو

مجھ کو ثنائے شاہِ اُمم.....خلش مظفر حیدرآبادی

مجھ کو ثنائے شاہِ اُمم نے صبر کے پھل انمول دیے
اک دروازہ بند ہوا تو سو دروازے کھول دیے

اسمِ شہہ لولاک کو سن کر بولنا آیا گونگوں کو
نعت رسولِ پاکؐ نے بہرے کانوں میں رس گھول دیے

دنیا بھر کے دروازوں سے جو دھتکارے جاتے تھے
آپ نے اُن کو رحم وکرم کے بھر بھر کے کشکول دیے

میں تنہا تھا، میرے سر پر بوجھ تھا لاکھ گناہوں کا
لیکن آپ نے لطف وعطا کے مجھ کو غول کے غول دیے

عکس بھی دور رہا ہے جن کا، کفر کدوں کے شاہوں سے
آپ نے وہ انمول خزانے منگتوں کو بن مول دیے

پتھر پھینکنے والا سہا لیکن آپ نے پتھر کو
رحمت کے میزان میں رکھ کر ہیرے موتی تول دیے

جنگل بستی صحرا دریا مور پپیہے کہتے ہیں
آپ کے ہونٹ ہلے تو ہم کو آپ نے میٹھے بول دیے

آپ کے استقبال میں آقا سبزہ پھیلا دھرتی پر
گہری نیند سے خوشبو جاگی کلیوں نے لب کھول دیے

آپ کے نام کی سچائی کے پہلے وار سے ٹوٹے ہیں
خلشؔ مظفر کو دنیا نے جتنے جھوٹے خول دیے

marfat.com

یہ رفعت ذکر مصطفیٰؐ ہے..... خالد محمود خالد نقشبندی

یہ رفعت ذکر مصطفیٰؐ ہے نہیں کسی کا مقام ایسا
جو بعد ذکر خدا ہے افضل ہے ذکر خیر الانعام ایسا

درے نبی پر یہ عمر بیتے ہو مجھ پہ لطف دوام ایسا
مدینے والے کہیں مقامی ہو ان کے در پر قیام ایسا

لبوں پہ نام نبیؐ جب آیا گریز پا حادثوں کو پایا
جو ڈال دیتا ہے مشکلوں کو میرے نبیؐ کا ہے نام ایسا

جو غم زدوں کو گلے لگا لے بروں کو دامن میں جو چھپا لے
ہے دوسرا کون اس جہاں میں سوائے خیر الانعام ایسا

مجھی کو دیکھو وہ بے طلب ہی نوازتے جا رہے ہیں پیہم
نہ میرا کوئی عمل ہے ایسا نہ میرا کوئی ہے کام ایسا

ہیں جتنے عقل و خرد کے دعوے سب ان کے گرد سفر میں گم ہیں
کوئی بھی اب تک سمجھ نہ پایا ہے مصطفیٰؐ کا مقام ایسا

بلال تجھ پر نثار جاؤں کہ خود نبیؐ نے تجھے خریدا
نصیب ہو تو نصیب ایسا غلام ہو تو غلام ایسا

درود ان پر سلام ان پر ہیں خوبیاں سب تمام ان پر
سلامتی کی جو ہے ضمانت وہ لے کے آئے نظام ایسا

نماز اقصیٰ میں جب پڑھائی تو انبیاء و رسل یہ بولے
نماز ہو تو نماز ایسی امام ہو تو امام ایسا

میں خالد اپنے نبیؐ پہ قرباں ہے جن کا خلق عظیم قرآں
ہے روشنی جس کی دو جہاں میں کہیں ہے ماہ تمام ایسا

عاشق دی ہر صدا نوں سرکار جان..... سید ناصر حسین چشتی

عاشق دی ہر صدا نوں سرکارِ جان دے نے
کی چاہی دا گدا نوں سرکار جان دے نے

صدیق دی وفا نوں فاروق دی ادا نوں
عثمان دے حیا نوں سرکار جان دے نے

ہجرت دی رات اپنے بستر تے کیوں لٹایا
اپنے علی بھرا نوں سرکار جان دے نے

میں کیوں کسے دے بوہے جا جا کے رولا پاواں
جد میری التجا نوں سرکار جان دے نے

لکھ وار بھیس بدلو چل لو ہزار چالاں
اے منکرو تہانوں سرکار جان دے نے

اینویں تے عیباں اُتے پائے نہیں جاندے پردے
ساڈی تے ہر خطانوں سرکار جان دے نے

قرآن وچ ہے اولیٰ بالمؤمنین پڑھ لو
اللہ دی سونہہ اسانوں سرکار جان دے نے

ناں کوئی جان سکیا ناں کوئی جان سکدا
ناصرؔ جیویں خدا نوں سرکار جان دے نے

marfat.com

کبھی تو سبز گنبد کا اجالا ..... علامہ نثار علی اُجاگر

کبھی تو سبز گنبد کا اجالا ہم بھی دیکھیں گے
ہمیں بلوائیں گے آقا مدینہ ہم بھی دیکھیں گے

دھڑک اٹھے گا دل یا پھر دھڑکنا بھول جائے گا
دلِ بسمل کا اس در پر تماشا ہم بھی دیکھیں گے

ادب سے ہاتھ باندھے ان کے روضے پر کھڑیں ہونگے
سنہری جالیوں کا یوں نظارہ ہم بھی دیکھیں گے

برستی گنبدِ خضراء سے ٹکراتی ہوئیں بوندیں
وہاں پرشان سے بارش برسنا ہم بھی دیکھیں گے

درِ دولت سے لوٹایا نہیں جاتا کوئی خالی
وہاں خیرات کا بٹنا خدایا ہم بھی دیکھیں گے

گزارے رات دن اپنے اسی امید پر ہم نے
گزارے رات دن اپنے اسی امید پر ہم نے

کسی دن تو جمالِ روئے زیبا ہم بھی دیکھیں گے
دمِ رخصت قدم من بھر کے ہیں محسوس کرتے ہیں

کسے ہے جا کے لوٹ آنے کا یارا ہم بھی دیکھیں گے
پہنچ جائیں گے جس دن اے اُجاگر ان کے قدموں میں

کسے کہتے ہیں جنت کا نظارہ ہم بھی دیکھیں گے
کبھی تو سبز گنبد کا اجالا ہم بھی دیکھیں گے

یا حبیبی مصطفیٰ ہوں آپ کا دیوانہ ..... سید ناصر حسین چشتی

یا حبیبی مصطفیٰ ہوں آپ کا دیوانہ
ہوں پرانا آپ کے میں عشق میں مستانہ

اے حبیب مصطفیٰ میں آپ ہی کا ہوں گدا
آستانہ پر بلا لیں اپنے شیدا کو شہا

اے حسین و مہ جبین و دِلبر و جانا نہ
مانگتا ہوں شہرِ طیبہ کی خدا سے حاضری

جب چلا جاؤں تو واپس پھر نہ آؤں میں کبھی
پوری کر دے آس میری اللہ جل شانہ

ہجر میں سرکار کے میں رو رہا ہوں رات دِن
ہاں یہی کچھ تو مسلسل سوچتا ہوں رات دن

ہر کسی سے ہو گیا ہوں ہجر میں بیگانہ
ہو گیا ہوں ہجر میں، میں بھی پاکستان میں

کوئی سبب آتا نہیں، جان آئے جان میں
کیجئے ارمان پورا، ہر مرا جانانہ

اِک پشاور میں پریشاں ہے ظفر تیرے لئے
تاندلہ میں ایک ناصؔر نے جتن لاکھوں کیے

اَب ہلا لیں صبر کا لبریز ہے پیمانہ
یا حبیبی مصطفیٰ ہوں آپ کا دیوانہ

marfat.com

یارسول اللہ آ کر دیکھ لو.....(محمد جمیل قادری)

یا رسول اللہ آ کر دیکھ لو یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو
سینکڑوں کے دل منور کر دیئے اس طرف بھی آنکھ اٹھا کر دیکھ لو
رنج و غم درد و الم کی میرے گرد بھیڑ ہے سرکار آ کر دیکھ لو
چاہے جو مانگو عطا فرمائیں گے نامرادو ہاتھ اُٹھا کر دیکھ لو
سیر جنت دیکھنا چاہو اگر روضہ انور پہ آ کر دیکھ لو
دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو
اس جمیلؔ قادری کو بھی حضور ﷺ اپنے در کا سگ بنا کر دیکھ لو

طیبہ کے جانے والے

طیبہ کے جانے والے جا کر ذرا ادب سے میرا بھی قصہ غم کہنا شاہ عرب سے
کہنا کے شاہ عالیٰ اک رنج و غم کا مارا دونوں جہاں میں جس کا ہے آپ ہیں سہارا
حالات کل الم سے اس دم گزر رہا ہے اور کانپتے لبوں سے فریاد کررہا ہے
کہنا کہ بڑھ رہی ہے اب دل کی اضطرابی قدموں سے دور ہوں میں قسمت کی ہے خرابی
کہنا کہ کھا رہا ہوں میں ٹھوکریں جہاں میں تم ہی بتاو آقا جاؤں کہا بھلا میں
سینے میں ہے اندھیرا دل بھی ہے میلا میلا یہ ہے میری کہانی سرکار کو سنانا
طیبہ کے جانے والے جا کر ذرا ادب سے میرا بھی قصہ غم کہنا شاہ عرب سے

marfat.com

رہ کر تعینات میں ..... (دیوان پیرزادہ سید آل رسول علی خان سجادہ نشین اجمیر شریف)

رہ کر تعینات میں پردہ ممکنات میں
کن کے مظاہرات میں ساری تھا کائنات میں

حد بشر کا منتہیٰ اوجِ نظر سے ماوریٰ
ذاتِ احد کے موسوی دائرہ صفات میں

نورِ محمدی ہے کیا کون سمجھ سکے بھلا
ڈھونڈے اب اسے کہاں ذات میں یا صفات میں

کس کو سوائے ذاتِ حق کہنہ کا ان کی ہے سراغ
اول نقطہ ازل راز تھا بات بات میں

آتے ہی جس کے دم بدم جوش پہ تھا وہاں کرم
رحمت حق کے زیر و بم گونج اٹھے جہات میں

مانا کہ ہیں وہ اک بشر کرتے تھے سجدے کیوں شجر
موم تھے زیر پا حجر ڈال دیا شبہات میں

فیض نظر کی انتہا پہنچے کجا ازتا کجا
آنے لگیں نظر جہاں زندگیاں ممات میں

ماہتیں بدل گیں طینتیں کل پلٹ گیں
دیکھا نہیں سنا نہیں ذات کی واردات میں

شیر و شکر ہوگئے کینے سے سینے دھل گئے
بن گئے افضل الامم دھوم تھی کائنات میں

دل سے نکال یہ خیال پاس نہیں کوئی کمال
چھوڑ دے ان کی راہ پر لطف ہے پھر حیات میں

راز تو راز ہے سبدا کہہ نہ سکے جو برملا
کہہ دیا کچھ جو ہو سکا تھوڑا سا بس نکات میں

دامن میرا بھرا ہے سرکارؐ کے کرم سے ..... محمد احمد کمال شاہجہانپوری

دامن میرا بھرا ہے سرکارؐ کے کرم سے
سب کچھ مجھے ملا ہے سرکارؐ کے سے

سرکارؐ کے کرم پہ قربان کیوں نہ جاؤں
ہر کام بن گیا ہے سرکار کے کرم سے

محفل میں آنے والے یوں خوش نصیب ہیں سب
سب کا بھلا ہوا ہے ہوا سرکارؐ کے کرم سے

اس بات کا یقین ہے گرتا نہیں دوبارہ
جو بھی سنبھل گیا ہے سرکارؐ کے کرم سے

آکر ہوائیں خود ہی کرتی ہے اب حفاظت
روشن میرا دیا ہے! سرکارؐ کے کرم سے

بگڑی بنانے والا ہوتا ہے ایک لمحہ
لمحہ وہ آگیا ہے سرکارؐ کے کرم سے

آئی نہ کام دولت جس کو ملی اجازت
طیبہ وہ جا رہا ہے سرکارؐ کے کرم سے

سب ہی کمال طیبہ جاتے ہیں باری باری
مجھ کو بھی آسرا ہے سرکارؐ کے کرم سے

marfat.com

بن کر فقیر آؤ سرکارؐ کی گلی میں..... (سید ناصر حسین چشتی)

بن کر فقیر آؤ سرکارؐ کی گلی میں
من کی مراد پاؤ سرکارؐ کی گلی میں

جیسا بھی زخم ہوگا اچھا ضرور ہوگا
خاکِ شفا لگاؤ سرکارؐ کی گلی میں

سنتا نہیں تمہاری کوئی اگر کہانی
دل کھول کر سناؤ سرکارؐ کی گلی میں

جنت میں رہنے والی حوروں سے کوئی کہہ دے
اک تم بھی گھر بناؤ سرکارؐ کی گلی میں

میں سو گیا تھا شاید کہ وہ خواب میں بھی آئیں
مجھ کو نہ تم جگاؤ سرکارؐ کی گلی میں

ایسا کریم تم کو کوئی نہ پھر ملے گا
بیٹھو رہو گداؤ سرکارؐ کی گلی میں

جنت ہے نام جسکا کہتے ہیں خلد جسکو
چھوٹا سا اک مکاں ہے سرکارؐ کی گلی میں

مر کر بھی میری میت ناصرؔ یہی کہے گی
تربت میری بناؤ سرکارؐ کی گلی میں

کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم..... (حافظ سید نظام الدین نظامیؔ)

کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم
ہے دعا یہ میری طیبہ جائیں گے ہم

مر کے جیتے ہیں طیبہ میں جاتے ہیں جو
جی کہ مرتے ہیں طیبہ سے آتے ہیں جو

جینا مرنا سیکھا دو اے شاہِ امم
کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم

حافظوں کی سینوں میں قرآن ہے
ان کے ہاتھوں میں اب دین کی آن ہے

جان دے کہ بھی رکھیں گے اونچا علم
کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم

فقر کے بادشاہوں کی کیا بات ہے
اک نظر اٹھ گئی ہر بلا مات ہے

لاکھ منصور لیں گے وہی پہ جنم
کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم

یہ نظامؔ بے نوا کیا لکھے گا شہا
والضحیٰ والقمرؔ خود خدا نے کہا

شان اعلیٰ ہے تیری خدا کی قسم
کاسۂ دل لیے جب اٹھیں گے قدم

marfat.com

چھیڑتا ہوں میں بھی اب تذکرہ مدینے کا..... (ادیب رائے پوری)

چھیڑتا ہوں میں بھی اب تذکرہ مدینے کا
کھولتا ہوں لب جیسے در کھلا مدینے کا

آسمان کی خواہش ہے کہ میں زمین بن جاؤں
جب سے اس نے دیکھا ہے مرتبہ مدینے کا

جانے ہم کدھر جاتے جانے ہم کہاں ہوتے
گر ہمیں نہیں ملتا آسرا مدینے کا

نامِ مصطفیٰؐ کا ہم آئینہ دکھاتے ہیں
پوچھتا ہے جب کوئی راستہ مدینے کا

پوچھتا ہے جب کوئی آپ کا وطن کیا ہے
دل جواب دیتا ہے لکھ پتہ مدینے کا

پھر ادیبؔ کو آقا اپنے در پہ بلوایے
روز ایک جاتا ہے قافلہ مدینے کا

آ گئے میرے آقاؐ کیسا موسم آیا ہے.....(حافظ سید نظام الدین نظامی)

آ گئے میرے آقاؐ کیسا موسم آیا ہے
ساری دنیا کہتی ہے ربیع الاوّل آیا ہے

کیسا نصیب تیرا اے حلیمہ دائی ہے
تو نے میرے آقاؐ کو سینے سے لگایا ہے

مشکل تیری ٹل گئی ہے سوکھی کھیتی پھل گئی ہے
حلیمہ تیرا سویا مقدر آقاؐ نے جگایا ہے

بارہ ربیع الاوّل کو آقاؐ میرے آئے ہیں
حورانِ جنت نے نغمہ یہ گایا ہے

میرے آقا مکے سے آئے جب مدینے میں
سارے بچوں نے مل کر نغمہ یہ گایا ہے

جن و بشر نے اپنی پلکیں بچھادی ہیں
والیل کی زلفوں کو رخ سے جب ہٹایا ہے

سنتے ہیں آقاؐ بھی آتے ہیں محفل میں
ان کے غلاموں نے مل کر نعرہ جب لگایا ہے

اللہ اللہ اس پر تو آقاؐ کی رحمت ہے
جس نے آج کی محفل کو کیا خوب سجایا ہے

اپنے اس نظامیؔ پر اتنا تو کرم کردو
آ کے بس کوئی کہہ دے تجھ کو آقاؐ نے بلایا ہے

marfat.com

نور برستا ہے ہر سو رحمت کا بادل.....(محمد احمد کمال شاہجہانپوری)

نور برستا ہے ہر سو رحمت کا بادل چھایا ہے
بارہ ربیع الاوّل کے دن کملی والا آیا ہے

نور بھرئی پیاری سی سحر تھی ایسی سحر کا کیا کہنا
آمنہ بی بی کے گلشن میں جب پیارا پیارا پھول کھلا

اس گلشن کے پھول نے سارے عالم کو مہکایا ہے
دائی حلیمہ گود میں لے کر جب آقاؐ کو جاتی تھی

اُونٹنی اُس کی جھوم جھوم کے یہ پیغام سُناتی تھی
لے حلیمہ نبیوں کے سلطان نے تیری قسمت کو چمکایا ہے

روئے منور جگمگ جگمگ چاند ستارے صدقے جائیں
حور و ملائک جن و بشر سب دیکھ کہ اپنے سر کو جھکائیں

آمنہ بی بی کے چاند نے ایسا حسن انوکھا پایا ہے
کتنا خوش قسمت ہے وہ جو آقاؐ کی محفل میں آئے

اللہ اللہ اس کا مقدر جو محفل نعت سجائے
اس پر خدا کی رحمت ہے جس نے محفل کو سجایا ہے

صلِ علیٰ کا ورد کرو یہ ورد بہت کام آئے گا
کام تمہارا جو بگڑا ہے اک پل میں بن جائے گا

بھیجو درودِ پاک نبی پر یہ ربّ نے فرمایا ہے
اُمت ہے محبوب نبیؐ کو اور نبیؐ محبوبِ خدا

ہم کو کمالؔ اب اِس کا یقین ہے سب کا بیڑا پار لگا
شافع محشر نے اُمت کو ہر مشکل سے بچایا ہے

خدا کی راہ میں لٹتی ہے کائنات.....(سید ریاض الدین سہروردی)

خدا کی راہ میں لٹتی ہے کائنات حسینؓ
شعور سے وریٰ والوریٰ ہیں حسینؓ

حسین زندہ جاوید ہے خدا کی قسم
یہ کب درست ہے، کہنا ہوئی وفات حسینؓ

ہوا ہے صفحہ ہستی ہے محو نام یزید
رقم جریدہ عالم پہ ہے ثبات حسینؓ

علی ؓ زہرا کا لخت جگر، نبی کی پسند
شمار کر سکتا ہے کیسے کوئی صفات حسینؓ

گواہ آج بھی اس امر کی ہے کرب و بلا
خدا کی راہ میں لٹتی ہے کائنات حسینؓ

شہید ایسے کہ کہلائے سیدالشہداء
رہے گی تازہ ہمیشہ ہی واردات حسینؓ

ریاضؔ حشر میں تیری نجات کی ضامن
ہے حُبّ ذات محمد ہے حُبّ ذات حسینؓ

آمینڈا ڈھولا.....خواجہ غلام فرید

آمینڈا ڈھولا کراں بیٹھی ذاری
آمینڈا ڈھولا کراں رو رو ذاری

میں مکدی مکاواں توں جتیوں میں ہاری
تکاں تیری راہواں میں اڈیاں نوں چاکہ

میں بیٹھی ہاں لا اپنی جیندڑی دا لا کے
کدوں آوئے گی تیری سوہنی سواری

آمینڈا ڈھولا کراں بیٹھی ذاری
توں لجپال میری دئی لجپال ڈھولا

میری زندگی ہے تینڈے نال ڈھولا
توں چنگیاں تو چنگا میں سب توں نکاری

آمینڈا ڈھولا کراں بیٹھی زاری
حکیماں طبیباں دے بس دی ائے گل نہیں

میری مرض دا ہور کوئی وی حل نہیں
ویکھا دے ذرا اپنی صورت پیاری

آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھی زاری
میں رو رو کہ چھٹیاں ہزاراں نہیں پائیاں

کوئی دیس تیرے توں خبراں نہ آئیاں
نہ دسیا ٹھکانہ کوئی جاندی واری

آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھی زاری
کدی جھوک اجاڑی وساں میرے ڈھولن

کرم کردیئے مینڈئے تے آمیرے ڈھولن
میں رو رو کہ تیرے عرض گزاری

آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھی داری
حشر تک تیرا وچھوڑا نہیں بھولنا

جئے بھولنا تے اے راز مل کہ ای بھولنا
محبت دی ہے ضرب ہر شے توں بھاری

آ مینڈا ڈھولا کراں بیٹھی زاری
میں مکدی مکاواں توں جتیوں میں ہاری

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے..... اعجاز احمد اعجاز

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے
مصطفیٰؐ نے سنبھال رکھا ہے

میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے

جو فقیران شہہ بطحا ہیں
ان کی گدڑی میں لال رکھا ہے

یہ کرم ہے حضورؐ کا رب نے
ہر مصیبت کو ٹال رکھا ہے

مصطفیٰؐ کی شبیر حسن و حسینؓ
نام پردے میں آل رکھا ہے

تیرا اعجاز کب کا مر جاتا
تیرے ٹکڑوں نے پال رکھا ہے

خاک مجھ میں کمال رکھا ہے
مصطفیٰؐ نے سنبھال رکھا ہے

marfat.com

نبیؐ میرا۔ نبیؐ میرا۔ نبیؐ میرا..... (علیم الدین علیمؔ)

نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
آتے ہیں سرکارؐ
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
سب ہیں تابع فرماں
نبیؐ آیا ۔ نبیؐ میرا
وقت ٹھہرا رہا
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
سچے عاشق تھے
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
اُن کی جانب سے
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا

چاہنے والوں کی مدد کو آتے ہیں سرکارؐ
کی دستگیری نبیؐ نے میری مجھے تو جب بھی غموں نے گھیرا
چاند اور سورج سب ہیں تابع فرماں
حکومت ہے خدائی پر مگر چٹائی بچھونا تیرا
دی اذآں لوگوں نے لیکن وقت ٹھہرا رہا
نبیؐ نے کہا بلال آؤ کہو تم اذاں تو ہو سویرا
وقت بدلا یہ نہ بدلے سچے عاشق تھے
بلال حبشیؓ، امیر حمزہؓ، اویس قرنیؓ، ابوھریرہؓ
بیٹھا ہوں اس آس پر آج تک اُن کی جانب سے
علیمؔ حزیں مدینے سے کبھی تو آئیگا بلاوا میرا
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا
نبیؐ میرا ۔ نبیؐ میرا

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بن میرا سہارا کوئی نہیں..... (سید اوصاف علی شاہ)

یا محمدؐ آپ کے بن میرا سہارا کوئی نہیں
آپ کا در چھوڑ کر اب کس کے در پر دوں صدا
ہے یہی حسرت کہ میں دیکھوں مدینہ آپکا
خلد میں بھی با خدا اس جیسا نظارہ کوئی نہیں
جس سے بھی لے لو ہدایت سارے ہیں عزت مآب
دین کی خاطر ہو سر سجدے میں جسکا کٹ گیا
اس جہاں میں ایسا قاری ہوگا دوبارہ کوئی نہیں

آپ ہیں لاریب آقا شافع روز جزا
آپ ہیں وہ بہرِ رحمت جسکا کنارا کوئی نہیں
عرش سے بالا ہے آقاؐ پیارا روضہ آپکا
آپ کے اصحاب ہیں ماند تاروں کے جناب
جسکو بھی دیکھو ہے لگتا ایسا ستارہ کوئی نہیں
اور نیزے پر بھی قرآن جو پڑھتا رہا
یا محمدؐ آپ کے بن میرا سہارا کوئی نہیں

marfat.com

ایمان ودین میرا سرکار کی ثنا ہے..... (سیداوصاف علی شاہ)

ایمان و دین میرا سرکار کی ثنا ہے
صلی علیٰ نبی کا خود نعت خواں خدا ہے

قادر ہے خود خدا پر قاسم انہیں بنایا
بے سایہ مصطفیٰؐ کا ہے دو جہاں پہ سایا

صدقہ ہے اس غنی کا یہ زمانہ کھا رہا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثنا ہے

عرش بریں کو عزت نعلین نے ہی بخشی
جیسے بنے مؤذن حضرتِ بلال حبشی

جو رضائے مصطفیٰؐ ہے خالق کی وہ رضا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثنا ہے

اصحاب اپنے سارے تھے ان کو جان سے پیارے
مہتاب ہیں علی گر باقی تمام تارے

ہیں کسی لیے منوّر سرکار کے ضیا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثنا ہے

فرّا پہ ہو گئی تھی ایسی عطائے زہرا
حسنین نے کہا ماں یہ ہے ولائے زہرا

کی جس نے عیب پوشی زہرا کی وہ ردا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثناء ہے

عباس نے وفا کی اک راہ نئی دکھائی
قدموں میں جان دے دی لیکن کہا نہ بھائی

حد وفا سے آگئے غازی کی ابتدا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثناء ہے

آل نبی کے در سے خیرات یہ ملی ہے
سارے جہاں سے افضل سوغات یہ ملی ہے

اوّصاف ہیں علی کے تو نعت خواں بنا ہے
ایمان و دین میرا سرکار کی ثناء ہے

جب سے دل میں انہیں بسایا ہے..... (حافظ سید نظام الدین نظامی)

جب سے دل میں انہیں بسایا ہے
اک نیا کیف دل نے پایا ہے

سر کا میرے تو قبلہ ہے کعبہ
دل کا کعبہ انہیں بنایا ہے

شبِ معراج اٹھا کے سب پردے
جلوہ رب نے انہیں دکھایا ہے

خواب میں میرے آقاؐ آجائیں
آپ کی یاد نے رلایا ہے

وہ خزانے خدا کے بانٹتے ہیں
رب نے قاسم انہیں بنایا ہے

آئے پیغام چل نظامی تجھے
در پہ سرکار نے بلایا ہے

marfat.com

مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک.....(محمد الیاس قادری)

مجھ کو درپیش ہے پھر مبارک سفر قافلہ پھر مدینے کا تیار ہے
نیکیوں کا نہیں کوئی توشہ فقط میری جھولی میں اشکوں کا اک ہار ہے
کوئی سجدوں کی سوغات ہے نہ کوئی زہد وتقویٰ مرے پاس سرکار ہے
چل پڑا ہوں مدینے کی جانب مگر ہائے سر پر گناہوں کا انبار ہے
جرم و عصیاں پہ اپنے لجاتا ہوا اور اشکِ ندامت بہاتا ہوا
تیری رحمت پہ نظریں جماتا ہوں در پہ حاضر یہ تیرا گنہگار ہے
تیرا ثانی کہاں شاہ کون و مکاں مجھ سا عاصی بھی امت میں ہوگا کہاں
تیرے عفو و کرم کا شہہ دوجہاں کیا کوئی مجھ سے بڑھ کر بھی حق دار ہے
دو تڑپنے کا آقا قرینہ مجھے دے دو خستہ جگر چاک سینہ مجھے
چشم تر دے دو شاہِ مدینہ مجھے تیرے غم کا یہ بندہ طلبگار ہے
ٹھوکریں دربدر کب تلک کھاؤں میں پھر مدینے مقدر سے جب آؤں میں
کاش قدموں میں سرکار مر جاؤں میں یا نبی یہ تمنائے عطارؔ ہے

درمحبوب سے ہٹ کر گزارہ ہو نہیں سکتا.....(محمد عبدالستار نیازی)

درمحبوب سے ہٹ کر گزارہ ہو نہیں سکتا
یہ وہ در ہے کہ جس در سے کنارہ ہو نہیں سکتا

رہے گردش میں قسمت کا ستارا ہو نہیں سکتا
نبی کا نام لیوا بے سہارا ہو نہیں سکتا

نظارہ میری آنکھوں نے کیا ہے سبز گنبد کا
اب اس سے بڑھ کہ کوئی بھی نظارہ ہو نہیں سکتا

نبی کا آستانہ چھوڑ دوں یہ کیسے ممکن ہے
میں مر جاؤں گا لیکن یہ گوارہ ہو نہیں سکتا

زباں پر تم درود پاک رکھو ہر گھڑی اپنی
یہ ایسا کام ہے جسمیں خسارہ ہو نہیں سکتا

نہیں ہے پیار جس کے دل میں کملی والے آقا کی
قسم رب کی کبھی زب کا وہ پیارا ہو نہیں سکتا

تقاضہ ہے نیازیؔ یہ میرے ایمان کامل کا
جیسے نسبت نہیں ان سے ہمارا ہو نہیں سکتا

marfat.com

آرزو ہے یہی اپنے دل میں

آرزو ہے یہی اپنے دل میں — مل کر ہم سب مدینے کو جائیں
دھوم سے نکلے ہم اپنے گھر سے — جھومتے ہم مدینے کو جائیں
اے خدا التجا ہے یہ میری — عشقِ احمد میں یوں موت آئے
جان دے دوں نبیؐ کے قدم پر — اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے
آنکھ جھپکے تو اسطرح جھپکے — نیند آئے تو اسطرح آئے
ان کی چوکھٹ پہ ہم سو رہے ہوں — اور اذاں بلال کی جگائے
لطف ہے جب درِ مصطفٰے پر — سر جھکاتے ہی دم ٹوٹ جائے
آبِ کوثر سے ہو غسل رضوان — ہر فرشتہ جنازہ اٹھائے
یا نبی مجھ کو سب کچھ ملا ہے — موت پر بھی نگاہِ کرم ہو
خاک طیبہ ہو مجھ کو میسّر قبر میں نُور سے جگمگائے — آبرو میرے آقا بچانا کیوں کہ دشمن ہوا ہے زمانہ
یا محمدؐ نہ آپ روٹھ جانا — چاہے سارا زمانہ روٹھ جائے
عظمتِ مصطفٰےؐ کیا بیان ہو — شان میرے نبی کی نہ پوچھو
بہر تعظیم سارا زمانہ — جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

سرکار کی نسبت کہ احسان ہزاروں ہیں ..... (خالد محمود نقشبندی)

سرکار کی نسبت کہ احسان ہزاروں ہیں — ہم جیسوں کے بخشش کے سامان ہزاروں ہیں
مہمان نوازی سے محروم نہیں کوئی — اک صاحبِ خانہ ہیں مہمان ہزاروں ہیں
اک میں ہی نہیں اس شمع کا پروانہ — اس شمع رسالت پر قربان ہزاروں ہیں
سرکار میرے گھر میں آجائیں کرم ہوگا — اس درد بھرے دل میں ارمان ہزاروں ہیں
حسرت ہے کہ ہاتھ آئے دربانی اس در کی — جس در کے فقیروں میں سلطان ہزاروں ہیں
رومی ہو کہ جامی ہو سعدی ہو کہ خالدؔ ہو — سائل تیرے اے شاہِ ذیشان ہزاروں ہیں

marfat.com

اپنی ہستی پر اِجارہ کچھ نہیں.....(خالد محمود نقشبندی)

اپنی ہستی پر اِجارہ کچھ نہیں
سب انہیں کا ہے ہمارا کچھ نہیں

بیچ دئے خود کو نبی کے نام پر
ایسے سودے میں خسارہ کچھ نہیں

روسیائی کا بھرم رکھنا حضور
ہم نکموں نے سنوارا کچھ نہیں

اُن کے رشتے سے نہیں ملتے اگر
رشتہ آپس میں ہمارا کچھ نہیں

چھوڑ دیتا ہے جو دامن آپکا
کچھ نہیں وہ بے سہارا کچھ نہیں

عشق پر ان کے نہیں جسکی اساس
وہ عمل سارے کا سارا کچھ نہیں

ان پر جو وارا انہیں کی دَین تھی
میں پشیماں ہوں کہ وارا کچھ نہیں

فیصلہ خالدؔ ہے یہ قرآن کا
جو نہ رکھے اُن کو پیارا کچھ نہیں

مدینہ ساڈی جان اے.....(احمد علی حاکم)

مدینہ ساڈی جان اے
مدینہ ساڈی جان اے

دو جگ توں حسین اے
مدینے دی زمین اے

مدینہ ساڈا دین اے
مدینہ ایمان اے

مدینہ دی بہار توں
آقا دے ہر یار توں

اے جند قربان اے
مدینہ ساڈی جان اے

توں پچھ قرآن توں
تے پچھ رحمان توں

مدینے دی کی شان اے
مدینہ ساڈی جان اے

دلاں نوں تڑپاوندی اے
تے مست بناوندی اے

مدینے دی آذان اے
مدینہ ساڈی جان اے

زمین و آسمان دا
نتے ساریاں جہان دا

مدینہ سلطان اے
مدینہ ساڈی جان اے

marfat.com

چل دیوانے طیبہ چل ..... (مہران شیخ قادری)

چل دیوانے طیبہ چل چل دیوانے طیبہ چل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

خوش نصیبی کے ستارے جگمگانے کے لیے
باندھ لے رخت سفر طیبہ کو جانے کیلئے

ضائع نہ کر اک بھی پل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

رحمتوں والے نگر میں نور کی برسات ہے
ہر سوالی کو ملی حسنین کی خیرات ہے

جھولی تو بھی بھرنے چل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

چوم لینا سبز گنبد کی حسیں ہریالیاں
اور آنکھوں میں بسا لینا سنہری جالیاں

جائیں گے ہم سارے کل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

آسمانوں سے فرشتوں کے چلے ہیں کارواں
پڑھ رہے ہیں سب درود پاک مہکے دو جہاں

مہکا خوشبو کا آنچل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

برکتیں ہیں میرے گھر میں مصطفٰے کے نام کی
گر نہ کی ان کی ثنا تو زندگی کس کام کی

پڑھتا ہوں نعتیں ہر پل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

شاد ہے مہران کا دل ہر نظر مخمور ہے
نعت کی یہ دھن سنی جس نے بھی وہ مسرور ہے

جھومیں رحمت کے بادل
مانگ دعائیں در پہ نبی کے مشکل ہوگی تیری حل

منور میری آنکھوں کو میرے شمس الضّحیٰ ..... (مولانا محمد اختر رضا خان)

منور میری آنکھوں کو میرے شمس الضحیٰ کر دے
غموں کی دھوپ میں وہ سایہ زلف دوتا کر دے

جہاں والی عطا کر دے بھر ئی جنت ھِبہ کر دے
نبی مختار کل ہیں جسکو جو چاہیں عطا کر دے

جہاں میں چلتی ہے ان کی وہ دم میں کیا سے کیا کر دے
زمین کو آسمان کر دے ثریا کو ثرا کر دے

فضا میں اڑنے والے یوں نہ اترائیں ندا کر دے
وہ جب چاہیں جیسے چاہیں اسے فرماں رواں کر دے

بی سے جو ہو بیگانہ اسے دل سے جدا کر دے
پدر مادر برادر مال و جان ان پر فدا کر دے

کسی کو وہ ہنساتے ہیں کسی کو وہ رلاتے ہیں
وہ یونہی آزماتے ہیں کہ اب تو فیصلہ کر دے

مجھے کیا فکر ہو اختر میرے یاور ہیں وہ یاور
بلاؤں کو جو میری خود گرفتار بلا کر دے

marfat.com

اپنی نسبت سے میں کچھ نہیں ہوں.....(خالد محمود نقشبندی)

اپنی نسبت سے میں کچھ نہیں ہوں
اس کرم کی بدولت بڑا ہوں

اُن کے ٹکڑوں سے اعزاز پا کر
تاجداروں کی صف میں کھڑا ہوں

دیکھنے والو مجھ کو نہ دیکھو
دیکھنا ہے اگر یہ تو دیکھو

کس کے دامن سے وابستہ ہوں میں
کون والی ہے کس کا گدا ہوں

اِس کرم کو مگر کیا کہو گے
میں نے مانا میں سب سے برا ہوں

جو بروں کو سمیٹے ہوئے ہیں
ان کے قدموں میں میں بھی پڑا ہوں

تیری جنت تجھے ہو مبارک
زاہدہ میرا مسلک یہی ہے

میری جنت ہے کوئے مدینہ
میں مدینے میں کھویا ہوا ہوں

یا نبی ﷺ ایک چشم کرم ہو
میرا رسوا کہیں نہ بھرم ہو

سر پہ جرموں کی گٹھڑی اٹھائے
آس میں بھی لگائے کھڑا ہوں

یا نبی ﷺ اپنے دکھ کی کہانی
کہہ سکوں گا نہ اپنی زبانی

بن کہے ہی میری لاج رکھ لو
میں سسکتی ہوئی التجا ہوں

شفائے مذنباں کے کرم نے
لاج رکھ لی میرے کھوٹے پن کی

نسبتوں کا کرم ہے یہ خالدؔ
کھوٹے ہوتے ہوئے بھی کھرا ہوں

نام بھی تیرا عقیدت.....(محمد اقبال عظیم)

نام بھی تیرا عقیدت سے لیے جاتا ہوں
ہر قدم پر تجھے سجدے بھی کیے جاتا ہوں

کوئی دنیا میں میرا مونس و غم خوار نہیں
تیری رحمت کے سہارے پہ جیے جاتا ہوں

آزمائش کا محل ہو کہ مسرت کا مقام
سجدۂ شکر بہرحال کیے جاتا ہوں

زندگی نام ہے اللہ پہ مرمٹنے کا
یہ سبق سارے زمانے کو دیے جاتا ہوں

صبر کرنا ہے تیری شان کریمی کو عزیز
میں یہی سوچ کے آنسو بھی پیئے جاتا ہوں

ہر گھڑی اُس کی رضا پیش نظر ہے اقبالؔ
شکر ہے ایک سلیقے سے جیئے جاتا ہوں

marfat.com

میری نس نس بولے نبی نبی.....(علامہ نثار علی اُجاگر)

میری نس نس بولے نبی نبی ہر سانس پکارے علی علی
اللہ میرا دہر میں آلام کام ہو سرکار کے غلاموں میں میرا بھی نام ہو
مرنے سے پہلے دیکھ لو صحِ دیار پاک سرکار حاضری کا کوئی انتظام ہو
سانسیں مہکتی ہوں دم آخر گلاب سے ورد زباں حضور گرامی کا نام ہو
جس وقت میری روح جسد چھوڑنے لگے آنکھوں کے سامنے میرے ماہ تمام ہو
اس مشت خاک کی ہوں سبھی حسرتیں تمام محبوب کی گلی میں جو قصہ تمام ہو
نس نس میں نشہ ایسا سما جائے نعت کا سرکار لب پہ نعت میرے صبح و شام ہو
مشکل کشائی کیجیے مولا. مدد مدد ہم عاشقوں کا ایک ہی نعرہ علی علی
خیبر کے فاتح آپ ہیں مولا علی نڈر کفار کا ہر دور ہو فتنہ علی علی
سیراب تاحیات ہوں سب تشنگانِ عشق خدام مصطفٰے میں اجاگر کا نام ہو

سرکار کرم کردو.....(محسن علی محسن)

سرکار کرم کر دو مشکل میرا جینا ہے
پاؤں میں پڑے چھالے اور دور مدینہ ہے
جس شہر کہ کانٹوں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہر مدینہ ہے وہ شہر مدینہ ہے
آہستہ قدم رکھنا گستاخی نہ ہو جائے یہ فرش نہیں ناداں یہ عرش کا زینہ ہے
جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے رضواں میری جنت تو گلزار مدینہ ہے
میخانہ نجف کا ہے مئے کرب و بلا کی ہے اجمیر کا ساقی ہے بغداد کا مینہ ہے
ہر شے میں محمد کے جلوؤں کی تجلی ہے دُنیا یہ انگوٹھی ہے اور طیبہ نگینہ ہے
جنت کی فضاؤں میں حوروں کی اداؤں میں پھولوں کی قبا ہوں میں آقا کا پسینہ ہے
ہو جائے فنا محسنؔ جو عشقِ محمد میں سرکار کی الفت میں مرنا ہی تو جینا ہے

marfat.com

منقبت حضرت خواجہ غریب نوازؒ ..... (پیرزادہ سید آل طٰہٰ معینی اجمیری)

تورے بن خواجہ دل نا ہی لگے — در پہ بلا لو خواجہ پیا
دور پڑا ہوں در سے تمہارے — پاس بلا لو خواجہ پیا
بے بس پڑا ہوں بے کس پڑا ہوں — تمہیں سنبھالو خواجہ پیا
تڑپت ہوں میں تورے درشن کو — درشن کرادو خواجہ پیا
آل نبی اولاد علی ہو — تم پہ کرم ہے خواجہ پیا
تڑپت تڑپت بیتی عمریا — دید کرادو خواجہ پیا
مورے ہی بالک تورے ہی بالک — اُن پہ کرم ہو خواجہ پیا
جو بھی ہیں تورے در کے سوالی — سب کو نوازو خواجہ پیا
نظروں سے مجھکو سب نے گرایا — تم ہی اٹھا لو خواجہ پیا
نظریں ملا کر اپنا بنا لو — در پہ بلا لو خواجہ پیا
تمہیں سے مجھکو عزت ملی ہے — تمہی محافظ خواجہ پیا
تم ہی سے میری آس لگی ہے — آس نہ توڑو خواجہ پیا
آل طٰہٰ تورا کہائے — اپنا ہی رکھیو خواجہ پیا
اپنا بنا لو بگڑی بنا دو — بھاگ جگادو خواجہ پیا

منقبت خواجہ غریب نوازؒ ..... (خلیل وارثی ..... QTV والے)

در خواجہ پہ سوالی کو کھڑا رہنے دو — سرندامت سے جھکا ہے تو جھکا رہنے دو
مجھکو مل جائے گا صدقہ میں چلا جاؤں گا — کاسۂ دل میرا قدموں میں پڑا رہنے دو
خودی فرمائیں گے مجرم پہ وہ رحمت کی نظر — مجھ کو خواجہ کی عدالت میں کھڑا رہنے دو
چھوڑ کر آپکا دَر اب میں کہاں جاؤں گا — اس گدا کو اسی سائے میں پڑا رہنے دو
روز محشر یہ گناہ گار کے کام آئے گا — وارثی رنگ چڑھا ہے تو چڑھا رہنے دو
روز کرتا ہوں دعا اپنے خواجہ سے خلیلؔ — اپنی رحمت سے جہاں میرا سجا رہنے دو

marfat.com

یہ میرے لب ..... (ادیب رائے پوری)

یہ میرے لب چرچا تیرا آنکھیں میری جلوہ تیرا
میرا قلم تیرا کرم میرا سخن چرچا تیرا
تیرا کرم ائے مہربان دئے دی مجھے ایسی زباں
جو پڑھتی رہے کلمہ تیرا اور گاتی رہے نغمہ تیرا
ہر گفتگو ہر جستجو ہر آرزو ائے خوبرو
مجھ کو نہیں اس کے سوا کہ آئے نظر جلوہ تیرا
قطروں سے مہہ پارئے بنے چھینٹے اڑے تارے بنے
اک شب جو آب نور سے دھویا گیا تلوا تیرا
وَاللّیل ہیں گیسو تیرے والشمس ہے چہرہ تیرا
عالیٰ ہوئی عطرت تیری بالا ہوا کنبہ تیرا
مصروف رکھا ہے تجھے اپنی ثنا میں ائے ادیبؔ
وہ چاہتے ہیں کہ رات دن بھرتا رہے کاسہ تیرا

زمیں میلی نہیں ہوتی ..... (سید ناصر حسین چشتی)

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا
محمدؐ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا
مٹا جو ان کی الفت میں کبھی مردہ نہیں ہوتا
قبر میں بھی کبھی اس کا بدن میلا نہیں ہوتا
گلوں کو چوم لیتے ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی کی نعت سن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا
جو نام مصطفیٰؐ چومیں نہیں دکھتی کبھی آنکھیں
پہن لے پیار جو ان کا وہ تن میلا نہیں ہوتا
تجوری میں جو رکھا ہو سیاہی آ ہی جاتی ہے
بٹے جو نام پر ان کے وہ دھن میلا نہیں ہوتا
نبی کا دامن رحمت پکڑ لو اے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا
فرشتے چوم لیتے ہیں اتر کر آسمانوں سے
پڑھو صلی علیٰ مل کر دہن میلا نہیں ہوتا
میرے آقا کی الفت تو بدن کو جگمگاتی ہے
کبھی اہل محمدؐ کا کفن میلا نہیں ہوتا
محبت کملی والے کی وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا
میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصر یہ دعویٰ ہے
ثناء مصطفیٰؐ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی..... (احمد علی حاکم)

میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی
تیری راہ میں آنکھیاں بچھاتے بچھاتے

تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں
بڑے دن ہوئے گھر سجاتے سجاتے

میرا یہ ہے ایمان یہ میرا یقین ہے
کہ میرے مصطفٰے سا نہ کوئی حسیں ہے

کہ رخ ان کا دیکھا ہے جب سے قمر نے
نکلتا ہے منہ کو چھپاتے چھپاتے

قیامت کا منظر بڑا پُرخطر ہے
مگر مصطفٰے کا جو دیوانہ ہو گا

وہ پل پر سے گزرے گا مسرور ہو کر
نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے

یہ دل جب سے عشق نبی میں پڑا ہے
نہ دن کی خبر ہے نہ شب کا پتہ ہے

کہ اب تو بصارت بھی کم ہوگئی ہے
تیرے غم میں آنسو بہاتے بہاتے

میرے لب پہ مولا نہ کوئی صدا ہے
فقط مجھ نکمے کی بس یہ دعا ہے

کہ میری سانس نکلے درے مصطفٰے پر
غم دل نبی کو سناتے سناتے

نواسوں کا صدقہ اب آ بھی جاؤ
پیاسی نگاہوں کی پیاس بجھاؤ

کہ اب عمر کی شام ڈھلنے لگی ہے
جدائی کے صدمے اٹھاتے اٹھاتے

یہ مانا کہ اک دن آنی قضا ہے
مگر دوستوں یہ میری التجا ہے

کہ شہر مدینہ کی ہر اک گلی سے
جنازہ اٹھانا گھماتے گھماتے

میں قربان تیری سخاوت پہ آقا
کہ تھک ہار جاتے ہے خود لینے والے

مگر میرے آقا تو تھکتے نہیں ہے
کرم کے خزانے لٹاتے لٹاتے

ہے کعبہ بھی حاکم بڑی شان والا
مگر میرے دل میں تمنا یہی ہے

کہ مل جائے نقشِ کف پائے احمد
تو مر جاؤں سر کو جھکاتے جھکاتے

marfat.com

اسی سال میں اسی ماہ..... (حافظ سید نظام الدین نظامی)

اسی سال میں اسی ماہ میں — میں بھی دیکھ لو شہر مدینہ
سارئے یہ دعا کرو — مولا سے دعا کرو
یاد تمہاری آقا دل کو تڑپاتی ہے — نینا برسے یاد تمہاری جب آتی ہے
سرکار بلا لیں طیبہ میں — دشوار ہے میرا جینا
سارئے یہ دعا کرو — مولا سے دعا کرو
طیبہ پہنچوں جا کر پھر نہ واپس آؤں — شام و سحر آقا کے میں بھی درشن پاؤں
میری آرزو یہی ہے کہ میں واپس آؤں کبھی نا — سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو
سارے جہاں سے افضل آقا در تمہارا — آپ کی چوکھٹ پر رکھا ہو سر ہمارا
محبوب خدا کے جلوؤں سے پرنور ہو میرا سینہ — سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو
نینا پھنسی ہے نظر کرم سے پار لگا دو — میری سوئی قسمت کو سرکار جگا دو
سرکار مدینہ صلّ علیٰ میرا کردئیں پار سفینہ — سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو
کاش مدینے جا کر دم یوں نکلے میرا — ہو جائے میری خاک کا طیبہ میں بسیرا
روضہ اقدس کی جالی سے روشن ہو یہ سینہ — سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو
ہاتھ اٹھا کر مل کر سارے کرو دعائیں — آقا کی نگری میں سارے مل کر جائیں
سرکار کی نگری میں ہے جا کر آب زم زم پینا — سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو
نظامی کہنا کملی والے سے تم جا کر — کرتا ہے فریاد تمہارا یہ اک چاکر
ہر سائل کو ملتا ہے — آقا کے در سے خزینہ
سارئے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو — سارے یہ دعا کرو مولا سے دعا کرو

marfat.com

یا نبی دیکھا یہ رتبہ..... (محمد تاج)

یا نبی دیکھا یہ رتبہ آپ کی نعلین کا
عرش نے چوما ہے تلوا آپ کی نعلین کا

آپ کے تلوؤں کی نرمی قلب پر محسوس کی
میں نے جب بھی نقش دیکھا آپ کی نعلین کا

آپ کی خدمت کا مجھ کو کاش مل جاتا شرف
باندھتا ہاتھوں سے تسمہ آپ کی نعلین کا

روز محشر سر پہ سورج جب سوا نیزے پہ ہو
ایک ہی نیزے پہ ہو سایہ آپ کی نعلین کا

حشر میں جب لوگ چومیں آپ کا دست کرم
سب سے چھپ کر لوں میں بوسہ آپ کی نعلین کا

اس سے آگئے جائیں تو جل جائیں پر جبرئیل کے
اس سے آگئے جانا دیکھا آپ کی نعلین کا

تاج کیوں نہ بھیک مانگے آپ کے نعلین کی
تا جور پاتے ہیں صدقہ آپ کی نعلین کا

یا نبی یا نبی ہو کرم..... (مہران شیخ قادری)

یا نبی یا نبی ہو کرم
یا نبی یا نبی ہو کرم

ہم بھی چومیں تمہارے قدم
بھر دو دامن مرادوں سے یہ

اے سخی تاجدار حرم
پاس اپنے بلا لو ہمیں

منتظر ہیں خدا کی قسم
دو گھڑی آ کے بیٹھیں شہا

سبز گنبد کے سائے میں ہم
ہر گھڑی دے رہے ہیں صدا

جا کے نکلے مدینے میں دم
حاضری کی تمنا لیے

چھوڑ جائیں نہ دنیا کو ہم
اپنے جلوؤں کی خیرات دو

ہیں پریشان آنکھیں یہ نم
کون ہے جو لگائے گلے

بن تمہارے شہہ محترم
لکھ سکے نعت مہران بھی

اپنے دل کو بنا کے قلم
یا نبی یا نبی ہو کرم

marfat.com

منقبت سجادہ نشین سید آل رسول علی خانؒ.....(محمد اثر)

آفتاب چشتیاں آل رسول
خواجہ صد خواجگان آل رسول

صاحب سجادہ دیوان خاص
ہیں یہی فخر زماں آل رسول

خواجہ کی شانیں ہر اک انداز سے
آپ ہی میں ہیں عیاں آل رسول

چشت کی دولت کے والی آپ ہیں
صاحب صد فروشاں آل رسول

خواجہ اجمیر کے نائب آپ ہیں
دستگیر بے کساں آل رسول

ہم غریبوں پر بھی اک چشم کرم
از طفیل خواجگانِ آل رسول

رحمت و برکت تمہاری عام ہے
فیض بخشیش دو جہاں آل رسول

اک غلام چشت ہے عاجز اثرؔ
آپ کا یہ مدح خوان آل رسول

وہ آنکھ بڑی بدقسمت ہے.....(حافظ سیّد نظام الدین نظامی)

وہ آنکھ بڑی بدقسمت ہے جس آنکھ میں عکس یار نہیں
وہ دل تو نہیں اک پتھر ہے جس دل میں نبی کا پیار نہیں

کھلتی ہیں جہاں دل کی کلیاں
بنتی ہیں جہاں بگڑی باتیں

وہ در ہے رسول عربی کا
اس جیسا کوئی دربار نہیں

اے شہر مدینہ تیری قسم
تو جنت رشکِ جنت ہے

طیبہ کی مقدس گلیاں ہیں
یہ مصر کا تو بازار نہیں

ہم پیار تجھی سے کرتے ہیں
اور نام پہ تیرے مرتے ہیں

ہے تیرا سب فیضان و کرم
اپنا تو کوئی کردار نہیں

اے شاہ اُمم پرواز تیری
ہے عرش علیٰ سے بھی آگے

تجھ سے بڑھ کر اے نور خدا
جبریل کی بھی رفتار نہیں

اشکوں سے بھری آنکھیں ہیں میری
دیدار کو ترسی برسوں سے

ہو چشمِ کرم مجھ پر آقا
تجھ جیسا کوئی غم خوار نہیں

بخشا ہے نظامی کو تو نے
اعزاز یہ نعتیں لکھنے کا

صدقہ ہے یہ خاک طیبہ کا
میرے تو کوئی افکار نہیں

marfat.com

مکان تو لا مکاں.....(سید ناصر حسین چشتی)

مکاں تو لا مکاں تیکر حکومت مصطفیٰ دی آئے
جتھوں مجرم بری ہوندے عدالت مصطفیٰ دی اے

جفا کوئی کرے جیکر جواب اچ مسکرا دینا
دعاواں دینیاں سب نوں ائے عادت مصطفیٰ دی اے

عدوات کملی والے دی جہنم تیک لے جاندی
جے توں جانا ائے جنت نوں تے جنت مصطفیٰ دی اے

اساں نالائق نہیں سمجھے مقامِ مصطفیٰ کی اے
خدائی جاندا جوڑی حقیقت مصطفے دی اے

نبی دے پیار وچ واری نماز حیدر نے خیبر وچ
علی دی بندگی یارو زیارت مصطفیٰ دی اے

نبی ہوئے، ولی ہوئے، عمر ہووے، علی ہووے
خداتوں بعد ہے سب نوں ضرورت مصطفیٰ دی اے

میں اک عاشق نوں جد پوچھیا جے رب پوچھے تے کی مانگ سیں
جواب اچ اس نے فرمایا زیارت مصطفیٰ دی اے

جے میں اعمال نوں ویکھاں تے ناصر کول کجھ وی نہیں
فقط امید بخشش دی محبت مصطفیٰ دی اے

روسوائیوں میں ہونگے دشمن..... قدیر احمد قدیر

رُسوائیوں میں ہونگے دشمن زمانے والے دشمن زمانے والے
حسنین کے ہیں نانا ہم کو بچانے والے آقا مدینے والے

ہو درگزر کہ میں ہوں اپنے کیے پہ نادم
رب ہے کریم داتا تم نعمتوں کے قاسم

وہ ہے بنانے والا تم ہو بسانے والے آقا مدینے والے
بیٹھے ہیں لو لگائے دربار مصطفیٰ سے

خیرات پا رہے ہیں محبوب کبریا سے
خوشحال ہیں نبی کی محفل سجانے والے آقا مدینے والے

ہر اک خیال سے ہے اچھا خیال تیرا
زیر اثر ہیں موجیں سب ہے کمال تیرا

طوفان سے پار کشتی میری لگانے والے آقا مدینے والے
سچ ہے قسم خدا کی دل توڑتے نہیں ہیں

بے آسرا کبھی بھی یہ چھوڑتے نہیں ہیں
گرتوں کو تھامتے ہیں سید گھرانے والے آقا مدینے والے

نام علی سے اپنی مشکل کو ٹالتا ہوں
غوث الورٰی کے صدقے خود کو سنبھالتا ہوں

یہ ہیں قدیر میری بگڑی بنانے والے آقا مدینے والے

marfat.com

سوہنیاں نالوں سوہنا چہرہ.....(حافظ محمد حسین)

سوہنیاں نالوں سوہنا چہرہ حضوردا — مولا ویکھا دئے سانوں جلوہ حضور دا
مکی مدنی جہیا سوہنا رب نے نا ہور بناونا — وکھرا بنایا سب توں نقشہ حضور دا
آیا امت دا والی موہڈے تے کملی کالی — ساریاں نبیاں چوں اُچا رتبہ حضور دا
غوثاں قطباں دا آقا سارے جگ ذاائے داتا — ہر کوئی. کھاندا یارو صدقہ حضور دا
نوری پے کرن غلامی شاہ بھی پے دین سلامی — جہنوں وئی ویکھیو لگدا منگتا حضور دا
چومن والی سب تھاواں ٹھنڈیاں روضے دیاں چھاواں — انہاں آنکھیاں نال ویکھاں روضہ حضور دا
زہرا تے حیدر صفدر نالے شبیر نے شبر — بڑیاں ای شاناں والا کنبہ حضور دا

دل سے خیال گنبد خضراء.....(محمد عبدالستار نیازی)

دل سے خیال گنبد خضراء نہ جائے گا — وہ لمحہ حاضری کا بھلایا نہ جائے گا
ہوگا نہ میرے چارہ گروں سے میرا علاج — جب تک درے رسول پہ جایا نہ جائے گا
میں ہو درے حضور کا ادنیٰ سا اک غلام — اس در پہ سر جھکا تو اٹھایا نہ جائے گا
نظرِ کرم حضور کی ہو گی نہ جب تلک — سویا ہوا نصیب جگایا نہ جائے گا
آل نبی کا اس لئے دیتا ہوں واسطہ — کہ جز ان کے مصطفےٰ کو منایا نہ جائے گا
کیا کیا نہیں ملا مجھے آل رسول سے — جو جو کرم ہوا ہے بھلایا نہ جائے گا
جاں دے کہ بھی حسین نے ثابت یہ کر دیا — غیروں کے آگئے سر یہ جھکایا نہ جائے گا
ساقی تیری نگاہ سے جس کو ملے ہیں جام — ان مے کشوں کو ہوش میں لایا نہ جائے گا
میں نے دیا ہے غوث کے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ — دوزخ میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
دیوانہ جس جگہ پہ بھی بیٹھا ہے دوستو — مرجائے گا کسی سے اٹھایا نہ جائے گا
جو گر پڑا نیازیؔ محبت کی راہ میں — جز مصطفےٰ کسی سے اٹھایا نہ جائے گا

marfat.com

چوموا کھیوں سے تیرے در کو..... (خلش مظفر)

چومو اکھیوں سے تیرے در کو مدینے دیا چن سونہیا
ملا رب کا پتہ ہے آج مجھکو بولی گود میں حلیمہ لے کہ تجھ کو
گئی نور کے بچھونے پہ تو سو مدینے دیا چن سونہیا
رحمت کا خزینہ بن جائے گا دل اس کا مدینہ بن جائے گا
سچے دل سے مدینے گیا جو مدینے دیا چن سونہیا
دل کرتا ہے سجدوں پہ سجدے دم نکلے تو یوں میرا نکلے
میرا سر تیرے آستاں پہ ہو مدینے دیا چن سونہیا
ہر قلب کے چین کا صدقہ سرکار حسین کا صدقہ
اک بار سلام میرا لو مدینے دیا چن سونہیا
تیرے نام نے جہاں نوں سنواریا توساں چن نوں زمین تے اُتاریا
تیری انگلی نے چن کیتا دو مدینے دیا چن سونہیا
مائی آمنہ دئے انکھیاں دے تاریا تیرے روضے اُتوں تن من واریا
سارے پُھلاں وچ تیری خوشبو مدینے دیا چن سونہیا
تیرا آن توں جہان سارا وسیا توسی ہنسے تے جہان سارا ہنسیا
تو سی روئے تے زمانہ پیارو مدینے دیا چن سونہیا
اس بار کرم ہو گر آقا پھر جائے خلشؔ کا بھی کاسہ
میں بھکاری ہوں بھیک مجھے دو مدینے دیا چن سونہیا

marfat.com

سلام بحضور سرور کونین..... (محمد عبید رضا)

صبا تو مدینے جا کے کہنا خدارا — آقا لے لو سلام اب ہمارا
چاند کے ٹکڑے کیئے — پیڑوں نے سجدے کئے
سورج پلٹ آگیا — یہ معجزے آپ کے
امتی کیا خود خدا ہے شیدا تمہارا — سب انبیاء کے امام
تم پہ کروڑوں سلام — روضے پہ آئے غلام
پڑھتے درود و سلام — جان نکلے پڑھتے پڑھتے کلمہ تمہارا
شاہِ دنا آپ ہیں — خیر الوریٰ آپ ہیں
شمس الضحیٰ آپ ہیں — بدرالدجیٰ آپ ہیں
یہ ہے عظمت رب نے تم پر قرآن اتارا — آقا لے لو سلام اب ہمارا

منقبت حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا..... (سید ناصر حسین چشتی)

ساڈا تے ہے پیر علی — پاک نبی دا ویر علی
اوہدے نعرے لایا کر — بدلے گا تقدیر علی
منناں پیاں ہر کافر نوں — حق دی اے شمشیر علی
رب نے عرش دے سینے تے — کر چھڈیاں تحریر علی
جو منگیے او دیندا اے — سانوں ساڈا پیر علی
عشق دی آکھ نال دسدے نیں — شبّر تے شبیر علی
فقط او تیرا میرا ای نیں — پیراں دا ہے پیر علی
ایہدے وچ نیں شک کوئی — سیداں دی جاگیر علی
ناصر شاہ کجھ منگ تے سہی — نہیں کردا تاخیر علی

marfat.com

سرکار کے ہم دیوانے.....فیض رسول فیضان

سرکار کہ ہم دیوانے ہیں — سرکار کے ہم کہلاتے ہیں
سرکار کے صدقے جیتے ہیں — سرکار کا صدقہ کھاتے ہیں
یہ ان کی نگاہ رحمت ہے — یہ مال و زر کی بات نہیں
بس وہی مدینے جاتے ہیں — سرکار جنہیں بلاوتے ہیں
جب موج میں وہ آجاتے ہیں — سب کی بگڑی بن جاتی ہے
جب ان کا کرم ہو جاتا ہے — دن منگتوں کے پھر جاتے ہیں
میلاد نبی کی برکت سے — جو نعمت مانگو ملتی ہے
جو محفل نعت سجاتے ہیں — وہ ساری مرادیں پاتے ہیں
کیا خوب سہانا موسم تھا — جبرئیل منادی کرتے تھے
تشریف محمد لاتے ہیں — تشریف محمد لاتے ہیں
اس آس پہ ہم بھی زندہ ہیں — شاید کہ بلاوا آجائے
دیوانو چلو طیبہ کی طرف - سرکار تمہیں بلاوتے ہیں
لجپال مدینے والے کہ — انداز سخاوت کیا کہنے
دُینا کہ شہنشاہ اس در پر — بن بن کے بھکاری آتے ہیں
فیضانؔ اکیلا میں ہی نہیں کرتا کملی والے کی ثناء — کیا غوث جلی کیا مہر علی سب گیت انہیں کے گاتے ہیں

کرم یہ مجھ پہ ہمیشہ..... (خالد محمود نقشبندی)

کرم یہ مجھ پہ ہمیشہ شہِ اُمم رکھنا — میں خاک ہوں مجھے وابستہ قدم رکھنا
سند ملے گی اُسی در سے سرفرازی کی — جبینِ دل کو درِ مصطفیٰ پہ خم رکھنا
مجھے تو مانگنا آتا نہیں میں کیا مانگوں — میری طلب کا شاہِ دوسرا بھرم رکھنا
تمام نسبتیں قربان اُن کی نسبت پر — درِ رسول کی نسبت کو محترم رکھنا
ثناء حضور کی خالدؔ نہ ہو سکے گی رقم — کسی کے بس کی بات نہیں اب قلم رکھنا

marfat.com

کوئے نبی سے آ نہ سکے.....(احمد علی حاکم)

کوئے نبی سے آ نہ سکے ہم راحت ہی کچھ ایسی تھی
یاد رہی نہ جنت ہم کو جنت ہی کچھ ایسی تھی
تکتے رہے یوسف جیسے بھی حشر میں اُن کے چہرے کو
جب پوچھا تو کہنے لگے وہ صورت ہی کچھ ایسی تھی
بولو کہ جبریل کہ ان کی کیونکر تلیاں چومی تھیں
تو کہنے لگے جبریل کہ ان کی عظمت ہی کچھ ایسی تھی
اکبر و اصغر اور یہ غازی دین پہ وارے ہنس ہنس کر
یوں لگتا ہے دین نبی کی قیمت ہی کچھ ایسی تھی
پاس بلایا پاس بٹھایا عرش پہ ان کو خالق نے
یہ تو آخر ہونا ہی تھا چاہت ہی کچھ ایسی تھی
قبر میں حاکم جب پہنچیں تو ہنس کے نکیروں نے دیکھا
کیوں نے فرشتے پیار سے ملتے نسبت ہی کچھ ایسی تھی

ہر ذرہ جہاں.....(سیّد الطاف حسین کاظمی)

ہر ذرہ جہاں مہر ہے ہر خار کلی ہے!
وہ تیری گلی تیری گلی تیری گلی ہے
ذرے ہیں کہ بکھرے ہوئے تارے ہیں زمیں پر
سرکار کا کوچہ ہے کہ جنت کی گلی ہے
نہ جانے مجھ پیار ہے کیوں باد صبا سے
شاید یہ صبا آپ کے کوچے سے چلی ہے
سرکار کے فیضان کے دریا ہیں یہ دونوں
ہیں داتا اِدھر اور اُدھر غوثِ جلی ہے
صد شکر ہے کہ میں بھی ہوں بھکاری تیرے در کا
دنیا اسی دربار کے ٹکڑوں پر پلی ہے
جس نے مجھے اک ذرے سے ہے مہر بنایا
وہ پیر میرا مہر علی مہر علی ہے
الطافؔ دم نزع کرم مجھ پہ ہوا ہے
سرکار چلے آئے ہیں بات اپنی بنی ہے

marfat.com

سوہنا مدینے والا.....یٰسین اجمل

سوہنا مدینے والا دکھیاں دا آسرا ائے
سوہنے دا نام سوہنا ہر مرض دی دوا ائے
بیٹھے نیں وچ مدینے سن دئے نیں سب دی بولی
منگدا جو آپ کولوں بھر دے نیں آپ جھولی
در در تے اونہ جاوَے سوہنے دا جو گدا ائے
ذِکر رسول کر کے دل اپنا شاد کر لئی
مشکل جے کوئی ہوئے سوہنے نوں یاد کر لئی
نام نبی دا صدقہ ٹل جاندی ہر بلا ائے
نام نبی دا رکھیا رب نہیں وئی خود خیال ائے
ائے اذاناں وچ وی نال ائے تے نمازاں وچ وی نال ائے
رب ایس توں جدا نہیں رب توں نہ ائے جدا ائے
لکیاں نہیں تانگاں دل نوں سوہنا مینوں بلاوئے
ہوواں میں وچ مدینے جس وقت موت آوَے
سوہنے دے عاشقاں دی ہر ویلے ائے دعا ائے
سوہنے دئے درتوں ملیا ملیا ائے جو وی مینوں
احسان مصطفٰے دئے کی گن کے دساں تینوں
میرے تے کرم اجملؔ سوہنے دا بے بہا ائے

marfat.com

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر ..... (محمد صبیح رحمانی)

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر ، اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھئے جاؤں برابر اللہ اکبر ، اللہ اکبر
حمدِ خدا سے تر ہیں زبانیں کانوں میں رس گھولتی ہیں آذانیں
بس اک صدا آتی ہے برابر اللہ اکبر ، اللہ اکبر
تیرے کرم کی کیا بات مولا تیرے حرم کی کیا بات مولا
تا عمر کردئے آنا مقدر اللہ اکبر، اللہ اکبر
یاد آگئی جب اپنی خطائیں اشکوں میں ڈھلتی رہی التجائیں
رویا غلافِ کعبہ پکر کر اللہ اکبر، اللہ اکبر
بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے چوما ہے تجھ کو میرے مصطفٰے نے
اے حجرِ اسود تیرا مقدر اللہ اکبر ، اللہ اکبر
دیکھا صفا ، بھی مروہ بھی دیکھا رب کے کرم کا جلوہ بھی دیکھا
دیکھا رواں اک سرو کا سمندر اللہ اکبر، اللہ اکبر
حیرت سے خود کو کبھی دیکھتا ہوں اور دیکھتا ہوں کبھی میں حرم کو
لایا کہاں مجھ کو میرا مقدر اللہ اکبر، اللہ اکبر
مجھ پر کرم میرے رب نے کیا ہے اپنی عطا سے بلوا لیا ہے
پہنچا میں پھر سے حطیم کے اندر اللہ اکبر، اللہ اکبر

marfat.com

طٰہٰ دی شان والیا..... (محمد علی ظہوری قصوری)

طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا
کہناں سوہنا نام تیرا اونچا ہے مقام تیرا
سچا ائے کلام تیرا آیتاں سناون والیا
تذکرے مقام تیرے ہوندے صبح و شام تیرے
بادشاہ غلام تیرے بکریاں چران والیا
حکمتاں طبیباں تائیں روشنی نصیباں تائیں
درایاں غریباں تائیں سینے نال لان والیا
شان تیری بلّے بلّے رب وئی درود گھلّے
دشمناں دے پیراں تھلّے چادراں وچھان والیا
سدا بے سہاریاں نوں غماں دیاں ماریاں نوں
ماریاں بچاریاں نوں سینے نال لان والیا
دُور میری دوری ہوئی دل دی آس پوری ہوئی
حاضری ظہوریؔ ہوئی روضے تاں بلان والیا
عرشاں تے جان والیا طٰہٰ دی شان والیا

کبھی اس شخص کو..... (علیم الدین علیم)

کبھی اس شخص کے عیبوں کا چرچا ہو نہیں سکتا بھرم جس کا نبی رکھیں وہ رسوا ہو نہیں سکتا
کرم جنکا ہے شیوا اور عادت درگزر جنکی مجھے محروم رکھیں گے وہ ایسا ہو نہیں سکتا
حسینوں مہ جبینوں نازنینوں تو بہت سے ہیں مگر کوئی میری سرکار جیسا ہو نہیں سکتا
مدینے میں پہنچ کر کوئی سائل نہ مراد آئے میری سرکار کو ہرگز گوارا ہو نہیں سکتا
نبی کے چاہنے والوں کے دامن سے ہوں وابستہ جلا دئے مجھ کو دوزخ توبہ توبہ ہو نہیں سکتا
غلامِ مصطفٰے کی ٹھوکروں میں ہے شہنشاہی غلامی کے عوض شاہی کا سودا ہو نہیں سکتا
کرم ان کا کرم بڑھ کر جیسے آغوش میں لے لے اٹھائے غیر کے احساں وہ منگتا ہو نہیں سکتا

marfat.com

کن تے کل دی گل اے..... (سیّد محمد ناصر حسین چشتی)

کن تے کل دی گل ائے کُلّی اجے نہ آہا
اک ذات ہے خدا دی دوجا نُورِ مصطفٰے
پیارے توں پیارے ڈھٹے جگ دے نظارے ڈھٹے
چن دے چمکارے ڈھٹے فلکاں دے تارے ڈھٹے
دن دے لشکارے ڈھٹے یوسف دے نعرے ڈھٹے
تینوں خدا بنایا جیویں تیری رضا
کن دے پیارے ناہن آدم دے گارے ناہن
عرشاں دے تارے ناہن ندی کنارے ناہن
قاعدے سیپارئے ناہن جنت نظارے ناہن
ہر شے خدا بنائی تیرے پیار دا صلہ
شوقِ شہادت وئی ائے حق دی وکالت وی ائے
ذوق عبادت وئی ائے حق دی عدالت وی ہے
نورِ نبوت وی ائے شانِ رسالت وئی ائے
اس دی پیشانی اندر جلوہ ائے والضحٰی
جان جہان توں ایں رب دی امن توں ایں
حق دی زباں توں ایں رب دی پہچان توں ایں
ہر کیندا مان توں ایں اس دا احسان توں ایں
پہلی بہار توں ایں کجھ نہیں تیرے سوا
تے کو پہنچا وئی ائے پہ کہ ملایا وئی ائے
مکے دئے جادوگر توں تینوں بچایا وئی ائے
رب دار رسول ہو کے خود نوں چھپایا وئی ائے

marfat.com

جے کرتوں وہ نبی ائے کلمہ مینوں پڑھا
رحمت و نڈان والا اجڑے وساون والا
رستے دکھاون والا چن نوں لہاون والا
اپنیاں مناوان والا ناصر دا دل پیا ٹھرا دا
چاہے جیویں منا کن تے کل دی گل آئے

دکھا دو مدنیہ مجھے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ..... (حافظ سیّد نظام الدین نظامی)

دکھا دو مدینہ مجھے یا محمد میرے دل کی دُنیا لٹی جا رہی ہے
بھروسہ نہیں زندگی کا ہے کوئی عمر رفتہ رفتہ کٹی جاری ہے
اے محبوب خدا ساری امت کے والی کون و مکاں میں شان ہے عالیٰ
شاہ و گدا تیرے در کے سوالی تیری شان ہردم بڑھی جا رہی ہے
تاج و تخت ہے شہرِ مدینہ روضہ نبی کا ہے نوری خزینہ
برائے زیارت امت نبی کی دیکھو ہر طرف سے ڈھکی جارہی ہے
اے شاہ دو عالم بگڑی بنا دو میرے دل کی دنیا اجڑی بسا دو
مجھے فیضِ باطن سے بھی کچھ عطا ہو زمانے کی جھولی بھری جارہی ہے
رہیں آپ مسند نشین مدینہ ہے بہر گناہوں میں غرق کمینہ
لگا دو کنارے میرا بھی سفینہ کہ کشتی بھنور میں ڈبی جارہی ہے
بلا لو مدینے اے شاہِ مدینہ ہوا اب تو فرقت میں مشکل ہے جینا
پتے آتش عشق سے ہے یہ سینہ میری جان ہجر میں جلی جارہی ہے
مقدر سے اپنے وہ آئے نہ آئیں مگر یاد دلبر ہے ہر دم ستائے
درد محبت سے بے خود ہو کے مدینے کو جوگن چلی جارہی ہے
رات معراج کی عرش یہ جاکے آئے نبی اپنے رب کو منا کے
نظامی میں اپنے محمد کے صدقے کہ امت کی بات بنی جارہی ہے

marfat.com

قدموں میں بلا لیجئے ..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

قدموں میں بلا لیجئے یا نبی مدینے میں
کاش میں چلا جاؤں آج ہی مدینے میں

میرے کملی والے کا گھر تو ہے مدینے میں
ہاں مگر وہ رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں

دوستوں دعا کیجئے مجھ کو پھر بلا لیں وہ
ہے میری دعا جائیں آپ بھی مدینے میں

بھیجے درود ان پر بھیجے. سلام ان پر
اپنی روز لگوایئے حاضری مدینے میں

کون ہے تیرا رہبر پوچھا تو خضر بولے
کالی کملی والے ہیں جو رہتے ہیں مدینے میں

کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ
قبر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں

تاجدار پھرتے ہیں بھیس میں فقیروں کہ
خوب مزے دیتی ہے زندگی مدینے میں

اس قدر برستا ہے نور سبز گنبد پر !
رات کو بھی رہتی ہے روشنی مدینے میں

اب میری نگاہوں میں ہر طرف مدینہ ہے !
میرے دل کی کھلتی ہے ہر گلی مدینے میں

سامنے جب بھی آتی ہے مسکرا کے آتی ہے
احترام کرتی ہے موت بھی مدینے میں

ناصرؔ ان نگاہوں میں آپ کی پناہوں میں
غم کو بھول جاتا ہے آدمی مدینے میں

منقبت امام عالیٰ مقام حضرت امام حسینؓ ..... (محمد صاؔ چشتی)

آ غم شبیر آ سینے لگا کر چوم لوں
کربلا کی خاک کو آنسو پلا کر چوم لوں

آ میرے اصغر صدا دیتی تھی صغریٰ رات دن
آ تیری راہوں کو میں پلکیں بچھا کر چوم لوں

یوں مخاطب لاشۂ اکبر سے تھے ابن علی
اٹھ میرے بیٹے تجھے دل میں بٹھا کر چوم لوں

تم بھی میرے چاند اصغر پانی پی کر آ گئے
آنکھ کھولو تو تمھیں لوری سنا کر چوم لوں

جب چلے میدان کو قاسم تو سید نے کہا
رک ذرا دولہا تجھے سہرے سجا کر چوم لوں

روک کر عون و محمد کو زینب نے کہا
آخری بار آ و سینے سے لگا کر چوم لوں

رات دن جو آنکھ روتی ہیں غم شبیر میں
کیوں نہ میں صاؔئم اسے آنکھیں جھکا کر چوم لوں

marfat.com

یا نبی کرم کیجئے دوریوں نے مارا.....سہیل کلیم فاروقی

یا نبی کرم کیجئے دوریوں نے مارا ہے
ہم کو تو فقط آقا آپکا سہارا ہے

ہر گھڑی رلاتا ہے بھولتا نہیں مجھکو
مصطفٰے کی نگری میں وقت جو گزارہ ہے

ہو گی جان ہی پیاری بے خبر زمانے کو
ہم کو تو نگر تیرا جان سے بھی پیارا ہے

مصطفٰے کا کاشانہ سامنے ہے آنکھوں کہ
آج تو بلندی پر بخت کا ستارا ہے

جس جگہ پہ ملتا ہے سائلوں کو بن مانگے
دوجہاں میں بس ایسا آپکا دورا ہے

پہنچ کر مدینے میں پھر کبھی نہ لوٹیں گے
بچھڑنا مدینے سے کب ہمیں گوارا ہے

جس چکر پہ ملتا ہے سائلوں کو بن مانگے
دو جہاں میں بس ایسا آپکا دوارا ہے

آگئے خبر لینے مصطفٰے مدینے سے
جب کسی دیوانے نے درد سے پکارا ہے

مدینے والے میرے لجپال.....(علیم الدین الدین)

مدینے والے میرے لجپال
صدقہ علی حسنین کا دے کر

کر دو مالا مال
واسطہ شبیر و شبّر کا

واسطہ بابا گنج شکر کا
واسطہ اجمیری خواجہ کا

مشکل میری ٹال
دردئے اویسی سوز بلالی

کیجئے عطا کوثر کے والی
نہ میں سونا چاندی مانگو

نہ دنیا کا مال
تن من دھن سب اپنا لٹا کر

آپ کے عشق میں خود کو مٹا کر
کوئی بلھے شاہ بناتو

کوئی قلندر لال
ناز ہے جن پر سب نبیوں کو

ایسے سخی داتا ہیں وہ تو
کنگالوں کو کر دیتے ہیں

بل میں مالا مال
لاج علیم کی ہاتھ تمہارے

تم بن بگڑی کون سنوارے
تم ہی اسکا دین دھرم ہو

تم ہی اسکی ڈھال
مدینے والے میرے لجپال

marfat.com

ہو جا سجناں سیٹ مدینے ..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

ہو جا سجناں سیٹ مدینے کرخاں ذرا کنٹیکٹ مدینے
جو مجرم نوں پھالسی چاہڑے ایسا کوئی نہیں ایکٹ مدینے
آلِ نبی دا نوکر بن جا ہووے گی رسپیکٹ مدینے
سنیاں دے تے سب منصوبے ہوندے نے پرفیکٹ مدینے
رہندے ساری عمر ادھورے جو ہوجان رجیکٹ مدینے
اوہو ہی سدھے راہ تے رہندئے جو ہوجان کریکٹ مدینے
جنت بھیجن دئے لئی آقا کردئے آپ سلیکٹ مدینے
ناصر شاہ سب قسمت وچوں نکل جان ڈیفکیٹ مدینے

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا ..... (پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری)

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
کاش میں سگِ در تیرا ہوتا تیرے قدموں کو چومتا ہوتا
تو چلا کرتا میری پلکوں پر کاش میں تیرا راستہ ہوتا
ذرہ ہوتا جو تیری راہوں کا تیرئے تلوؤں کو چھولیا ہوتا
تیرے مسکن کے گرد شام و سحر بن کے منگتا میں پھر رہا ہوتا
تو کبھی تو مجھے بھی تک لیتا تیرے تکنے پہ بک گیا ہوتا
تو کبھی تو میری خبر لیتا تیرے کوچے میں گھر لیا ہوتا
تو جو آتا میرے جنارے پر تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا
چھوڑ کر جنتیں پلٹ آتا تو میری قبر پر کھڑا ہوتا
لڑتا پھرتا تیرے عدوں سے تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
ہوتا طاہر تیرے فقیروں میں تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

marfat.com

حشر میں جب ان کو..... (محمد حنیف نازش قادری)

حشر میں جب ان کو سجدے سے اُٹھایا جائے گا
ہم گناہ گاروں کی بگڑی کو بنایا جائے گا !

کچھ تو ان کی جنبش لب سے رہا ہو جائیں گے
کچھ گناہگاروں کو کملی میں چھپایا جائے گا

اُس شفیع عاصیاں کے گرد ہو گا اک ہجوم
جامِ رحمت آپ کا گردش میں لایا جائے گا

حوض کوثر پر عجب ہوگا ہجوم عاشقاں
جام بھر بھر کر پیاسوں کو پلایا جائے گا

حضرت حسان کی ہمسائیگی کے واسطے
نعت خوانوں کو بڑی عزت سے لایا جائے گا

ان کے گستاخوں کا کب ہوگا کوئی پرسان حال
ان کے دیوانوں کو جنت میں بسایا جائے گا

حشر کی غایت ہے نازشؔ اور کیا اس کے سوا
مرتبہ سرکار کا سب کو دکھایا جائے گا

جہاں روضہ پاک..... (محمد اقبال عظیم)

جہاں روضہ پاک خیر الوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
محمد کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب کعبہ قوسین ٹھہرے
بشر کی سر عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپالیں جو دشمن کو سینے سے اپنے لگالیں
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
قیامت کا اک دن معیّن ہے لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جان نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
شفاعت قیامت کی تابع نہیں ہے یہ چشمہ تو روز ازل سے ہے جاری
خطا کار بندوں پہ لطفِ مسلسل شفاعت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
تم اقبالؔ یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدح ممدوح یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

marfat.com

سلطانوں سے بالا.....(محسن علی محسن)

سلطانوں سے بالا نبیوں میں سب سے اعلیٰ
آمنہ بی بی کا نور نظر ہے میرا کملی والا
آمنہ بی بی کا راج دلارا عبداللہ کی آنکھ کا تارا
رب نے قرآن اس پہ اتارا رحمت جسکی سب کا سہارا
ہم دکھیوں کا محشر میں ہوگا وہی رکھوالا
اس کہ کرم کی شان نرالی جس کی رب نے بات نہ ٹالی
جو بھی آیا در پہ سوالی جھولی دیکھی جس کی خالی
آقا نے حسنین کا صدقہ اس جھولی میں ڈالا
طائف میں جو سنگ بھی کھائے اور دعائیں دیتا جائے
بوئے مدینہ عرش پہ چھائے خالق اکبر خود فرمائے
ایسا نہیں ہے کوئی جہاں میں جیسا کملی والا
نور ہے جس کا شمس و قمر رنگت جس کی شام و سحر میں
جس کے جلوئے شجر و حجر میں چرچے جس کے نگر نگر میں
اسکا جلوہ دیکھ سکے وہ جو ہے آنکھوں والا
کوئی نہیں ہے ایسا سمندر جیسا میرا دین کا سرور
تاج شفاعت اس کے سر پر پھر کیوں ہے تجھ کو خوف محشر
رہبر ہے تیرا اے محسن کالی کملی والا
سلطانوں سے بالا نبیوں میں سب سے اعلیٰ

marfat.com

رنج والم کے مارے.....(سیّد الطاف حسین کاظمی)

رنج و الم کے مارے ہیں جیسے بھی ہیں تمہارے ہیں
رب نے بنا کر دونوں جہاں آقا تم پر وارے ہیں
پارئے تیں میرے رب نے شان تیری میں اتارے ہیں
ذرے تیرے قدموں کے سورج چاند ستارے ہیں
وقت نزع ہے نظرِ کرم لمحے سخت یہ بھارے ہیں
دنیا کی ہر شے جھولی میں بیٹھے تیرے دوارے ہیں
خلد بریں سے بڑھ کر ہمیں تیری گلی کے نظارے ہیں
پڑھ کر نعت نبی الطافؔ بگڑے بخت سنوارے ہیں

اس کرم کا شکر کروں کیسے ادا.....(محمد عبدالستار نیازی)

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا جو کرم مجھ پہ میرے نبی کردیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کردیا
ذکرِ سرکار کی ہیں بڑی برکتیں مل گئیں ،رفعتیں ، عظمتیں ، راحتیں
میں گناہ گار تھا بے عمل تھا مگر مصطفیٰ نے مجھے جنتی کردیا
جو بھی آیا ہے محفل میں سرکار کی حاضری مل گئی اس کو دربار کی
کوئی صدیق و فاروق و عثمان ہوئے اور کسی کو نبی نے علی کردیا
لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی کی عطا دوستو اور مانگو میں مولا سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے اپنے محبوب کا امتی کردیا
میرے شاہ مدینہ کی کیا بات ہے ان کے در سے ملی سب کو خیرات ہے
جو درِ مصطفیٰ کے گدا ہو گئے دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہوگئے
صدقے جاؤں نیازیؔ میں لجپال کے ہر گدا کو نبی نے سخی کردیا

marfat.com

مفلس زندگی اب نہ.....مظفر وارثی

مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی مجھ کو عشق نبی اس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکس دروں ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا
جس کی رحمت سے تقدیر انساں کھلے اس کی جانب ہی دروازہ جاں کھلے
جانے عمر رواں لیکے جاتی کہاں خیر سے مجھ کو خیر البشر مل گیا
محور دو جہاں ذات سرکار کی اور میری حیثیت ایک پرکار کی
اس کی اک راہ گزر طے نہ ہو عمر بھر قبلہ آرزو تو مگر مل گیا
اُسکا دیوانہ ہوں اس کا مجذوب ہوں کیا یہ کم ہے کہ میں اُن سے منسوب ہوں
سرحد حشر تک جاؤں گا بے دھڑک مجھ کو اتنا تو زاد سفر مل گیا
جس طرف سے بھی گذریں میری خواہش مجھ سے بچ کر نکلتی رہیں لغزشیں
جب جھکائی نظر جھک گیا میرا سر نقش پا اس کا ہر موڑ پر مل گیا
ذہن بے رنگ تھا سانس بے روپ تھی روح پر معصیت کی کڑی دھوپ تھی
اس کی چشم غنی رونق جاں بنی چھاؤں جسکی گھنی وہ شجر مل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفٰے کا کرم بن گیا دل مظفر چراغ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکی ہوئی میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

کتنے خوش بخت غم.....(خالد محمود نقشبندی)

کتنے خوش بخت غم کے مارے ہیں — جو کسی کے نہیں تمہارے ہیں
اس توقع کی آبرو رکھنا — جس توقع پہ دن گزارے ہیں
ناز رب کو تمہاری خلقت پر — ہم کو یہ ناز ہم تمہارے ہیں
جو غمِ عشق مصطفٰی میں بہیں — وہ تو آنسو نہیں ستارے ہیں
عاصیوں کا نصیب کیا کہنا — یہ حبیب خدا کو پیارے ہیں
سارے جلوے رسول کے خالد — حسن مطلق کے استعارے ہیں

marfat.com

لا اِلہ کی بولی بول.....اکرم علوی

لا الہ کی بولی بول الا اللہ سے گرہ کھول
اللہ ہو سے قلب جگائے جا
صدا رہنی نیں جوانی یہ تو دنیا ہے فانی
فانی دنیا کو کلمہ پڑھائے جا!

یاد کر غافل تو کس کام آیا تھا سوچ تو ذرا تجھے رب نے کیوں بنایا تھا
تو ہے رب کا خلیفہ تیرا چمکا ہے نصیبا کہ ذکر یہ قول نبھائے جا
آدھا کلو جو اک بکری ذبح تھی ساتھ میں نبی کے ساری فوج کھانے آئی تھی
ہوئے جابر حیران کیا آقا نے فرمان کھانا ختم نہ ہو گا کھلائے جا
یاد کر غافلاں تو کہیڑے کم آیا سی سوچ تے سی اللہ پاک تینوں کیوں بنایا سی
توں ایں رب دا خلیفہ تیرا چمکیا ائے نصیبہ کر ذکر تے قول نبھائی جا
نبی پاک دِتا جدّوں ہتھاں تال کج کے دودھ دا پیالہ پیتا ستّراں نے رج کے
کیہا نبی نے ہریرہ چھڈ فکراں دا کھیڑا پی آپ تے نالے پلائی جا
آدھا کلو جو کیتی بکری حلال سی آ گئی ساری فوج روٹی کھان بنی نال سی
ہوئے جابر حیران کیتا نبی نے فرمان کھانا مک دا نیں آج توں کھلائی جا
ہتھ وچ پھڑ کے قتادہ آکھ دوڑیا نبی پاک لب لا کے آکھ نوں سی جوڑیا
ودھی اکھیاں دی لو کیہا نبی نے کھلو توں ایں جنتی جا خوشیاں منائی جا
دل والے پاسے ذرا سرنوں جھکا کے ویکھ تے سی کنڈی ذرا دل دی ہلا کے
آوے دل نوں سرور انگ انگ وچ نور ھو ھو دیاں ضرباں توں لائی جا
سر ہو چِتّا ہوئی عمروئی چالی ائے ہالے تک دل تیرا اللہ ہو تھیں خالی ائے
کر ہوش اوہ ناداناں ایتھے فیر نیواں آناں ایویں جھیلیا نہ وقت گنوائی جا
بعض تے اندیاں دی پٹیاں اتار کے میں والے بت تے تکبراں نوں مار کے
پھڑ پیر داتوں پلّہ تینوں مل جاوے گا اللہ کوٹھے شرک دے سجناں توں ڈھای جا

marfat.com

تیریاں دعاواں وچ ککھ وی تاثیر نئ
اللہ دی سوں ہندے تیرے درگے تے بندے نہیں

لادے جُبّہ ائے جاپانی پالے اللہ ہو دی گانی
اودھے ناں دا ورد پکائی جا

نظامی دا کہنا من سدا سکھ پاویں گا
اللہ اللہ کر سدھا جنتاں چہ جاویں گا

توڑ فکراں دے جال دیوے اللہ ہو دے بال
جیوں مندا ای یار منائی جا

جو شہر مدینے جائے گا..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

جو شہر مدینے جائے گا
وہ واپس کیسے آئے گا

جب بچھڑے گا مرجائے گا
اونہوں شہر مدنیہ بھلنا نیں

رومی حبشی مصری شامی ہو چاہے مولا نا جامی
کوئی خاکی ہے یا نوری ہے کب اسکو گوارا دوری ہے

ہر عاشق کی مجبوری ہے اونہوں شہر مدینہ
دکھیوں کا غم وہی ہے عالم کا مختار وہی ہے

ہے ہر اک بات قرینے میں
اک درد رہے گا سینے میں

جس کی جان مدینے میں انہوں شہر مدینہ
سب کی آنکھیں برس رہی ہیں

سب کی نظریں ترس رہی ہیں
جو آپکا سگ کہلاتا ہے

جو آپ کے ٹکڑے کھاتا ہے
وہ دیکھ کہ طیبہ آتا ہے اونہوں شیر مدینہ

جنت پر جو جی للچائے
وہ شہر مدینہ بھول نہ پائے

جو شہر نبی کی راتیں ہیں
وہ قدرت کی سوغاتیں ہیں

جسے یاد وہاں کی باتیں ہیں اونہوں شہر مدینہ
کون اس شہر کی بات سنائے

خود قران قصیدے گائے
رحمت کے عجب جھمیلے ہیں

حسنین جہاں پہ کھیلے ہیں
جس نے بھی یہ دیکھے میلے ہیں اونہوں شہر مدینہ

اللہ کا محبوب مدینہ
آقا کا مطلوب مدینہ

اک بار جو حاضر ہوتا ہے
وہ داغِ عصیاں دھوتا ہے

پھر دور سے دل یہ روتا ہے اونہوں شہر مدینہ
جب اُس شہر کی بات چلے گے

ہجر کی کالی رات کٹے گی
جس آنکھ سے دریا بہتا ہے

جس دل میں مدینہ رہتا ہے
میرا دل ناصرِ یہ کہتا ہے اونہوں شہر مدینہ

marfat.com

کوئی تو ہے جو نظام ہستی.....مظفر وارثی

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آرہا وہی خدا ہے
وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب سفر کریں سب اسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے وہی خدا ہے
تلاش اس کو نہ کر بتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہ لاشعور میں جگمگا رہا ہے وہی خدا ہے
کسی کو سوچوں نے کب سراہا وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہیے وہی خدا ہے
کسی کو تاجِ و وقار بخشے کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہر قدرت لگا رہا ہے وہی خدا ہے
سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلہ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے وہی خدا ہے

بارگاہ امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ..... (محمد سالک)

ہمارے آقا ہمارے مولیٰ امام اعظم ابو حنیفہؒ ہمارے ملجاء ہمارے ماویٰ امام اعظم ابو حنیفہ
زمانے بھر نے زمانہ بھر میں بہت تجسس کیا ولیکن ملا نہ کوئی امام تم سا امام اعظم ابو حنیفہ
سپہر علم وعمل کے سورج تمہی ہو سب میں تمہارے تارے تمہی سے چمکا ہے جو بھی چمکا امام اعظم ابو حنیفہ
جو تیری تقلید شرک ہوتی محدثین سارے ہوتے مشرک بخاری و مسلم ابن ماجہ امام اعظم ابو حنیفہ
سراج تو ہے بغیر تیرے ہے جو کوئی سمجھے حدیث وقرآن پھرے بھٹکتا نہ پائے رستہ امام اعظم ابو حنیفہ
خبر لے اے دستگیر امت ہے سالکؔ بے خبر پہ شدت وہ تیرا ہو کر پھرے لے بھٹکتا امام اعظم ابو حنیفہ

marfat.com

کملی والیا نظر کرم دی کرجانا.....(سیّد ناصر حسین چشتی)

کملی والیا نظر کرم دی کرجانا
یار دی بزم سجا کے جیڑے بیٹھے نے
آج اوناں دی آس دا بیڑا تر جانا
او شبیر دے جھنڈے تھلّے ہوون گئے
پڑھدیاں سندیاں نعت جنہاں نے مر جانا
اللہ کولوں عشق نبی دا منگی جا
خالی جھولیاں سب دیاں آقا بھر جانا
پاک نبی دی بزم وچ رو کے دیکھ سہی
خالی جھولیاں سب دیاں آقا بھر جانا
کملی والیا نظر کرم دی کرجانا

خالی جھولیاں سب دیاں آقا بھر جانا
طیبہ ول جو نظراں لا کے بیٹھے نے
خالی جھولیاں سب دیاں آقا بھر جانا
رب دے کولوں نویں حیاتی پاون گئے
روک عقل نوں پیار دی حد نہ لنگی جا
عشق نے جتنا عقلاں والیاں ہر جانا
اکھیاں دا دروازہ کھول کے ویکھ تے سہی
ٹھنڈ اکھیاں نوں پینی سینہ ٹھر جانا

منقبت حضرت بابا فریدالدین گنج شکر.....(عبدالستار نیازی)

منگتوں پہ نظر یا گنج شکر آباد رہے تیرا پاکپتن
اے خواجہ قطب کے نور نظر آباد رہے تیرا پاکپتن
تیری دید کو اپنی عید ، کہیں سب تجھ کو فرید فرید کہیں
دیتے ہیں صدا خواجہ کلیر! آباد رہے تیرا پاکپتن
دل بہلے گا نہ کلیوں میں مجھے رہنے دے ان گلیوں میں
تجھ پر ہے فدا دِل جان جگر آباد رہے تیرا پاکپتن
یوں بابا تیری بارات سجی پیچھے ہیں ولی آگئے ہیں علی
نبیوں کے نبی بھی تیرے گھر آباد رہے تیرا پاکپتن
سہرے کی ہے رنگت اجمیری ہیں نور کی تاریں ہجویری
مخدوم نظام پڑھیں مل کر آباد رہے تیرا پاکپتن
ہو خیر غریب نوازی کی بھرو جھولی غریب نیازی کی
ہوتی ہے یہیں منگتوں کی گزر آباد رہے تیرا پاکپتن

marfat.com

صلّ علیٰ صلّ علیٰ .....(محمد راشد اعظم)

صلِ علی صلِ علی پڑھو — صلِ علیٰ پڑھو صلِ علی پڑھو
سر کو جھکاؤ سب ہی ادب کا مقام ہے — میری زباں پہ آج محمد کا نام ہے
مچلی زباں تو کہنے لگی جھوم جھوم کر — میری زباں پہ آج محمد کا نام ہے
صل علی صل علی پڑھو

یا رب عطا ہو مجھ کو وہ عشق محمدی — سرکار خود کہیں یہ ہمارا غلام ہے
یہ کائنات نور کے سانچے میں ڈھل گئی — آیا جہاں میں جس گھڑی خیرالانام ہے
آتی ہے بھیک لینے دنیا درِ حضور — مانگو یہاں ادب سے یہی وہ مقام ہے
ایسے ہیں مصطفیٰ جنہیں سب کچھ عطا ہوا — دستِ کرم میں ان کے کوثر کا جام ہے
میں کتنا خوش نصیب ہوں مجھ پر کرم ہے یہ — میرا بھی مصطفیٰ کے غلاموں میں نام ہے
میں کیا بیاں کروں کا یہ اوصافِ مصطفیٰ — خود مدح خواں حضور کا ربّ انام ہے
آل نبی پر فخر تھا لوگوں نے یوں کہا — نانا کے قافلے کا نواسہ امام ہے
بجتی ہے لب پہ نعت تو کہتا ہے دل میرا — راشدؔ یہ نعت کہنا انہی کا انعام ہے

محفل سجائی عرش پہ.....حضرت علامہ ماہر القادری

کیا کیا کیا نہ یار نے اِک یار کے لئے — محفل سجائی عرش پہ سرکار کے لئے
پڑھتے رہو درود محمد کی آل پر — سب سے بڑی دوا ہے یہ بیمار کے لئے
اس محفل میں تھے رسول و نبی حاضرین میں — تھا انتظام نبیوں کے سردار کے لئے
کیا غم مجھے کے میں ہوں ثنا خواں حضور کا — کافی ہے ذکر ان کا گناہ کار کے لئے
وہ چاہیں تو بنا دیں فقیروں کو تاجور — مشکل نہیں ہے یہ میرے سرکار کیلئے
دیکھوں گا قبر میں تو پکاروں گا یا نبی — آیا ہوں قبر میں تیرے دیدار کے لئے
لوح و قلم زمیں و زماں عرش لامکاں — دونوں جہاں بنائے ہیں سرکار کے لئے
ماہرؔ نبی سے سچی عقیدت بھی چاہئے — نعت رسول پاک کے اظہار کے لئے

marfat.com

کاش ہم کو بھی..... (محمد عبدالستار نیازی)

کاش ہم کو بھی مدینے کے نظارے ہوتے
دم نکلتا تو محمد کے دوارے ہوتے

بیٹھے ہوتے کبھی روضے کی گھنی چھاؤں میں
والہانہ کبھی رکھ دیتے جبیں پاؤں میں

یوں بھی کچھ روز مدینے میں گزارے ہوتے
خوب آنکھوں سے لگاتے تیرے در کی جالی
چومتے نظروں سے گنبد کی کبھی ہریالی

جو بلندی پہ کبھی بخت ہمارے ہوتے
وجہ تخلیق دو عالم ہیں بس آک آپ حضور
ہوتا مقصود نہ گر آپ کی عظمت کا ظہور
آسماں ہوتا نہ یہ چاند ستارے ہوتے

خوف محشر بھی نہیں ڈر نہیں دوزخ کا
رحمت کون و مکان کون ہے اک تیرا سوا

کیسے دوزخ میں کوئی جائے تمہارے ہوتے
وہ بھی دن آتا کہ کھلتیں غمِ دل کی کلیاں
دیکھتے جا کے مدینے کی نورانی گلیاں
ہم مقدر کے جو ہاتھوں میں نہ مارے ہوتے

غم کے ماروں کی نیازی کوئی لیتا نہ خبر
کشتی زیست بھی ہوجاتی ہے جو طوفان کی نذر
ان کی رحمت کے گر نہ ہم کو سہارے ہوتے
کاش ہم کو بھی مدینے کے نظارے ہوتے

کیوں آ کے رو رہا ہے..... (محمد رازالہ آبادی)

کیوں آ کے رو رہا ہے محمد کے شہر میں
ہر درد کی دوا ہے محمد کے شہر میں

آؤ گناہ گارو چلو سر کے بل چلیں
توبہ کا در کھلا ہے محمد کے شہر میں

قدموں نے ان کے خاک کو کندن بنا دیا
مٹی بھی کیمیا ہے محمد کے شہر میں

صدقہ لٹا رہا ہے خدا ان کے نام پر
سونا نکل رہا ہے محمد کے شہر میں

سب تو جھکے ہیں خانہ کعبہ کے سامنے
کعبہ جھکا ہوا ہے محمد کے شہر میں

وہ مل گیا خدا سے خدا اس کو مل گیا
جو جا کے کھو گیا ہے محمد کے شہر میں

اے راز میں تو ہند میں موجود ہوں مگر
دل نعت پڑھ رہا ہے محمد کے شہر میں

marfat.com

اللہ رب العلمین کی بارگاہ میں سجدہ عشق

اللہ کے حضور میں سر کو جھکا کے دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کے دیکھ

وہ خوش نصیب ہے جیسے منظور ہے نماز
مومن کی پاک روح کا اک نور ہے نماز

شیطان کی پہنچ سے بہت دور ہے نماز
دل کو خدا کی یاد کا مسکن بنا کے دیکھو

ہر کت ہزار ساتھ میں لاتی ہے یہ نماز
جلوہ خدا کا ساتھ دکھاتی ہے یہ نماز

بندے کو اپنے رب سے ملاتی ہے یہ نماز
ملنا ہے گر خدا سے مصلیٰ بچھا کے دیکھو

منکر نکیر قبر میں پوچھیں گئے جب حساب
دئے گی نماز خود ہی نمازی کا ہر جواب

مٹ جائے گا نماز سے سب قبر کا عذاب
اس وقت اہل دین سے تو لو لگا کے دیکھو

اس ربّ ذوالجلال کی مرضی نماز ہے
بخشش کی ہر نجات کی سیڑھی نماز ہے

دروازہ بہشت کی کنجی نماز ہے
سب کچھ ملے گا خود کو نمازی بنا کے دیکھو

وہ رب العالمین ہے مختار ہے وہی
رحمٰن ہے رحیم ہے غفار ہے وہی

بے شک تیری نماز کا حقدار ہے وہی
ناراض ہو نہ جائے او بندے خدا کے دیکھ

ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کر دیکھ
ملتا ہے کیا نماز میں سجدے میں جا کر دیکھ

گر چاہے تو اپنا بھلا.....محمد عثمان جامی

گر چاہے تو اپنا بھلا محفل سجا سرکار کی
بھر جائے گا کاسۂ تیرا محفل سجا سرکار کی

ہو گا کرم لجپال کا دیدار دئیں گے مصطفےٰ
آجائیں گے خیرالوریٰ محفل سجا سرکار کی

آئے گا وہ دن بھی ضرور تجھ کو بلا لیں گے حضور
سن لے گئے تیری ہر التجا محفل سجا سرکار کی

سب مشکلیں کافور ہوں ساری بلائیں دور ہوں
پُرنور ہو سینہ تیرا محفل سجا سرکار کی

ذکر نبی ہے ذکر خدا ہوگا کبھی نہ یہ جدا
چاہے جو تو رب کی رضا محفل سجا سرکار کی

محبوب رب نور الہدیٰ صد مرحبا صلِ علی
جن کے لئے سب کچھ بنا محفل سجا سرکار کی

ہو جائے گا جامی کرم چومے گا پھر باب حرم
سرکار کی ہو گی عطا محفل سجا سرکار کی

marfat.com

تیرے روضے تے آواں.....قاری محمد دین نعیمی

تیرے روضے تے آواں میں — مدینے وچ رہن والیا
جالی آنکھاں نال لاواں میں — مدینے وچ رہن والیا
لجپال سدا دندے ہو — گل میندیاں نوں لاوندے او
تیرا اُمتی سداواں میں — مدینے وچ رہن والیا
جد وقت نزع ہووے — بس تیری نگاہ ہووے
صدقہ حسنین پاواں میں — مدینے وچ رہن والیا
وچ قبر دے آ جانا — لکیاں توڑ نبھا جانا
تیرا دیدار پاواں میں — مدینے وچ رہن والیا
صدقہ شانِ کریمی دا — بھرم رکھنا نعیمی دا
تیریاں نعتاں سناواں میں — مدینے وچ رہن والیا

فرقت کے ماروں کو وہ در پہ بلائیں گے.....(محسن علی محسن)

فرقت کے ماروں کو وہ در پہ بلائیں گے — آقا مدینے والے بگڑی بنائیں گے
مانا جھولی ہے خالی ان کی ہے شان نرالی — اپنے روضے کی جالی آقا دکھلائیں گے
ہندالوئی کا صدقہ غوث جلی کا صدقہ — مولا علی کا صدقہ اس در سے پائیں گے
کوئی مانے نہ مانے ہم ہیں ان کے دیوانے — جس کا کھاتے ہیں صدقہ گن ان کے گائیں گے
جس نے بھلایا ان کو دوزخ میں جائے گا وہ — آقا کے چاہنے والے جنت میں جائیں گے
رو رو کہ عمر گذاری اپنی نہ آئی باری — وہ دن کب آئیگا جب ہم مدینے جائیں گے
دل کی مرادیں پوری ہو گی مدینے جا کر — آقا کے در پہ جا کر نعتیں سنائیں گے
کہتا ہے دل یہ میرا طیبہ میں ہوگا ڈیرا — مجھ کو یقین ہے محسن آقا بلائیں گے

marfat.com

صلّوا علیہ وآلہٖ.....محمد علی سجن

صلّوا علیہ و آلہٖ صلّوا علیہ و آلہٖ

میں تھا کیا مجھے کیا بنا دیا مجھے عشقِ احمد عطا کیا
ہو بھلا حضور کی آل کا صلّوا علیہ و آلہٖ

آئے غم جدھر سے اُدھر گئے میرے بگڑے کام سنور گئے
میں نے جب زبان سے یہ کہا صلّوا علیہ و آلہٖ

ہو قریب فاصلہ دور کا ہو کرم جو ربِّ غفور کا
میں بھی دیکھوں روضہ حضور کا صلّوا علیہ و آلہٖ

نہ کہو کہ آقا کہاں نہیں یہ کہو کہ آقا کہاں نہیں
وہ تو جان ہیں دوجہان کی صلّوا علیہ و آلہٖ

تیرا بولنا ہی قرآن ہے تو ہی بے نشاں کا نشان ہے
جو زبان حق ہے زباں تیری صلّوا علیہ و آلہٖ

تیری دید کرنے کو خود خدا تجھے پاس اپنے بلا لیا
تو بیٹھا ہے کہ سامنے یوں کہو صلّوا علیہ و آلہٖ

مرئے جب سجن ہے یہی دعا میرے لب پہ ہو نعت مصطفےٰ
میرے کفن پر ہو یہی لکھا صلّوا علیہ و آلہٖ

نہ فصیل ہے نہ محل سرا تیرا فرش ہے وہی بوریا
تیرے جسم پاک پہ اک قبا وہ بھی تار تار ہے جابجا
تیری سادگی ہے کمال ہی صلّو علیہ و آلہٖ

marfat.com

ہو جاتی ہے اب تو ہر مقبول عام..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

ہو جاتی ہے اب تو ہر مقبول دعا میری
میں جب سے ہوا تیرا سنتا ہے خدا میری

تم پیشِ نظر رہنا سرکار عبادت میں
جو بھی ہے قضا اب تک ہو جائے ادا میری

بس ایک تمنا ہے منزل ہو مدینے کی
جب روضے پہ پہنچوں میں آ جائے قضا میری

یہ راز بتا دوں میں اب اپنے طبیبوں کو
تم نعت نبی چھیڑو بس یہ ہے دوا میری

مرقد میں میری آ کر سرکار نے فرمایا
گھبرانہ اے دیوانے اک نعت سنا میری

وہ مجھ کو تصور میں کہتے ہیں یہی لوگو
آ جاؤں گا میں ناصرؔ محفل تو سجا میری

عجب صورت خدا نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... (ابو جنید احمد بخش تو گیروی)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَالَّیْل زُلفیں کیا مکھڑا خدائی ہے
عجب صورت خدا نے مصطفیٰ ﷺ کی بنائی ہے
وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی زبان میں کیا مسیحائی ہے
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرِکَ نعت کبریٰ کی ثنا خوائی ہے
ھُوَ الاوَّلُ وَ الْاٰخِرُ کیا صفت خدا نے چھپائی ہے
وَالظَّاھِرُ وَ الْبَاطِنُ آئینہ خلق ذاتِ مصطفیٰ بنائی ہے
قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَ جُھِکَ فِی السَّمَآءِ کی ادا پسند آئی ہے
خمِ محبوب کو دیکھتے رہنا کیا مرتضیٰ حسنِ زیبائی ہے
فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مصطفیٰ ﷺ کو نصیحت فرمائی ہے
سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی. کو پاس ہمیشہ وَالضُّحٰی کی رضا آئی ہے
فَتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہ یہ آیت محبت خدا کی پذیرائی ہے
نجدیو! اب بھی نہ مانو تو قومِ موسیٰ سے شنا سائی ہے
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ کی امید ہر جان میں سمائی ہے
خلد میں وہ بھی جائے احمد حُبِّ مصطفیٰ ﷺ جس نے پائی ہے

marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ آئے تو دل جگمگائے.....(محمد علی ظہوری قصوری)

حضورؐ آپ آئے تو دل جگمگائے ورنہ لاچاروں کا کیا حال ہوتا
اسیروں کنیزوں پہ کیا کچھ گزرتی مصیبت کے ماروں کا کیا حال ہوتا
آپ آئے ہیں تو یہ آئی بہاریں ہر سمت صلی علیٰ کی پکاریں
جو ماہ ربیع الاوّل نہ ہوتا تو پھر ان بہاروں کا کیا حال ہوتا
سبھی انبیاء ہیں سلامی کو آئے یوسف بھی بیٹھے ہیں سر کو جھکائے
ان سب میں گر کملی والے نہ ہوتے تو لاکھوں ہزاروں کا کیا حال ہوتا
ادب سے پکارے ملائک یہ سارے کہ تشریف لائے ہیں آقاؐ ہمارے
وہ معراج کی شب عرش پر نہ جاتے تو چاند اور ستاروں کا کیا حال ہوتا
زمین خوش، فلک خوش، حور و ملک خوش، خالق بھی خوش ہے ساری خلق خوش
ہوتی نہ گر خوش یہ ساری خدائی تو رنگین نظاروں کا کیا حال ہوتا
محشر میں ہم سب ہی گھبرا گئے تھے دوزخ کی آتش سے تھرّا گئے تھے
حضورؐ آپ گر نہ ہمیں بخشواتے تو ہم گنہگاروں کا کیا حال ہوتا
ہم ہیں مقدر پہ نازاں ظہوریؔ کہ مدت کے بعد ملا اذن حضوری
وہ غاروں میں رو رو دعائیں نہ کرتے تو پھر خطا کاروں کا کیا حال ہوتا

اللہ ہو اللہ ہو.....حافظ محمد حسین

اللہ ہو اللہ ہو دل پاوے جھلّی آں — مینوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلّی آں
مینوں کرونی تیار گل پاؤ پھلّاں دے ہار — مینوں ملّو وارو وار میں مدینے
حاجی چلے نے مدینے آگ بھڑکے میرے سینے — اس لگی ہوئی آگ نوں بجھاون چلی آں
حاجی کر دے نہیں طواف نالے چمدے نے غلاف — میں وئی کعبے دا غلاف ہن چمن چلی آئی
خانہ کعبے دیاں گلیاں جتھے لایاں نبی نے تلیاں — انہاں گلیاں دا میں وئی بوسہ لیون چلی آں
خانہ کعبے دے مینار جتھے لگی اے بہار — اس لگی وئی بہارنوں میں ویکھن چلی آں
اللہ اللہ ہو دل پاوَے جھلّی آں — مینوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلّی آں

marfat.com

اج آمنہ دے چمن ..... (سید نصیر حسین جشتی)

اج آمنہ دے چمن دی تشریف آوری اے
ہوئی مہیا سے طیبہ سب خوشیاں نال بھری اے

فرمایا ذات باری میرا محمداں تے دان اے
اللہ نے بخشی کیہو جئی پیغمبری اے

میں کیوں نہ آکھاں مولا تیری بندہ پروری اے
اج آمنہ دے چمن دی تشریف آوری اے

صدیق تے عمراں گل لان والا آقا
عثمان نے علی نوں اپنا جان والا آقا

بخشی نوں سد کے رحمیا دلبری دی دلبری اے
اج آمنہ دے چمن دی تشریف آوری اے

سارے نبی خداتوں منگدے رہے دعائیں
یا رب اساں نوں امتی محبوب دا بنائیں

اللہ نے تینوں بخشی کیہو جئی پیغمبری اے
آج آمنہ دے چمن دی تشریف آوری اے

خوشبو دے نال سارا بھریا مدینہ
صلِ علیٰ دے نالوں افضل میرے جسم دا پسینہ

اسکی مہک نہ دیوے میرے تجربے اے
اج آمنہ دے چمن دی تشریف آوری اے

میں کیوں نہ آکھاں بارشاہیں والے دا شان اے
امت پئی آکھدی اے سوہنے دا نعت خوان اے

تاجدار دے واسطے ایہہ تاج سکندری اے
اج آمنہ دی چمن دی تشریف آوری اے

نہیں کوئی اوقات اوگن ہاردی ..... (عبدالستار نیازی)

نہیں کوئی اوقات اوگن ہاردی
جیہو جئی وی ہاں میں ہاں سرکار دی

کیوں پھراں میں منگتا تو منگدی
میں تے منگتی ہاں خدا دے یار دی

اللہ دی سوہنہ سانوں کوئی ہتھ نہیں
ہتھ ہے تے ہے تیرے دیدار دی

اوتھاں نوں چنگی نہیں لگدی کوئی شے
جھلک ویکھی اے جتھاں سرکار دی

کوئی سن کے خوش نہیں ہندا نہ ہووے
کل کرنی ایں اساں تے یار دی

مہرباناں سوہنیاں من موہنیاں
ویکھ جا حالت کدے بیمار دی

اوتاں جاناں روضے ترے دربار تے
جھلک دسدی رہے مکھے من غمخوار دی

اوہنوں نہیں آوندی کسے شے دی کمی
جو روضے تن من نبی توں وار دی

منگتیاں دا ہے کھڑا جبریل وی
شان ویکھو آمنہ دے لال دی

جو ملی عزت نیازی جگ تے
مہربانی ہے ایہہ سب سرکار دی

marfat.com

محمد نبینا محمد نبیا.....(محسن علی محسنؔ)

محمد نبینا محمد نبینا یا شاہِ مدینہ
تیری جدائی میں پل پل جلتا ہے یہ سینہ
یہ بے تاب نگاہیں ہر دم اشک بہائیں
دل دیتا ہے صدائیں قدموں میں بلائیں
گردش میں ہے ستارہ مشکل ہو گیا جینا
مدینہ مدینہ مدینہ یا شاہ مدینہ یا شاہ مدینہ
تیری جدائی میں پل پل جلتا ہے یہ سینہ
تیز بہت ہے دھارا میرا کون سہارا
کر دو ایک اشارہ طوفان بنے کنارہ
تیرے حوالے ہے آقا یہ میرا سفینہ
مدینہ مدینہ مدینہ یا شاہِ مدینہ یا شاہِ مدینہ
وقت نزع جب آ جائے مجھ پہ کرم یہ ہو جائے
آل عبا کہ ہوں سائے نام تیرا لب پر آئے
محسنؔ کو ہو جائے عطا بس خاک مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ یا شاہِ مدینہ یا شاہِ مدینہ

وہی سب سے میٹھی زبان.....(محمد علی ظہوری قصوری)

وہی سب سے میٹھی زبان ہے جو مرے نبی کی ثنا کرے رہے جس میں یادِ حضور کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے
جو مزا ہے ذکرِ حبیب میں، ہے کسی کسی کے نصیب میں وہی رنج و غم سے بچا رہے جو نبی کو یاد کیا کرے
مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی جو وہاں چلو تو دعا کرو نہ خدا وہاں سے جدا کرے
ملا ہم کو ایسا کریم ہے، جو عظیم سے بھی عظیم ہے وہ جو دشمنوں کیلئے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے
صدا درود و سلام کی ہے یہی متاع غلام کی ہے مرے ساتھ آخری سانس تک یہ صدا ہی جائے خدا کرے
میں نے ان کا نام جہاں لیا، ہوا مجھ پہ سارا جہاں فدا یہ ظہوری بندہ پر خطا ہے آقا بھلا شکر کیسے ادا کرے

marfat.com

لبیک لبیک یارسول اللہ

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
حاضر ہیں حاضر ہیں حاضر ہیں — حاضر ہیں حاضر ہیں حاضرِ ہیں ہم

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموس آقا پر — ہم سر کٹا دئیں گے؟

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
حاضر ہیں حاضر ہیں حاضر ہیں ہم — حاضر ہیں حاضر ہیں حاضر ہیں ہم

سبز ہلالی پرچم یارو ہم کو جان سے پیارا ہے — اس پہ گنبدا خضرا ہوگا یہ منشور ہمارا ہے
اس گنبد کے سائے تلے تم سارے اک ہوجاؤ — اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پہ لہرا
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دئیں گے

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
حاضر ہیں حاضر ہیں حاضر ہیں ہم — حاضر ہیں حاضر ہیں حاضر ہیں ہم

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے — میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
بتلا دو تم دشمن دیں کو غیرت مسلم زندہ ہے — دین پہ مرمٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموسِ آقا پر — ہم سرکٹا دئیں گے؟

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
عاشق ہیں جو پاک نبی کے اُن کو لیکر ساتھ چلو — کملی والے کے متوالو ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلو
حُبِّ نبی کے ہر دل میں تم جا کر دیپ جلاؤ — اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پہ لہراؤ
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموس آقا پر — ہم سرکٹا دئیں گے؟

marfat.com

لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ
قریہ قریہ بستی بستی ذکر نبی کا عام کرو — نبی کے عظمت کے گن گاؤ ورد یہ صبح وشام کرو
نبی کا جھنڈا اونچا رہے گا نعرہ یہی لگاؤ — نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر پہ لہراؤ
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموس آقا پر — ہم سرکٹا دئیں گے؟
ابن علی نے کرب و بلا میں تم کو یہ پیغام دیا — یاد رکھو کملی والے نے تم کو پاک نظام دیا
توڑ دو طاغوتی قوت کو ظلم کے ایواں ڈھاؤ — اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پہ لہراؤ
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموس آقا پر — ہم سرکٹا دئیں گے؟
چھوڑ دو رنگ برنگے جھنڈے تھام لو گنبد والا — ہم سب پر راضی ہوجائے بس کالی کملی والا
اس جھنڈے کے سائے تلے تم مل کے قدم بڑھاؤ — اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر پہ لہراؤ
دشمن کو مٹا دیں گے — ہم جان لٹا دیں گے
ناموس آقا پر — ہم سرکٹا دئیں گے؟
لبیک لبیک یارسول اللہ — لبیک لبیک یارسول اللہ

میں سب سے بُرا ہوں.....منیر قصوری

میں سب سے برا ہوں! نگاہ کرم ہو! نگاہ کرم! ہو — سراپا خطا ہوں! نگاہ کرم ہو! نگاہ کرم ہو
مجھے مانگنے کا سلیقہ نہیں ہے — مگر مانگتا ہوں! نگاہ کرم ہو
حضور آپ سے آپکو مانگتا ہوں! — فقیر آپکا ہوں نگاہِ کرم ہو
یقیناً تیری رحمتوں نے سنبھالا — میں جب بھی گرا ہوں نگاہِ کرم ہو
تمہاری ہی نسبت ہے سرمایہ میرا — میں صرف آپکا ہوں نگاہ کرم ہوو
مجھے اپنے قدموں میں بلوالو آقا — کرم شاہ والا! نگاہِ کرم ہو
عطا کیجئے حاضری کا قرینہ — مدینے چلا ہوں نگاہ کرم ہو

marfat.com

آمد مصطفیٰ مرحبا مرحبا..... (حافظ محمد حسین)

آمد مصطفیٰ مرحبا مرحبا ذکر صلِ علی مرحبا مرحبا
بزم کونین سجانے کے لئے آپ آئے شمع توحید جلانے کے لئے آپ آئے
آمد مصطفیٰ مرحبا مرحبا ذکر صلِ علی مرحبا مرحبا
آپ کے آنے سے ہے بہار آ گئی ہر کلی نے کہا مرحبا مرحبا
آمنہ تیری قسمت پہ قربان میں نور تم کو ملا مرحبا مرحبا
گود میں لے حلیمہ نے سرکار کو مسکرا کر کہا مرحبا مرحبا
وہ سارا دن صحرا میں گھوم لیتی تھی اسے جب بھوک لگی تھی لبوں کو چوم لیتی تھی
کسی والے محمد کی تعظیم کو کعبہ بھی جھک گیا مرحبا مرحبا
جن کی تعریف میں سارا قرآن ہے آئے وہ رہنما مرحبا مرحبا
جن کے آنے سے دونوں جہاں سج گئے ان پہ تن من فدا مرحبا مرحبا
جس طرف دیکھے ہے یہ دھوم مچی اے حبیب خدا مرحبا مرحبا
غور سے سن اے حافظ خدا کی قسم آ رہی ہے صدا مرحبا مرحبا

عشق سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو نعتوں میں..... (محمد عثمان صدیقی)

عشق سرکار ﷺ کو نعتوں میں سجایا جائے گنبد خضریٰ نگاہوں میں بسایا جائے
میرے سرکار ﷺ جو آئیں کبھی آنگن میں میرے تو سر راہ جگر دل کو بچھایا جائے
یہ سنا ہے سکوں ملتا ہے مدینے میں بہت اب مدینے کبھی آیا کبھی جایا جائے
جو کیا کرتے ہیں سب کچھ ترے در پر قرباں سر دنیا انہیں آنکھوں پہ بٹھایا جائے
اسی امید پہ مرجاؤں جو کہہ دیں آقا ﷺ یہ میرا ہے اسے دوزخ سے بچایا جائے
حوض کوثر پہ جو مجمع سا لگے مستوں کا ہو کرم ان پہ انہیں جام پلایا جائے
میرے سرکار ﷺ قیامت میں ہوں جو جلوہ گر پھر انہیں نعت کا دیوان سنایا جائے
عشق ان کا ہے ملا ہم کو بریلی سے اگر ساری دنیا کو بھی یہ پیار سکھایا جائے
عشق سرکار ﷺ کی بس شرط ہے سب سے عثمان ہر گلے کوچے میں میلاد منایا جائے

marfat.com

جن کی محفل دلوں میں.....(سیّد ناصر حسین چشتی)

جن کی محفل دلوں میں سجی ہے
خود وہ تشریف لائے ہوئے ہیں

دے رہا ہے یہ موسم گواہی
مصطفیٰ آج آئے ہوئے ہیں

کیف و مستی فضا میں رچی ہے
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کہہ رہی ہے

رند پی لو مدینے کے ساقی
جامِ کوثر اٹھائے ہوئے ہیں

رَبِّ اَرِنی جو موسیٰ پکارے
لَنْ تَرَانِیْ کی آواز آئی

اور ادھر لامکاں پر تو دیکھو
یار محفل سجائے ہوئے ہیں

ہر زباں پر انہیں کے ترانے
مدح خواں ان کے سارے زمانے

سب دلوں میں ہے مسکن اُن ہی کا
ہر نظر میں سمائے ہوئے ہیں

حسن محبوب پر جان و دل سے
نوری ناری و خاکی فدا ہیں

آپ کے صدقے ہی ماہِ کنعاں
حسن کی داد پائے ہوئے ہیں

جس پر چشم کرم آپ ڈالیں
بالیقیں جنتی ہے وہ انساں

کیسے دوزخ جلائے جنہیں وہ
ساتھ اپنے سلائے ہوئے ہیں

جُز خطاؤں کے دامن میں اپنے
کچھ بھی ناصر نہیں ہے نہیں ہے

امن کے دربار عالی میں لیکن
ہار اشکوں کے لائے ہوئے ہیں

آکھیں سوہنے نوں وائے.....(محمد عبدالستار نیازی)

آکھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے

دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیواں جنی میری عمر ہووے

دیوانیو بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شاید میرے آقا ﷺ دا ایتھوں دی گزر ہووے

اوکیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے

کیوں فکر کریں یارا ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نیں جیدا سائیں مگر ہووے

جے جیون دا چاہ رکھنا ایں تو راہیا مدینے دیا
سوہنے دے دوارے تے مرجاویں جے مر ہووے

ایہہ دل وچ نیازی دے اک آس چروکنی اے
سوہنے دے شہر اندر میری وی قبر ہووے

marfat.com

جی کردا مدینے دے.....اکرم دردی

جی کردا مدینے دے یا سائیاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
کاسہ پھڑ کے کراں میں گدایاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
آواں کول کروں منظوری — اوتھے زندگی ہوجائے پوری
پھر پین کدی نہ جدائیاں — مدینے دیاں ہوں گلیاں
کم کراں نال میں شوقاں — گلیاں ہنجواں نال ترو کاں
کراں پلکاں دے نال صفایاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
ماہی دی رہ جائے نظر ساں ولّی — عشق ماہی وچ ہوجاؤں جھلّی
اوتھے پھراں میں وانگ سودایاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
یار طیبو دور ہو جاؤ — نبض میری نوں نہ ہتھ لاؤ
مکھ یار دا اے ساڈیاں دوایاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
کل عالم توں چنگیاں گلیاں — جتھے مدنی نے لائیاں تلیاں
جنہاں دیاں رب نے قسماں نے چائیاں — مدینے دیاں ہون گلیاں
دور آقا توں دوریاں ہون — دردی آساں پوریاں ہوں
کراں شکر تے ونڈاں میں مٹھائیاں — مدینے دیاں ہون گلیاں

زندگی حقیقت میں بس..... (علیم الدین علیم)

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے — مصطفیٰ ﷺ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے
مجھ کو میرے مرشد نے بات یہ بتائی ہے — جو نبی ﷺ کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے
رکھ لیا بھرم تیرا آمنہؓ کے جائے نے — ناز کر حلیمہ تو مصطفیٰ ﷺ کی دائی ہے
دم لبوں پہ آیا ہے بڑھ رہی ہے بیتابی — اے صبا مدینے سے کیا پیام لائی ہے
چار سو اندھیرا تھا ظلمتوں کا ڈیرا تھا — مصطفیٰ ﷺ کے آنے سے یہ بزم جگمگائی ہے
حشر میں ہر اک لب پر ہوگا اک یہی نعرہ — مصطفیٰ ﷺ کرم کیجئے آپ کی دہائی ہے
اس کی ناؤ طوفاں میں ڈوب ہی نہیں سکتی — اے علیم آقا ﷺ سے جس نے لو لگائی ہے

marfat.com

آقا تیرے آنے سے.....محمد ایوب صابر

آقا تیرے آنے سے رنگ بدلا زمانے کا
ہیبت سے گرا تیری ہر بت بت خانے کا

شاہکار ہے قدرت کا تیرا حسن خزانے کا
حسن یوسف صدقہ ہے تیرے حسن خزانے کا

بن مانگے ہی سائل کی جھولی بھر دیتے ہیں
کوئی فرق نہیں کرتے آقا اپنے بیگانے کا

محبوب نہ غم کرنا سرحشر تو امت کا
محشر تو بہانہ ہے تیری شان دکھانے کا

تو چوم لے تلیوں کو کا فوری ہونٹوں سے
خودرب نے سکھایا ہے انداز جگانے کا

مشتاق ہے رب پیارے تیرے نوری مکھڑے کا
معراج بہانہ ہے تجھے پاس بٹھانے کا

جس بشر کی تلیوں کو چومے نوری سر کو جھکا
ہے عقل کا اندھا جو انہیں اپنا سا جانے گا

ہے ناز مقدر پر تیرے گیت میں گاتا ہوں
اعزاز ملا ہے مجھے تیری نعت سنانے کا

نعتوں کی حسین محفل میری قبر پہ سجوانا
جب چارہ کرو یارو مجھ کودفنانے کا

جس جس کو پلائی ہے میرے آقا نے آنکھوں سے
وہ بھول گیا رستہ ہر اک مہ خانے کا

تپتی ہوئی ریتوں پر پڑھے کلمہ بلال تیرا
انداز نرالہ ہے تیرے ہر پروانے کا

جس کو بھی ملا ہو ٹکڑا حسنین کے نانا سے
جس کو بھی ملا ٹکڑا اُس قاسم نعمت سے

منگتا وہ بنا صابر سلطان زمانے کا
آقا تیرے آنے سے رنگ بدلا زمانے کا

پہلے سرکار کی محفل

پہلے سرکار کی محفل کو سجانا ہوگا
دیکھنا پھر میرے سرکار کا آنا ہو گا

طالبِ دید کو دیدارِ مدینہ ہو گا
دل کی جانب ذرا نظروں کو جھکانا ہو گا

نعت لکھتا ہی رہوں نعت میں پڑھتا ہی رہوں
خلد میں یہ میرے جانے کا بہانہ ہو گا

کیوں تو گھبرائے ارے اُن کا ثناخواں ہوکر
قبر میں ساتھ یہ نعتوں کا خزانہ ہو گا

پنجتن کا ہوں گدا اتنا کرم ہے مجھ پر
میرا حامی وہاں آقا کا گھرانہ ہو گا

پھر ملا اذنِ مدینہ جو مقدر سے ہمیں
گھر کا گھر پھر درِ آقا کو روانہ ہو گا

پھر ابوبکر و عمر اور وہ عثمان و علی
کیا زمانوں میں وہ کیا خوب زمانہ ہوگا

ذکر نبی دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے.....(محمد علی ظہوری قصوری)

ذکر نبی دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مل بہنا چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جانا نکرے ہو کہ بہہ جانا
روضے پاک نوں تکدیاں رہنا چنگا لگدا اے

جالیں پاک دے کول کھلونا اُچی ساہ نہ لینا
اوتھے بولن نالوں چپ کر رہنا چنگا لگدا اے

ذکر نبی خود رب کردا اے توں بھی کریا کر
ذکر نبی دی بزم سجانا چنگا لگدا اے

رب کرے کہ شہر مدینے جے رب تینوں لے جاوے
اوتھے جا کے پھیر نہ آونا چنگا لگدا اے

ذکر نبی دا من کے جیہڑے متھے تے وٹ پاندے نے
ایسے بندیاں دے نال کہنا چنگا لگدا اے

جیکر چاویں پیر مناونا بُلھے وانگوں کریا کر
شان نبی دا ویکھ کے توں ایویں نہ جھورے جھریا کر

چنگیاں نوں چنگیاں ای کہنا چنگا لگدا اے
اچے بول نہ بول ظہوریؔ آکھیا رب پیارے نے

نیواں ہو کے ٹردیاں رہنا چنگا لگدا اے
روضے پاک نوں تکدیاں رہنا چنگا لگدا اے

قابو میں نہیں رہتے جذبات.....(سید ریاض الدین سہروردی)

قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے میں
لگ جاتی ہے اشکوں کی برسات مدینے میں

دربار محمدؐ میں ہوتی ہے رسائی جب
بڑھ جاتے ہیں زائر کے درجات مدینے میں

خالق کے خزانے جب تقسیم وہ کرتے ہیں
پھر کیوں نہ ملے سب کو خیرات مدینے میں

جنت کی بہاروں میں گھر اپنا بناتے ہیں
وہ جن کے گزرتے ہیں دن رات مدینے میں

آغوش کرم میں وہ لے لیتے ہیں سائل کو
آ جاتے ہیں ایسے بھی لمحات مدینے میں

ہر روز مدینے کا ہے عید مسرت کی
شب ایسی ہے جیسے ہو شب رات مدینے میں

طیبہ کی زمین پر کیا انوار کی بارش ہے
تارے سے چمکتے ہیں ذرات مدینے میں

عقبیٰ کی ریاضؔ ہم کو کیا فکر مدینے چل
مل جائے گی بخشش کی سوغات مدینے میں

marfat.com

غوث اعظم کا دربار.....(حافظ محمد حسین)

غوث اعظم کا دربار اللہ اللہ کیا کہنا
بغدادی نوری بازار اللہ اللہ کیا کہنا

تم ہو ہمارے ہم ہیں تمہارے
تم ہو نبی کے پیارے

دربار نبی میں غوث اعظم
ٹوٹے دلوں کے سہارے

اجڑوں کو کر دے گلزار اللہ اللہ کیا کہنا
قطب اولیاء غوث قلندر

ایک سے ایک ہیں بڑھ کر
سارے اولیاء دینے سلامی

جائیں غوث کے در پر
وہ ہیں ولیوں کے سردار اللہ اللہ کیا کہنا

چور کو پل میں ولی بنایا
نظر سے بگڑی بنائی

ڈوبی کشتی بارہ برس کی
پل میں پار لگائی

بڑھیا کہتی تھی ہر بار اللہ اللہ کیا کہنا
بغدادی نوری بازار اللہ اللہ کیا کہنا

ایسے غوث کا ہے یہ حافظ
چھوٹے نہ ہاتھ سے دامن

بگڑے کام بنائے آتا
قربان ان پر تن من

وہ کرتے ہیں بیڑا پار، اللہ اللہ کیا کہنا
غوث اعظم کا دربار اللہ اللہ کیا کہنا

تجھی سے ہے.....(محمد حنیف نازش)

تجھی سے ہے یہ کسی اور سے سوال نہیں
کہ میری بگڑی بنانا تجھے محال نہیں

جو تیری گرد کو پہنچے، نہیں ہے ایسا بشر
کسی بھی ماں نے جنا تیرے جیسا لال نہیں

تجھے میں چاند کہوں، گل کہوں، کہوں خورشید؟
ترا مثیل و مماثل نہیں، مثال نہیں

مٹا جو راہ میں تیری، وہ مر کے زندہ رہا
اسے زوال نہیں ہاں اسے زوال نہیں

مرا خیال ہے محدود تو ہے لا محدود
کروں میں نعت رقم یہ مری مجال نہیں

جو میں نے شعر سجائے ہیں تیری مدحت سے
ترا کرم ہے یہ مرا کوئی کمال نہیں

کس کے واسطے نازش کی کیوں زبان کھلے
گدا ہے اپنے نبیؐ کا، بکاؤ مال نہیں

marfat.com

منقبت بحضور حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ..... (سید ناصر شاہ چشتی)

کریم رب دے کریم جانی نوں سب تو پیارا علی علی اے
او بختاں والے نے لوگ لوگوں جہاں دا نعرہ علی علی اے
زمانے بھر تو امیر ہاں میں، علی دے در دا فقیر ہاں میں
میں حیدری اں، میں حیدری اں، میرا حوالہ علی علی اے
جے کرنا چاہنا اے تو عبادت علی دے چہرے دا کر تصور
بِراں دا کعبہ ہے مکے اندر دِلاں دا کعبہ علی علی اے
نہ مینوں لوکاں دی کوئی پرواہ نہ مینوں دشمن دا کوئی خطرہ
جدوں مصیبت ہے کوئی آئی زباں تے آیا علی علی اے
جیہڑا وی ناصر غلام بن دا او زمانے بھر دا امام بن دا
ہے غوثاں قطباں قلندراں دا، اَزل تو نعرہ علی علی اے

سارے نبیوں کے عہدے..... (اقبال عظیم)

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں — لیکن آقا ﷺ کا منصب جدا ہیں
وہ امام صف انبیاء ہیں — انکا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے
کوئی لفظوں سے کیسے بتا دے — انکے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے — صرف اللہ ہی ان سے بڑا ہے
وہ جو اک شہر نور الہدیٰ ہیں — جس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے
جس کی ہر شام بدرالدجی ہے — نام جنت کا تم نے سنا ہے
میں نے اسکا نظارہ کیا ہے — میں یہاں سے تمہیں کیا بتادوں
انکی نگری کی گلیوں میں کیا ہے — مستقل انکی چھوکٹ عطا ہو
میرے معبود یہ التجا ہے — کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں
باب جبریل میرا پتہ ہے — سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں

marfat.com

پیران پیر لجپال آقا..... (محمد عاصیؔ)

پیران پیر لجپال آقا
نور نبی مصطفےٰ کے لعل آقا

خاک قدم کا سرمہ بناؤں
راہ میں تیری پلکیں بچھاؤں

محبوب رب ذوالجلال آقا
سر پہ ولایت کا ہے تاج والا

نور نبی کا ہے کاندھے دو شالا
پنجتنی رخ پہ ہے جلال آقا

بڑھیا کی حسرت کو تم نے مٹایا
بچھڑے پسر سے اسے پھر ملایا

ڈوبی ہوئی کشتی دی نکال آقا
قادری سخاوت کے چرچے بڑے ہیں

غوث قطب ہاتھ باندھے کھڑے ہیں
کرتے ہیں سب کو مالا مال آقا

دھوم میخانے کی جگ میں مچی ہے
نظروں سے مے ایک دنیا نے پی ہے

واہ تیری نظروں کا کمال آقا
دست کرم سے نظر ایک ڈالی

پل میں دکھا ڈالا جلوہ جمالی
کردیا ہے مست نظر ڈال آقا

ولیوں نے قدموں میں گردن جھکائی
سایہ فگن تم پہ ہے مصطفائی

نہ ہے تیرا ثانی نہ مثال آقا
عاصیؔ کے دل کو مدینہ بنا دو

نور محمد کے جلوے سجا دو
کردو کرم پیر با کمال آقا

عہد سرکارؐ میں..... (محمد حنیف نازش قادری)

عہد سرکار میں اے کاش میں پیدا ہوتا
سامنے میرے پیمبر کا زمانہ ہوتا

ماہ کے کردیئے جب ماہ عرب نے ٹکڑے
وہ نظارہ مری آنکھوں نے بھی دیکھا ہوتا

مجھ گنہگار پہ انوار کی بارش ہوتی
میں نے سر آپ کے قدموں پہ جھکایا ہوتا

انؐ کے خدام میں اے کاش میں ہوتا شامل
نام لے کر مجھے آقا نے بلایا ہوتا

کہکشاں آپؐ کے قدموں میں تھی معراج کی شب
میں بھی اس راہ کا ادنےٰ سا ستارا ہوتا

ان کے چھونے سے سنور جاتا مقدر میرا
کاش حسنینؓ کے ہاتھوں کا کھلونا ہوتا

ان کی مسجد کی صفوں کا کوئی ہوتا تنکا
انؐ کے اصحابؓ نے تلووں سے لتاڑا ہوتا

خوش نصیبی تھی جو ہوتا کوئی طائر نازشؔ
اور مدینے کی کھجوروں میں بسیرا ہوتا

marfat.com

میرا حسینؓ باغ نبوت..... (شاعر ریاض حسین راز)

میرا حسینؓ باغ نبوت کا پھول ہے
حیدرؓ کی اس میں جان ہے، خون بتولؓ ہے

توان کے در سے مانگ لے جو کچھ بھی جی کرے
مالک سبھی جہان کی آل رسول ﷺ ہے

گذرا جہاں جہاں سے نواسہ رسول ﷺ کا
اب تک وہاں خدا کے کرم کا نزول ہے

ایسی عظیم ذات ہے مولا حسینؓ کی
جس کیلئے حضور ﷺ کے سجدوں میں طول ہے

دنیا میں اور کون ہے شبیرؓ کے سوا
ایسا سوار جس کی سواری رسول ﷺ ہے

جس کے لئے یزید نے اتنے جتن کئے
وہ تاج تو حسینؓ کے قدموں کی دھول ہے

میں مدت سے اِس آس..... (راحت آرا سہیل)

خدا کب بلالے مجھے اپنے گھر میں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

کبھی تو سنے گا دعائیں وہ میری
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

جو لوگوں سے سن سن کے نقشے ہیں کھینچے
حقیقت میں ہوں گے مناظر وہ کیسے

کبھی جا کے دیکھوں خود آنکھوں سے اپنی
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

مرے سامنے ہو وہ کعبہ کی چوکھٹ
وہ رکن یمانی ، وہ میزاب رحمت

میں صحن حرم میں کروں جا کے سجدے
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

خدا نے اتارا جسے آسماں سے
کیا نصب تھا جس کو پیغمبروں سے

اسی حجر اسود کا بوسہ میں لے لوں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

وہ شہرِ حرم وہ مدینے کی گلیاں
وہ عرفات کا دن، منیٰ کی وہ راتیں

میسر کبھی ہوں مجھے سارے جلوے
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

میرے سامنے ہو وہ گنبد خضریٰ
وہ روضے کی جالی وہ جنت کا گوشہ

کبھی چوم لوں جا کے خاکِ مدینہ
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

نہیں ہے بھروسہ کوئی زندگی کا
اسی کو خبر ہے وہ سب جانتا ہے

بلا لے گا مجھ کو وہ مرنے سے پہلے
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

marfat.com

شب معراج پل بھر میں..... (پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ)

شب معراج پل بھر میں مکاں سے لامکاں پہنچے
جہاں کوئی نہ پہنچا سرورؐ عالم وہاں پہنچے

رکے جبریل، لیکن ان کو جانا تھا وہاں پہنچے
محمدؐ مصطفیٰؐ عرش علیٰ تک بے گماں پہنچے

شرف ہے بینوائی بارگاہ شاہؐ بطحا میں
نشاں والوں سے پہلے در پہ بے نام ونشاں پہنچے

پکارا جب کسی نے ''یا محمدؐ مصطفیٰؐ'' کہہ کر
مدد کو اپنے فریادی کی شاہؐ انس و جاں پہنچے

بہت بے چین ہوں بس منتظر ہوں بازیابی کا
الٰہی! آستاں پر ان کے میری داستاں پہنچے

حبیبؐ کبریا کی یاد میں خون جگر لے کر
چلے دل سے تو پلکوں تک مرے اشک رواں پہنچے

یہ ان کے آستاں پاک کا اک فیض ادنیٰ ہے
توانا ہو کے واپس آئے جو بھی ناتواں پہنچے

مقام کبریا آگے ہے ادراک و تخیل سے
شب معراج یہ کس کو خبر ہے وہ کہاں پہنچے

نصیرؔ! اب ایک ہی دھن ہے کہ دیکھیں کب زیارت ہو
دیار مصطفیٰؐ میں کب ہمارا کارواں پہنچے

سیدی خواجہ مہر علیؓ..... (پیر سیّد معین الدین المعروف لالہ جی سرکار)

سیدی مرشدی یا خواجہ مہر علیؓ
دید تو دید علیؓ یا خواجہ مہر علیؓ

پھر بھی دیکھوں میں سبھی یا خواجہ مہر علیؓ
صورت زیبا تیری یا خواجہ مہر علیؓ

مشکلیں جتنی تھیں میری سب کی سب آساں ہوئیں
جب کہا اک بار بھی یا خواجہ مہر علیؓ

تیرے صدقے تیرے قرباں جس پہ کی تو نے نظر
کر دیا اس کو ولی یا خواجہ مہر علیؓ

حشر میں ہم عاصیوں کی لاج تیرے ہاتھ ہے
مہر کرنا ہم پہ بھی یا خواجہ مہر علیؓ

ہاتھ پھیلائے تیرے در پر کھڑا ہوں دیر سے
اے سخی ابن سخی یا خواجہ مہر علیؓ

فرش سے تا عرش اے خواجہ ترے فیضان کی
دھوم ہے کیسی مچی یا خواجہ مہر علیؓ

گو برا ہوں لاکھ پر تیرا تو کہلاتا ہوں میں
بات ہے یہ بھی بڑی یا خواجہ مہر علیؓ

دوست رکھتے ہیں تجھے دنیا کے سب غوث وقطب
تو ہے دلبوں کا ولی یا خواجہ مہر علیؓ

وقت آخر یا الٰہی لب پہ ہو مشتاق کے
خواجہ مہر علیؓ یا خواجہ مہر علیؓ

marfat.com

ادھر بھی نگاہ کرم یا محمدؐ!.....(پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ)

ادھر بھی نگاہ کرم یا محمدؐ! صدا دے رہے ہیں یہ در پہ سوالی
بہت ظلم ڈھائے ہیں اہل ستم نے دہائی تری اے غریبوں کے والی
نہ پوچھو دل کیف ساماں کا عالم ہے پیش نظر ان کا دربار عالیؐ
نگاہوں میں ہیں پھر حضوری کے لمحے، تصور میں ہے ان کے روضے کی جالی
جبین خیر سے مطلع خیر و احساں ، بدن منبع نور، ابر و ہلالی
عطا کیجئے آل زہراؑ کا صدقہ، فضائل کے پھولوں سے دامن ہے خالی
نہ عرفاں حیدرؓ نہ فقر ابوذرؓ نہ تمکین سلمانؓ ، نہ صبر بلالیؓ
سمندر بھرے نام کا جس کے پانی، اسی ناخدا کی ہے یہ مہربانی
تلاطم میں آیا جو دریائے عصیاں، تو کشتی مری ڈوبنے سے بچالی
نہ اب میرا خون تمنا بہے گا ، جو مانگا ہے ان سے وہ مل کے رہے گا
میں اس شاہؐ شاہاں کے در پر کھڑا ہوں، کبھی بات سائل کی جس نے نہ ٹالی
نوید بہاراں ملے کشت جاں کو ، خبر دے کوئی جا کے لب تشنگاں کو
برسنے کو آیا ہے طیبہ سے بادل ، وہ دیکھو اٹھی ہے گھٹا کالی کالی
سزاوار ہیں اب تو لطف و کرم کے، کھڑے ہیں جو سائے میں باب حرم کے
لئے اپنی آنکھوں میں اشکوں کے موتی، سجائے ہوئے دل کے زخموں کی ڈالی
زمانہ ہے گرچہ مسلسل سفر میں ، مسلم ہے دینائے فکر و نظر میں
تری بے نظیری ، تری بے عدیلی، تری بے مثیلی ، تری بے مثالی
کرم ہے یہ سب آپ کا میرے آقاؐ ! بلایا مجھے اپنی چوکھٹ پہ ، ورنہ
کہاں میری پلکیں، کہاں خاک طیبہ، کہاں میں ، کہاں آپ کا باب عالیؐ
نہ مجھ میں کوئی گفتگو کا قرینہ، نہ دامن میں حرف و بیاں کا خزینہ
یہ عجز سخن ہی تو ہے مری دولت، ہے میرا ہنر یہ مری بے کمالی
رہے سر پہ تاج شفاعت سلامت ، ترا در رہے تا قیام قیامت
توجہ کی خیرات لے کر اٹھے گا، نصیرؔ بیٹھا ہے بن کر سوالی

marfat.com

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے ..... (پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ)

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا
ذکر رسولؐ پاک بھلایا نہ جائے گا

وہ خود ہی جان لیں گے، جتایا نہ جائے گا
ہم سے تو اپنا حال سنایا نہ جائے گا

ہم کو جزا ملے گی محمدؐ کے عشق کی
دوزخ کے آس پاس بھی لایا نہ جائے گا

روشن رہے گا داغ فراق شہؐ امم
یہ وہ چراغ ہے جو بجھایا نہ جائے گا

بیشک حضورؐ شافع محشر ہیں، منکرو!
کیا ان کے سامنے تمہیں لایا نہ جائے گا؟

کہتے تھے یہ بلالؓ تشدد پہ کفر کے
عشق نبیؐ تو دل سے مٹایا نہ جائے گا

مانے گا ان کی بات خدا، حشر میں نصیرؔ
بن مصطفیٰؐ، خدا کو منایا نہ جائے گا ڈ

شاہان جہاں کس کے لئے ..... (پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ)

شاہان جہاں کس لئے شرمائے ہوئے ہیں
کیا بزم میں طیبہ کے گدا آئے ہوئے ہیں؟

ہنگامہ محشر میں کہا حبس کا خدشہ
گیسو شہؐ کونین کے لہرائے ہوئے ہیں

حاجت نہیں جنبش کی یہاں اے لب سائل!
وہ یوں بھی کرم حال پہ فرمائے ہوئے ہیں

یہ شہر مدینہ ہے کہ ہے اک کشش آباد
محسوس یہ ہوتا ہے کہ گھر آئے ہوئے ہیں

ایثار و مساوات و مواخات و تواضع
یہ پھول سبھی آپ کے مہکائے ہوئے ہیں

کل اپنی عنایت سے نہ رکھیں ہمیں محروم
کچھ بھی ہیں، مگر آپ کے کہلائے ہوئے ہیں

یا شاہؐ امم! ایک نظر ان کی طرف بھی
دامان تمنا کو جو پھیلائے ہوئے ہیں

خورشید جہانتاب ہو، یا ماہ شب افروز
دونوں ترے چہرے سے ضیا پائے ہوئے ہیں

ملتی نہیں دل کو کسی پہلو بھی تسلی
لمحات حضوری ہیں کہ تڑپائے ہوئے ہیں

اس وقت نہ چھیڑ اے کشش لذت دنیا!
اس وقت مرے دل کو وہ یاد آئے ہوئے ہیں

سلطان دو عالم کی عطا اور یہ عاصی
کچھ لوگ تو اس بات پہ چکرائے ہوئے ہیں

حاوی ہے فلک کلیتًا جیسے زمیں پر
اس طرح مرے ذہن پہ وہ چھائے ہوئے ہیں

جنت کی فضائیں انہیں بہلا نہ سکیں گی
جو آپ کی گلیوں کی ہوا کھائے ہوئے ہیں

بن جائے گی محشر میں نصیرؔ اب تری بگڑی
سرکارؐ، شفاعت کے لئے آئے ہوئے ہیں

marfat.com

تم اوّل وآخر ہو..... (پیر سیّد نصیر الدین نصیر)

کالی کملی والے اے شاہ شب اسریٰ کونین کے رکھوالے
دربار الگ تیرا جبریلؑ تیرا شیدا، محتاج ہے جگ تیرا
بگڑی کو سنواریں گے طیبہ کے تصور میں دن رات گزاریں گے
کیوں اور کسی گھر سے جو کچھ ہمیں ملنا ہے ملنا ہے ترے در سے
چوکھٹ تری عالی ہے کچھ بھیک ملے آقاؐ! جھولی مری خالی ہے
ملنے ہی نہیں جاتا شاہوں کو ترا منگتا خاطر میں نہیں لاتا
اب کون ہمارا ہے دولہا شب اسریٰ کے اک تیرا سہارا ہے
فریادی ہوں میں کب کا بس اک نظر رحمت ہو جائے بھلا سب کا
فطرت میں بلالیؓ ہوں میں غیر سے کیوں مانگوں جب تیرا سوالی ہوں
ہے دھوم ترے در کی کونین میں بٹتی ہے خیرات ترے گھر کی
گونجی ہے صدا ہر سو عالم میں محمدؐ کی پھیلی ہے ضیا ہر سو
امت کے نگہباں ہیں محبوبؐ خدا وہ ہیں، کونین کے سلطاں ہیں
ماتھے پہ پسینہ ہے ہو پار شہؐ بطحا! طوفاں میں سفینہ ہے
ٹھوکر نہ کہیں کھاؤں رحمت کی نظر آقاؐ! برباد نہ ہو جاؤں
تم اول و آخر ہو گھر گھر ہے یہی چرچا تم حامی و ناصر ہو
ہر ذرہ ہوا شیدا کیا بات تمہاری ہے تم پر ہے خدا شیدا
رحمت کا خزینہ ہو دنیا نے تمہیں مانا ہے، تم شاہؐ مدینہ ہو
تم ختمؐ رسل ٹھہرے ایمان کا جز بن کر، تم حاصل کل ٹھہرے
دریائے سخاوت ہو میدان قیامت میں تم سایہ رحمت ہو
جلوے ہیں بہم تم سے تم دین کی عظمت ہو، ہے شان حرم تم سے
سبطینؓ کے نانا ہو رحمت کا خزینہ ہو، حکمت کا خزانہ ہو

marfat.com

محشر کے تمہی مالک — تسنیم کے آقاؐ ہو کوثر کے تمہی مالک
سانسوں میں رواں تم ہو — ہر دل میں تمہارا گھر، وہ جان جہاں تم ہو
تم سید و سرور ہو — تم ارفع و اعلیٰ ہوں تم شافعؐ محشر ہو
تنویر شریعت تم — تصویر حقیقت تم ، توقیر طریقت تم
دو ابرو ہیں او ادنیٰ — واللیل تو گیسو ہیں، والشمس رخ زیبا
جذبوں کو ہوا دے کر — دیکھو تو ذرا ان کی رحمت کو صدا دے کر
کیا خوب ترا گھر ہے — داماد علیؓ تیرے، زہرا تری دختر ہے
مٹتے نہیں کب تم پر — یہ جن وملک، انساں، قرباں ہیں سب تم پر

ہم گنہ گاروں کو..... (پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ)

ہم گنہ گاروں کو سرکارؐ سنبھالے ہوں گے — حشر میں انکی شفاعت کے حوالے ہوں گے
نور آنکھوں میں تو چہروں پہ اجالے ہوں گے — مصطفیٰؐ والوں کے انداز نرالے ہوں گے
شافعؐ حشر کی رحمت انہیں دھو ڈالے گی — جو ورق دفتر اعمال میں کالے ہوں گے
نزع میں ان کے تصور سے مقدر چمکا — قبر میں اب تو اجالے ہی اجالے ہوں گے
نکتہ چین شان رسالت کے، چھپے موذی ہیں — آستینوں میں کبھی سانپ تو پالے ہوں گے؟
جو لٹاتے ہیں محمدؐ پہ اثاثہ اپنا — ان کی تحویل میں جنت کے قبالے ہوں گے
دکھ مٹاتا ہے فقط ایک اشارہ ان کا — اب لبوں پر نہ وہ آہیں، نہ وہ نالے ہوں گے
خلد میں بھیڑ نظر آتی ہے خوش باشوں کی — میرے آقاؐ کے یہ سب ماننے والے ہوں گے
ہم تو اس شان سے پہنچیں گے درِ مولاؐ تک — چہرے پر گردِ سفر، پاؤں میں چھالے ہوں گے
خود کو ناموس محمدؐ پہ جو قربان کریں — خلد کے والی و وارث وہ جیالے ہوں گے
بخشوالیں گے خدا سے انہیں محبوبؐ خدا — طوق گردن میں غلامی کا، جو ڈالے ہوں گے
جنتی وہ ہیں جنہیں ان کی شفاعت پہ یقین — وہ جو منکر ہیں، جہنم کے حوالے ہوں گے
ان کی ہر ایک نعت جب کہ ہے اعجاز نصیرؔ — ان کی مدحت کے بھی انداز نرالے ہوں گے

marfat.com

گلزار مدینہ صلِ علیٰ ..... (پیر سید نصیر الدین نصیر)

گلزار مدینہ صلِ علیٰ، رحمت کی گھٹا سبحان اللہ
پرنور فضا ماشاء اللہ، پرکیف ہوا سبحان اللہ

اس زلف معنبر کو چھو کر مہکاتی ہوئی، اتراتی ہوئی
لائی ہے پیام تازہ کوئی، آئی ہے صبا سبحان اللہ

والشمس جمال ہوش ربا زلفیں واللیل اذا یغشی
الثاب سیادت قرآں میں یٰسین، طٰہٰ، سبحان اللہ

معراج کی شب حضرت کا سفر افلاک کی رونق سرتاسر
مہتاب کی صورت روشن ہے نقش کف پا سبحان اللہ

جب بہر شفاعت محشر میں سرکار کا شہرہ عام ہوا
اک لہر خوشی کی دوڑ گئی، امت نے کہا سبحان اللہ

ہونٹوں پہ تبسم کی موجیں، ہاتھوں میں لئے جام رحمت
کوثر کے کنارے وہ اُن کا انداز عطا سبحان اللہ

آنکھیں روشن، پرنور نظر، دل نعرہ زناں، جاں رقص کناں
تاثیر دعا سبحان اللہ پھر ان کی دعا، سبحان اللہ

بوبکرؓ کا حسن صدق بیاں، عدل عمرؓ آئین قرآں
عثمانؓ غنی میں رنگ حیا، حیدرؓ کی سخا سبحان اللہ

کہنے کو تو نعتیں سب نے کہیں، یہ نعت نصیرؔ آفاقی ہے
"کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء" کیا خوب کہا، سبحان اللہ

پہنچے طیبہ میں ہم ..... (محمد حنیف نازش قادری)

پہنچے طیبہ میں ہم اور کیا چاہیے
ہو رہا ہے کرم اور کیا چاہیے

ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہم کو مل ہی گئے
انؐ کے نقش قدم اور کیا چاہیے

تو نے مانگا مدینہ سو وہ مل گیا
اے طلب! اب تو تھم اور کیا چاہیے

اے نظر تیری محنت ٹھکانے لگی
اٹھ کے گنبد کے جم اور کیا چاہیے

انؐ کی چشم کرم کی تو بہ ہوئی
مٹ گئے سارے غم اور کیا چاہیے

نام احمدؐ سے دل کو قرار آ گیا
اے مری چشم نم اور کیا چاہیے

انؐ کے ہم ہو گئے جگ ہمارا ہوا
فضل شاہؐ امم اور کیا چاہیے

انؐ کے منگتوں کو ملتا ہے خیرات میں
گلستان ارم اور کیا چاہیے

اس سے بڑھ کر نہیں بات نازش کوئی
نکلے طیبہ میں دم اور کیا چاہیے

marfat.com

سرکار مدینہ آئیں گے

آج اپنی محفل میں سرکار مدینہ آئیں گے
انوار کی بارش برسے گی رحمت کے بادل چھائیں گے

مانا کہ بروں سے بھی ہوں برا
پر ناز ہے ان کی نسبت پر

ہو گی نظر محشر پرسش ہے مجھ کو بھروسہ رحمت پر
جو دور رہیں گے آقا سے محشر میں وہی پچھتائیں گے

آج اپنی محفل میں سرکار مدینہ آئیں گے
سرکار دو عالم ہیں بے شک

ہیں قاسم نعمت صلّ علیٰ محشر میں رہے گا پر بھی
ہے سایہ رحمت صلّ علیٰ وہ ساقی کوثر ہیں ہم کو

بھر بھر کہ جام پلائیں گے آج اپنی محفل میں سرکار مدینہ آئیں گے

رکھتے ہو خبر دن رات میری ہے لاج تمہارے ہاتھ میری
ہوجائے نگاہ لطف و کرم بن جائے گی بگڑی بات میری

گر تم نہ کرو گے مجھ پہ کرم پھر کس کے در پر جائیں گے

انوار کی بارش ہوتی ہے دربار نبی کا کیا کہنا
فردوس نگر ہے طیبہ کی ہر ایک گلی کا کیا کہنا

جب ہوگا کرم ہم پر انکا پھر ہم بھی مدینے جائیں گے
آج اپنی محفل میں سرکار مدینہ آئیں گے

جنت کی سند ملتی ہے انہیں اس در پر جو بھی جاتا ہے
کونین کی دولت اس در سے جو جاتا ہے وہ پاتا ہے

ہم جیسے بروں کو بھی ہے یقین سرکار مدینے بلائیں گے
آج اپنی محفل میں سرکار مدینہ آئیں گے

مانا کہ عبادت والوں کو جنت میں جگہ مل جائے گی
پر اتنا بتا دے اے واعظ یہ رحمت کس کام آئے گی

رحمت کا بھرم رکھنے کے لئے گناہ گار مدینے جائیں گے

marfat.com

خواجہ ہیں میرے پیر.....(علیم الدین علیم)

خواجہ ہیں میرے پیر اللہ ہی اللہ
میرے دل میں بسنے والا کملی والے کا دل گیر

اپنے رستوں پر رکھی اس نے میری بنیاد
مجھ کو ڈھا کے نئے سرے سے کی میری تعمیر

غیروں کو اپنانے والا اس کا پیارا نام
اوپر سے تنہا تنہا اندر سے عالمگیر

اس پارس کو چھو کر میں پتھر سونا کہلایا
ان کی چوکھٹ میں کیوں چھوڑوں یہ ہے میری جاگیر

اس کے رنگوں میں رہتی ہے سادگی سادات
اس کا دادا تیر خدا نانا ہے پیروں کا پیر

میں ہوں علیم ان کا منگتا یہ ہیں میرے لجپال
سینہ چیر کہ دیکھو نکلے گی ان کی تصویر

خواجہ ہیں میرے پیر اللہ ہی اللہ
میرے دل میں بسنے والا کملی والے کا دل گیر

ایسا بادشاہ حسین ہے.....(استاد عبدالرزاق)

ایسا بادشاہ حسین ہے یاحسین ہے ایسا بادشاہ حسین ہے
امن کا مہر و ماہ بھی جو شاہوں کا ہے شاہ بھی ایسا شہنشاہ حسین ہے

یاحسین ہے ایسا بادشاہ حسین ہے یاحسین ہے
یہ بات کس قدر حسیں جو کہہ گئے معین الدین

دین کی پناہ حسین ہے یاحسین ہے
چھپا ہوا خزانہ تھا میرا کسی کو بھی پتہ نہ تھا

نہ آتے یہ ظہور میں تو ہیں کسی کا بھی خدا نہ تھا
میری کل خدائی جن کے روبرو بنی پانچواں گواہ حسین ہے

یاحسین ہے ایسا بادشاہ حسین ہے یاحسین ہے
دعاؤں میں نواؤں میں جو واسطہ انہیں بنائے گا

بہشت کی جو راہوں کا جو راستہ انہیں بنائے گا
نہ راستے میں موڑ ہے نہ واسطے میں موڑ ہے

ایسی سیدھی راہ حسین ہے یاحسین ہے
سنو سنو یہ دین تو حسین کا ہمیں ہی دان ہے

جہاں جہاں یہ دین ہے وہاں وہاں حسین حکمران ہے
پاک سرزمین کا اس کے ہر مکین کا سب کا سردار حسین ہے

marfat.com

حضرت خواجہ معین الدین اجمیری..... (محمد انور)

تیرا ثانی نہیں خواجہ معین الدین اجمیری
نہیں تجھ سا کہیں خواجہ معین الدین اجمیری

زمین ہند میں نائب رسول اللہ کا تو ہے
سفیر شاہ دین خواجہ معین الدین اجمیری

تیرا سادات سے رشتہ تو حسنی ہے حسینی ہے
ہو آل شاہ دین خواجہ معین الدین اجمیری

ستارے آسمان معرفت کے اولیاء سارے
تو ہے ماہ جبیں خواجہ معین الدین اجمیری

رئیس چشتیہ تو ہے ہوا انوار سے تیرے
اُجالا ہر کہیں خواجہ معین الدین اجمیری

کرم عثمان ہارونی کا مودود اعظم کا
ہو ان کے جانشین خواجہ معین الدین اجمیری

ولی گنج شکر! بختیار کاکی سے گدا تیرے
تو آقا بہترین خواجہ معین الدین اجمیری

تیرے دربار پر اچھے برے شاہ و گدا آ کر
جھکاتے ہیں جبیں خواجہ معین الدین اجمیری

کجا من بے نوا انور کجا خواجہ ثناء تو
کرم فرمودہ ایں خواجہ معین الدین اجمیری

کملی والے تو طلب سے بھی..... (محمد جامی)

کملی والے تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
آئے منگتا تو وہ سلطان بنا دیتے ہیں

یاد کرلے جو کوئی دل سے میرے مدنی کو
طیبہ والے اسے طیبہ میں بلا لیتے ہیں

دیکھے کوئی تو صدا دے کہ میرے آقا کو
پل میں بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیتے ہیں

خلق ایسا تو کسی اور میں پایا ہی نہیں
دشمن آجائے تو چادر بھی بچھا دیتے ہی

ذکر کرتا ہے جو سرکار کے محبوبوں کا
میرے آقا اسے محبوب بنا لیتے ہیں

کرتے ہیں آ کے کرم شاہ دو عالم ان پر
جو بھی سرکار کی محفل کو سجا لیتے ہیں

کوئی آجائے اگر جرموں پہ نادم ہو کر
میرے آقا اسے کملی میں چھپا لیتے ہیں

گر کوئی نام محمد کا وظیفہ کر لے
خواب میں آ کے وہ جلوہ بھی دکھا دیتے ہیں

تیرا کیا ذکر ہے جامی تیری اوقات ہی کیا
تجھ سے لاکھوں کو بھی سرکار نبھا لیتے ہیں

marfat.com

کرم سرکارؐ کا ہوگا ..... (محمد حنیف نازش تاررؔی)

کرم سرکارؐ کا ہوگا فروزاں ہم نہ کہتے تھے
زیارت کے دیے ہونگے فروزاں ہم نہ کہتے تھے

لو ان کا نام نامی آ گیا لب پر ہنسے آنسو
کریں گے ایک دن ہم بھی چراغاں ہم نہ کہتے تھے

مدینے جا کے اشک و آہ طوفاں تھما کیسا!
انہیؐ کے پاس ہے ہر دکھ کا درماں ہم نہ کہتے تھے

ادھر آقاؐ نے منہ پھیرا، ادھر گہنا گیا سورج
گدا ہے انؐ کے در کا مہر تاباں ہم نے کہتے تھے

اٹھی انگلی تو ٹوٹا چاند، پلٹا نیر اعظم
نبیؐ کے ہاتھ میں ہے اور نگ دوراں ہم نہ کہتے تھے

پریشاں خلق محشر میں بالآخر انؐ کے پاس آئی
وہیؐ پوچھیں گے حال دردمنداں ہم نہ کہتے تھے

گل امید دیدار مدینہ کھل گیا نازشؔ
برسنے کو ہے اب ابر بہاراں ہم نہ کہتے تھے

جاتا ہے ماہ رمضان کر کے ہمیں کنارا

جاتا ہے ماہ رمضاں کر کے ہمیں کنارا! حافظ خدا تمہارا
تیرا سوا جہاں میں اب کون ہے ہمارا حافظ خدا تمہارا
منجدھار میں ہے نیاؔ کوئی نہیں کھویاؔ
آ کر ذرا مہہ دیں دیدو ہمیں سہارا! حافظ خدا تمہارا
رنج و الم میں چھوڑا صائم سے منہ کو موڑا
ہوتا ہے صائموں کا دل ہائے پارا پارا حافظ خدا تمہارا
ہے بے کسی کا عالم گھر گھر ہے تیرا ماتم
بھلا کیوں ہو صائموں کو تیری رخصتی گوارا حافظ خدا تمہارا
تیری رخصتی پہ مہماں پر غم ہے جن و انساں
مغموم یہ جہاں ہے تیرے غم نے سب کو مارا حافظ خدا تمہارا
مجبور ناتواں ہوں شاید میں پر خطا ہوں
محتاج ہوں کرم کا! کردو کرم خدا حافظ تمہارا

marfat.com

منقبت حضرت غوث اعظمؒ ..... (محسن علی محسن)

میں بے کس ہوں میں بے بس ہوں — کر دیری پکار حضرت غوث اعظم جیلانی
در پہ بلالو بگڑی بنادو — بغدادی سرکار حضرت غوث اعظم جیلانی
غوث قطب ابدال قلندر — آپ کے در کے سوالی
جس نے جو مانگا وہ پایا — لوٹا کوئی نہ خالی
بٹتا ہے حسنین کا صدقہ — دیتے ہیں سرکار حضرت غوث اعظم جیلانی
بارہ برس کی ڈوبی کشتی — تم نے پل میں ابھاری
محبوب سبحانی ہو تم — یہ ہے شان تمہاری
ولیوں کے گلشن میں آئی — آپ کے دم سے بہار حضرت غوث اعظم
دور ہوں میں بغداد نگر سے — دور کردو یہ دوری
آج دکھا دو اپنا جلوہ — حسرت کردو پوری
ہادی و رہبر مونس و یاور — ولیوں کے سردار حضرت غوث اعظم جیلانی
ہم ہیں پروانے ان کے — خلقت ان کی دیوانی
وہ ہیں محی الدین — سید عبد القادر جیلانی
غوث اعظم کردیں ، گے — ہم سب کا بیڑا پار حضرت غوث اعظم جیلانی
چاہے موجیں ہوں طوفانی — غوث پیا کو صدا دے
آئیں گے امداد کے والی — بگڑی تیری بنانے
نعرہ لگا تو غوث پیا کا — ہو گا بیڑا پار حضرت غوث اعظم جیلانی

marfat.com

مدنی ماہیے.....(حافظ سید نظام الدین نظامی)

کوئی بوٹا پودینے دا — جان توں پیارا لگدا سلطان مدینے دا

ماہی عرباں دا والی اے — اک سوہنا مکھڑا اے دو جی کملی کالی اے

تیری شان سوایا اے — ایک تیرے دم بدلے رب عرش سجایا اے

بدلاں نے چھاں کیتی — رب من جاوے گا جدوں سوہنے نے ہاں کیتی

روضے جی چھاں کوئی نہیں — میرے آقا دی ماں ورگی دو جگ وچ ماں کوئی نہیں

کوئی گٹکاں کھجور دیاں — لوکی چڑدا چن ویکھ دے سانوں تانگ حضور دیاں

موہڈے کملی کالی اے — جہیدے نال آسی لائیاں چودہ طبقاں داوالی اے

آج ساڈی وی عید ہووے — آگے آگے کملی والا پیچھے بابا فرید ہوئے

اودا بدن نورانی اے — کالی کالی زلفاں نیں نالے آکھ مستانی اے

بدل رحمتاں دے چھائے ہوئے نیں — انج پیا لگدا اے جیویں آقا آئے ہوئے نیں

کوثر دا پانی اے — آقا دے ناں لا دے جندانج وی تے جانی اے

رب کرم کمایا اے — نبی ساڈا دنیا تے بن رحمت آیا اے

جہیدا جگ پروانہ اے — بابا اے زہرا دا حسنین دا نانا اے

مائی آمنہ جایا اے — دائی حلیمہ نے انہوں گود کھڈیا اے

جاندی وار جے دید ہوئے — اکھڑن ساں جس دم سوہنے دی دید ہووے

رحمت دا خزینہ اے — انہاں ہور کی ویکھنا جنہاں ویکھیا مدینہ اے

قسمت نوں جگاوندے نیں — جیڑے میرے آقا دا میلاد مناوندے نیں

کملی دی چھاں کرجا — ماہی سانوں ملنے دی اک ہولی جی ہاں کرجا

ملنے دی تھاں دس جا — جیہڑا سانوں روگ لایا اس روگ دا ناں دس جا

marfat.com

کیا خبر کیا سزا مجھ کو..... (پروفیسر اقبال عظیم)

کیا خبر کیا سزا مجھ کو ملتی ! میرے آقا نے عزت بچا لی
فرد عصیاں مری مجھ سے لے کر ! کالی کملی میں اپنی چھپا لی
وہ عطا پر عطا کرنے والے ! اور ہم بھی نہیں ٹلنے والے
جیسی چوکھٹ ہے ویسے بھکاری ! جیسا داتا ہے ویسے سوالی
میں گدا ہوں مگر کس کے در کا ! وہ جو سلطان کون و مکاں ہیں
یہ غلامی بڑی مستند ہے ! میرے سر پر ہے تاج بلالی
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں ! زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی ! گھر کے باہر سماں خالی خالی
میری عمر رواں بس ٹھہر جا ! اب سفر کی ضرورت نہیں ہے
ان کے قدموں میں میری جبیں ہے ! اور ہاتھوں میں روضے کی جالی
میں فقط نام لیوا ہوں ان کا ! ان کی توصیف میں کیا کروں گا
میں نہ اقبالؔ ، خسرو نہ سعدی ! میں نہ قدسی نہ جامی نہ حالی

کاش یہ دعا میری..... (محسن علی محسن)

کاش یہ دعا میری معجزے میں ڈھل جائے
سامنے مدینہ ہو اور دم نکل جائے

ہم گناہ گاروں پر آپ جو کرم کر دیں
ناو بہر طوفاں سے کیوں نہ پھر نکل جائے

واسطہ نواسوں کا صدقہ غوث اعظم کا
آفتو و بلا ساری میرے سر سے ٹل جائے

جب گزر رہے ہوں ہم پل صراط سے آقا
پاؤں ڈگمگائے تو خود بخود سنبھل جائے

اے میری سخی داتا میری سوئی قسمت بھی
آپ کے اشارے سے یا نبی بدل جائے

نام مصطفیٰ کا یہ معجزہ حسیں تر ہے
نام سن کے آقا کا ہر گدا مچل جائے

نعت ہی خزینہ ہو نعت ہی وظیفہ ہو
نعت کے وسیلے سے ہر عذاب ٹل جائے

روح رقص کرتی ہے نام جب سنوں ان کا
جاں مچل مچل جائے دل بہل بہل جائے

پنجتن کے صدقے میں ہو لحد مدینے میں
ہو کرم جو محسنؔ پر زندگی سنبھل جائے

marfat.com

جیڑے دل وچ رکھ دے نیں ..... (بابائے نعت محمد یوسف)

جیڑے دل وچ رکھدے نیں ارمان مدینے دے
بن جاندے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

مولا تیرا کی جاندا اک وار جے کردیوے
پیدا اس کملے لئی سامان مدینے دے

سنیاں اے مدینے تے جدوں دوردں نظر پیندی
جی کردائے ہو جائیے قربان مدینے تے

اک وار زیارت جو کر آئے نئیں رونے دی
ساری عمر نہ دے سکدے احسان مدینے دے

مولا تیرا شکر کراں ہر وار جے کردیویں
اس کو ہیچ کملے لئی ساماں مدینے دے

دل پھڑکے میں بے جانا جی بھر کے میں رو لینا
ٹر جاندے مینوں چھڈ کے مہمان مدینے دے

میں سو جاؤں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

حبیب خدا کا نظارا کروں میں
دل و جان ان پر نثارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

تری کفش پا یوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اس کو بہارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

خدا را اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر
دم واپسیں تو نظارہ کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

ترے نام پر سر کو قربان کر کے
ترے سر سے صدقہ اتارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

مرا دین و ایماں فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

marfat.com

حاضر در دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں ..... (جان فدا)

حاضر در دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں
محتاج نظر ہے حال مرا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں
میں کب آنے کے قابل تھا رحمت نے یہاں تک پہنچایا
سرکار پہ تن من جان سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں
میں کر کے ستم اپنی جاں پر قرآن میں جاؤں گا پڑھ کر
آیا ہوں بہت شرمندہ سا سرکار توجہ فرمائیں
آنسو آنسو ہیں فریادی اور عرض کرم ہچکی ہچکی
دھڑکن دھڑکن دیتی ہے صدا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں
اک میں ہی نہیں پوری امت ساری دنیا ساری خلقت
تکتی ہے رستہ رحمت کا سرکار توجہ فرمائیں سرکار توجہ فرمائیں

گناہوں کی نہیں جاتی ..... (حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری)

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یا رسول اللہ
تمہی اب کچھ کرو ماہ رسالت یا رسول اللہ
گناہوں سے مجھے ہو جائے نفرت یا رسول اللہ
نکل جائے بری ہر ایک خصلت یا رسول اللہ
گناہ کر کر کے ہائے ہو گیا دل سخت پتھر سے
کروں کس سے کہاں جا کر شکایت یا رسول اللہ
کرے منہ کی سیاہی سے اندھیری رات شرمائے
مرا چہرہ ہو تاباں نور عزت یا رسول اللہ
وقت نزع آقا ہو نہ جاؤں میں کہیں برباد
مرا ایمان رکھ لینا سلامت یا رسول اللہ
ترے رب کی قسم میں لائق نار جہنم ہوں
بچا سکتی ہے بس تیری شفاعت یا رسول اللہ
پھنسا جاتا ہے دنیا کی محبت میں دل عطار
کرو عطار سے یہ دور آفت یا رسول اللہ

marfat.com

آپ کے در سے کوئی.....(محمد عبدالستار نیازی)

آپ کے در سے کبھی خالی گیا کوئی نہیں
ہیں سخی لاکھوں مگر پر آپ سا کوئی نہیں

آپ کے دامن میں ہے دونوں جہاں کی نعمتیں
آپ کے لطف و کرم کی انتہا کوئی نہیں

چھوڑ کر گلیاں غموں کی آؤ مدینے کو چلیں
دور رہ کر ان سے جینے کا مزہ کوئی نہیں

جب لیا نام محمد تو مشکلیں حل ہو گئیں
کون کہتا ہے اثر اس نام کا کوئی نہیں

جلوہ ذات خدا جس نے ہو دیکھا بے حجاب
یا رسول ہاشمی تیرا سوا کوئی نہیں

ہے یہ وہ دربار دربار محمد آسیو
اعتراف جرم کرلو تو سزا کوئی نہیں

کون پوچھے اے نیازی اس درد دل کا ماجرا
جز محمد کے ہمارا آسرا کوئی نہیں

اج سکِ متراں دی .....(حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ)

اج سک متراں دی وڈھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے

لوں لوں وچہ شوق چنگیری اے
اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے

کانی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جاناں کہ جان جہان آکھاں

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

دسے صورت راہ بے صورت دا
توبہ راہ کہ بہین حقیقت دا

پر کم نہیں بے سو جھت دا
کوئی ورلیاں موتی لے تریاں

ایہا صورت شالا پیش نظر
رہے وقت نزع تے روز حشر

وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر
سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں

لاہو مکھ توں مخطط بردیمن
من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن

دو جگ رکھیں راہ درفرش کرن
سب انس و ملک حوراں پریاں

سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک

کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

marfat.com

سرکار آ رہے ہیں.....(محسن علی محسن)

صلی علیٰ پکارو سرکار آ رہے ہیں
اٹھو اے بے سہارو سرکار آ رہے ہیں

مولود کی گھڑی ہے چلو آمنہ کے گھر پر
اے خلد کی بہارو سرکار آ رہے ہیں

جو مانگنا ہے مانگو جو لینا ہے سو لے لو
دنیا کے تاجدارو سرکار آ رہے ہیں

رحمت کے در کھلے ہیں رحمت برس رہی ہے
کیا غم ہے غم کے مارو سرکار آ رہے ہیں

گھر آمنہ کا رشک جنت بنا ہوا ہے
پیارے نبی کے پیارو سرکار آ رہے ہیں

رحمت آ گئی نرالی مہکی ہے ڈالی ڈالی
آ جاؤ تم بہارو سرکار آ رہے ہیں

سرکار دو جہاں کی تعظیم لازمی ہے
جھک جاؤ چاند تارو! سرکار آ رہے ہیں

دامن تیرا اے محسن بھر جائے گا کرم سے
نعت نبی سناؤ سرکار آ رہے ہیں

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما .....(نجم نعمانی)

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

جس وقت تھے خدمت میں ان کے بوبکر و عمر عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا

جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانہ دل
جب رشک مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہو گا

اللہ غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محراب حرم کا ہلالی کا مینار کا عالم کیا ہو گا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے
اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہو گا

marfat.com

نظر سے جمالِ حرم..... (محمد حنیف نازشؔ)

نظر سے جمالِ حرم چومتا ہوں — میں آقاؐ کے نقشِ قدم چومتا ہوں
لگاتا ہوں ہونٹوں سے جب میں انگوٹھے — تو نامِ شفیع امم چومتا ہوں
لگے میم جے میم دال ایسا پیارا — میں اس نام کے پیچ و خم چومتا ہوں
اذانوں میں سنتا ہوں جب نام ان کا — تو آواز کا زیر و بم چومتا ہوں
پیمبرؐ کی الفت میں جو بھیگ جائے — خیالوں میں وہ چشمِ نم چومتا ہوں
کہے عشق میرا کہ نامِ محمدؐ — بہت چوم لوں پھر بھی کم چومتا ہوں
یہ ہے ذوق میرا، یہ میرا طریقہ — ثنا ان کیؐ لکھ کر قلم چومتا ہوں
یہ سنت ہے صدیق اکبرؓ کی نازشؔ — جو نامِ نبیؐ دمبدم چومتا ہوں

قدرت نے آج اپنے..... (پیر نصیر الدین نصیر)

قدرت نے آج اپنے جلوے دکھا دیئے ہیں — آمد پہ مصطفیٰ کی، پردے اُٹھا دیئے ہیں
یہ کون آ رہا ہے یہ آج کون آیا — سوئے ہوئے مقدر کس نے جگا دیئے ہیں
جب اُن کا نام لے کر مظلوم کوئی رویا — زنجیر توڑ دی ہے، قیدی چھڑا دیئے ہیں
بے کس نواز اُن سا، پیدا ہوا نہ ہوگا — بچھڑے ملا دیئے ہیں، اجڑے بسا دیئے ہیں
بحرِ کرم میں اُن کے اٹھی جو موجِ رحمت — مرتے بچا لئے ہیں، گرتے اُٹھا دیئے ہیں
اللہ رے ہوائیں اُس دامنِ کرم کی — بنجر زمیں تھی دل کی، گلشن کھلا دیئے ہیں
شاہوں کے در پہ جانا توہین تھی ہماری — اُن کی گلی میں ہم نے بستر لگا دیئے ہیں
صدقے مَیں آپ کی اُس حاجت روا نظر پہ — جس نے گدا ہزاروں سلطاں بنا دیئے ہیں
غازہ سمجھ کے منہ پر ملتے ہیں اہلِ نسبت — مٹی نے اُن کے در کی، مکھڑے سجا دیئے ہیں
سینے میں ہوں سجائے یادوں کی ایک محفل — اُن کی لگن نے دل میں میلے لگا دیئے ہیں
بڑھتی ہی جا رہی ہیں تابانیاں حرم کی — بجھتے نہیں کسی سے طیبہ کے کیا "دیئے" ہیں
وہ جانیں اے نصیرؔ اب یا جانے اُن کا خالق — ہم نے تو دل کے دکھڑے اُن کو سنا دیئے ہیں

گناہوں کی عادت چھڑا ..... (حضرت مولانا محمد اویس عبید رضا قادری)

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطا میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطا میرے مولا

مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بحر خیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اس دم اٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا برا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا

تجھے واسطہ تیری رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا

جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا

تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ تیرا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دے دے اپنی رضا میرے مولا

ہے ادعونی فرماں قرآں میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی کا
یہی ہے میری التجاء میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا بھی سے
تو کر دے سبھی کا بھلا میرے مولا

میری تا قیامت جو نسلیں ہوں یارب
ہوں سب عاشق مصطفےٰ میرے مولا

ہے کہنے پہ نظریں عبید رضا کی
ہوں مقبول ہر اک دعا میرے مولا

marfat.com

نعت شریف..... (الحاج محمد علی ظہوری قصوریؔ)

یوں تو سارے نبیؑ محترم ہیں مگر سرور انبیاء تیری کیا بات ہے
رحمت دو جہاں اِک تری ذات ہے اے حبیب خدا تیری کیا بات ہے
روح کون و مکاں پہ نکھار آ گیا سب کی بے چینیوں کو قرار آ گیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمد مصطفٰے تیری کیا بات ہے
چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی جیسے گلشن میں فصل بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا' اسم اعظم ملا ذکر صلی علیٰ تیریؐ کیا بات ہے
حضرت آمنہؓ کے دُلارے نبی غم زدہ امتوں کے سہارے نبی
روز محشر کہے گی یہ خلق خدا سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے
ہر قدم رحمتوں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے!
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے در مصطفےؐ تیری کیا بات ہے
جو تمنا تھی دل کی وہ پوری ہوئی مرحبا مصطفےؐ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوریؔ ظہوریؔ ہوئی اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے

نعت شریف.....(سید ناصر حسین شاہ)

دل میں نبیؐ کی یاد نے ڈیرا جما لیا — سارے غموں سے آپؐ کے غم نے بچا لیا
انسان جا رہا ہے خود چل کے چاند پر — میرے نبیؐ نے چاند کو در پہ بُلا لیا
ویرانیاں نہ ہوں گی آنکھوں میں اب کبھی — میں نے مدینہ آپ کا دل میں بسا لیا
قربان جاؤں یا نبیؐ تیرے مقام پر — تونے تو پتھروں سے بھی کلمہ پڑھا لیا
سینے میں ہے بہار کا میلہ لگا ہوا — جب سے تمہارے درد کو مہماں بنا لیا
پلکوں پہ رکھ کر ناصرؔ اشکوں پہ چند دیئے — محفل کو ہم نے با رہا یونہی سجا لیا

marfat.com

مانگنے والو دُعاؤں.....(عشرت گودھروی)

مانگنے والو دُعاؤں میں مدینہ مانگو
زندگی مکّے میں اور طیبہ میں مرنا مانگو

ڈوب جانے کا کوئی خوف نہ ہو گا تُم کو
پنجتن جس پہ لکھا ہو وہ سفینہ مانگو

فرض بھی پُورا ہو اور موت مدینے میں ملے
رات دن آقاؐ سے بس حج کا مہینہ مانگو

بعد مرنے کے مہک اُٹھے لحد کے گوشے
اس لئے رب سے محمدؐ کا پسینہ مانگو

مدحت شاہ اُممؐ کرنے سے پہلے عشرتؔ
نعت کہنے کے لیے رب سے قرینہ مانگو

خوشبو ہے دوعالم.....(حفیظ تائب)

خوشبو ہے دوعالم میں تیری اے گُل چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں تیرے اوصاف حمیدہ

تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ

سیرت ہے تیری جو ہر آئینۂ تہذیب
روشن تیرے جلوؤں سے جہاں دل و دیدۂ

مضمر تیری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایمان ہے یہی میرا عقیدہ

اے رحمت عالم تیری یادوں کی بدولت
کس درجہ سکوں ہے میرا بندِ سفیدہ

یوں دُور ہوں تائبؔ میں ہر حریم نبویؐ سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

جسے دیکھنی ہو جنت وہ نبیؐ.....(سید ریاض الدین سہروردی)

جسے دیکھنی ہو جنت وہ نبیؐ کے در سے گزرے
وہ جدھر جدھر سے گزرے یہ ادھر ادھر سے گزرے

غم ہجرِ مصطفیٰؐ میں یہی کیفیت ہے اپنی
کبھی آہ دل سے گزرے کبھی چشمِ نم سے گزرے

جسے دیکھنے ہوں جلوے کرم شہہ امم کے
وہ مدینہ طیبہ کی کسی راہ گزر سے گزرے

فقط ان کا ہے وسیلہ جو ہمیشہ کام آیا
بڑے انقلاب آئے وہ تمام سر سے گزرے

میں یقین سے کہوں گا ہوئی مجھ کو دید ان کی
کبھی ان کا سبز گنبد جو میری نظر سے گزرے

میں مروں تو میرے لب پر ہو ریاضؔ ذکر ان کا
یہی اک دعا ہے یارب جو درِ اثر سے گزرے

جسے دیکھنی ہو جنت وہ نبیؐ کے در سے گزرے
وہ جدھر جدھر سے گزرے یہ ادھر ادھر سے گزرے

marfat.com

تُو امیرِ حرم میں فقیرِ عجم..... (مظفر وارثی)

تُو امیرِ حرم میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب میں طلب ہی طلب
تو عطا ہی عطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

تو ابد آفریں میں ہوں دو چار پَل تو یقین میں گماں میں سخن تو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیّت تو کرم میں خطا تو کجا من کجا
تو ہے احرام انوار باندھے ہوئے میں درودوں کی دستار باندھے ہوئے
کعبۂ عشق تو میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا تو کُجا من کُجا
تو حقیقت ہے میں صرف احساس ہوں تو سمندر میں بھٹکی ہوئی پیاس ہوں
میرا گھر خاک پر اور تری رہ گزر سدرۃ المنتہیٰ تو کُجا من کُجا
میرا ہر سانس توخوں نچوڑے مرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے مرا
کاسۂ ذات ہوں تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا تو کُجا من کُجا
ڈگمگاؤں جو حالات کے سامنے آئے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی میں تیرا اُمتی تو جزا میں رضا تو کُجا من کُجا
میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تیری مجھ کو تابِ سخن ولے خموشی تیری
تو جلی میں خفی تو اٹل میں نفی تو صِلا میں گِلہ تو کُجا من کُجا
دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو مری ترجماں دل سے نکلے صدا تو کُجا من کُجا

غلام تم غلامی کا

غلاموں تم غلامی کا صدا حق ہی ادا کرنا نمک آقا کا کھاتے ہو تو آقا سے وفا کرنا
جہاں کوئی نہ تجھ کو تھامنے والا رہے باقی میرے سرکار تھامیں گے ذرا دل سے صدا کرنا
نبی کو یاد کرنا ہی حقیقت میں عبادت ہے ادا کرتے رہو تم یہ عبادت مت قضا کرنا
غلاموں تم غلامی کا صدا حق ہی ادا کرنا نمک آقا کا کھاتے ہو تو آقا سے وفا کرنا

marfat.com

غلاموں کو بلاتی ہیں سرکار کی..... (محمد احمد کمال شاہجہانپوری)

پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے چلو
درِ حضور پہ سب اپنی جھولیاں بھر لو
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
چلو بگڑی بناتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

مدینے میں مسلسل نور کی برسات ہوتی ہے
یہاں پرنور میں ڈوبی ہوئی ہر رات ہوتی ہے
ہمیشہ جگمگاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں مرے سرکار کی گلیاں

مدینے کے گلی کوچے میں منگتا جو بھی آئے گا
نبیؐ کی رحمتوں میں اپنا دامن بھر کے جائے گا
یہ خوش خبری سناتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

میرے سرکار کی گلیوں کا ہر منظر سہانا ہے
یہاں پر منتظر پلکیں بچھانے کو زمانہ ہے
کہ سب کو یاد آتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

انہیں گلیوں میں نورِ فاطمہ حسنین کھیلے تھے
نبیؐ کی دید ہوتی تھی لگے خوشیوں کے میلے تھے
اگر پوچھو بتاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

اِنہیں گلیوں میں جب آقا میرے تشریف لاتے تھے
تو نورانی مہک سے ساری گلیوں کو بساتے تھے
مہک اب بھی لٹاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

بہت ہی پیاری پیاری ہیں مدینے کی حسیں گلیاں
جو اِن گلیوں میں آ جائے مرادوں کی کھلیں کلیاں
نصیبوں کو جگاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

کبوتر گنبدِ خضرا کے کرتے ہیں سدا پھیرے
لگائے عاشقوں نے بابِ رحمت پر بھی ہیں ڈیرے
حسیں منظر دکھاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

جوانِ گلیوں کی یادوں میں سدا آنسو بہاتے ہیں
میرے آقا کمال اُنکو مدینے میں بلاتے ہیں
گلے اُن کو لگاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں
غلاموں کو بلاتی ہیں میرے سرکار کی گلیاں

marfat.com

سانسوں کی تکرار میں اللہ..... (خالد محمود نقشبندی)

سانسوں کی تکرار میں اللہ
روح کی نازک تار میں اللہ

پھولوں کی مہکار میں اللہ
غنچے میں اور خار میں اللہ

چڑیوں کی چہکار میں اللہ
سورج کی چمکار میں اللہ

گلشن میں گلزار میں اللہ
چمن میں لالہ زار میں اللہ

دریاؤں کی دھار میں اللہ
صحرا میں کوہسار میں اللہ

چوٹی پر اور غار میں اللہ
مسجد میں بازار میں اللہ

گنبد میں مینار میں اللہ
مومن کی تلوار میں اللہ

غازی کی للکار میں اللہ
چمٹے کی جھنکار میں اللہ

عشق میں اللہ پیار میں اللہ
عاشق دیکھے یار میں اللہ

اک تارے کی تار میں اللہ
مقتل میں اور دار میں اللہ

کٹیا میں دربار میں اللہ
پتوں میں اشجار میں اللہ

روحوں کے اقرار میں اللہ
سوچوں کے انبار میں اللہ

اپنوں میں اغیار میں اللہ
قرآں کے انوار میں اللہ

سب کے استغفار میں اللہ
حیدر کے اقرار میں اللہ

حبشی کے انکار میں اللہ
خالدؔ کے اشعار میں اللہ

یعنی کل سنسار میں اللہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

marfat.com

اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم..... (محمد صبیح رحمانی)

حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشم نم اللہ کرم اللہ کرم

ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم اللہ کرم اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام ترا ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا
محشر میں میرا رہ جائے بھرم اللہ کرم اللہ کرم

ہر سال طلب فرما مجھ کو ہر سال وہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طوافِ حرم اللہ کرم اللہ کرم

میری آنے والی سب نسلیں ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں
اسباب ہوں ان کو ایسے بہم اللہ کرم للہ کرم

اس ورد میں عمر کٹے ساری ہونٹوں پہ صبیح رہے جاری
اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم

حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم دیتی ہے صدا یہ چشم نم اللہ کرم اللہ کرم

یارب مدینے پاک..... (حافظ محمد حسین)

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو
پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی کی خاک آنکھوں میں خاک طیبہ لگانا نصیب ہو
طیبہ سے آ کے بھی رہے طیبہ کی آرزو سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو
در در کی ٹھوکریں ہیں جو میرے نصیب میں عشق نبی میں ٹھوکریں کھانا نصیب ہو
حافظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا قدموں میں مصطفٰے کے ٹھکانا نصیب ہو

marfat.com

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا..... سیّد عابد علی عابد

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلّی دکھا میرے مولا

بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
میری بے قراری مٹا میرے مولا

سنا ہے مدینہ کرم ہی کرم ہے
تو رکھتا جہاں میں سبھی کا بھرم ہے

تجھے واسطہ تیرے پیارے نبی ﷺ کا
میری اب تو بگڑی بنا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیرِ اثر ہیں
جو تجھ کو نہ مانے بڑے بے خبر ہیں

نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

جسے تو نے چاہا میں اس پہ فدا ہوں
میں تیرے محمد ﷺ کے در کا گدا ہوں

تجھے واسطہ کربلا کی زمیں کا
مجھے ہر بلا سے بچا میرے مولا

محمد ﷺ کو تو نے جو قرآں دیا ہے
کروڑوں دلوں میں مکمل بسا ہے

اے قرآں کے خالق گزارش ہے تجھ سے
میرے دل میں قرآں بسا میرے مولا

میری مشکلیں گر تیرا امتحاں ہیں
تو ہر غم قسم سے خوشی کا سماں ہے

گناہوں کی میرے اگر یہ سزا ہے
تو پھر مشکلوں کو گھٹا میرے مولا

یہاں پل میں بدلے ہوئے لوگ پائے
یہاں پل میں اپنے بھی دیکھے پرائے

تجھے تو ہمارے دلوں کی خبر ہے
کریں کس کا تجھ سے گلہ میرے مولا

شفاعت کا وعدہ کیا تو نے جس سے
گناہگار اُمید رکھتے ہیں اُس سے

سفارش کریں تجھ سے آمت کی آقا
تو کرنا سبھی کا بھلا میرے مولا

نگاہوں سے پنہاں کیوں منزل میری ہے
کیوں منجدھار میں ناؤ میری پھنسی ہے

خطاؤں کا مارا بھی پا لے گا سائل
گر عابدؔ کے دل میں سما میرے مولا

marfat.com

لم یاتِ نظیرک فی نظر.....(حضرت اِمام احمد رضا خانؒ)

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تو رے سرسو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا
البحر علا و الموج طغیٰ من بے کس و طوفان ہو شربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الیٰ لیلی چو بطیبہ رسی عرض بکُنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی موری شب نے نہ دن ہونا جانا
انا فی عطش و سخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

القلب شج والھم شجوں دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کا سے کہوں، میرا کون ہے تیرے سوا جانا
الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا، یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضاؔ، نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ میرا
ارشاد احبا ناطق تھا، ناچار اس راہ پڑا جانا
لَکَ بَدْرٌ فِی الْوَجہِ الأجمل خط ہالۂ مہ زُلف ابر اجل
تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی برن برسا جانا

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تو رے سرسو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

marfat.com

جو یادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دل کو..... (حامد رضا خان بریلوی)

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد سے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

مدینے جو بھی جاتا ہے وہ جھولی بھر کے لاتا ہے
سخی داتا ہیں خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ قربان ہو جا ان کے قدموں پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے
وہ خود تشریف لے آتے ہیں تڑپایا نہیں کرتے

جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہیں اے حامدؔ
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے
حقیقت ہے وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے

ذرے اس خاک کے تابندہ..... (پیر قطب الدین قطب)

ذرے اس خاک کے تابندہ ستارے ہوں گے
جس جگہ آپ نے نعلین اتارے ہوں گے

بوئے گل اس لئے پھرتی ہے چھپائے چہرہ
گیسو سرکارِ دوعالم نے سنوارے ہوں گے

اس طرف ابر برستا ہے گناہ گاروں پر
جس طرف چشمِ محمد کے اشارے ہوں گے

ایک میں کیا میرے شاہا کے شہنشاہوں نے
تیرے ٹکڑوں پہ شب و روز گزارے ہوں گے

لوگ تو حسن عمل لے کے چلے روز حساب
مصطفیٰ ہم تو فقط آپ کے سہارے ہوں گے

تجھ کو فردوس کی حسرت ہے نہ حوروں کی طلب
تو نے کچھ روز مدینے میں گزارے ہوں گے

تاب نظارہ اگر ہے تو پھر آؤ دیکھو
مسندِ عرش پہ سرکار ہمارے ہوں گے

اٹھ گئی جب میری جانب وہ کرم بارِ نظر
اس گھڑی قطبؔ کے بھی وارے نیارے ہوں گے

marfat.com

بڑی دور مدینہ تورا

بڑی دور مدینہ تورا یہاں جیا نہ لا گے مورا
بیٹھا ہوں میں آس لگائے موری کس دن ہوگی حاضری مورا جیون بیتا جائے

ہے نور کا سرمہ نین میں زلفیں ان کی پیاری پیاری
صورتیا میرے آقا کی ہے من موہنی پیاری پیاری
مورے پنکھ جو ہوتی میں اُڑ جاتی جا روضے کا درشن پاتی
میں تو راہ تکت ہوں برسوں سے آئی ہی نہیں موری باری
تو موری کس دن ہو گی حاضری مورا جیون بیتا جائے

کوئی ایسی سکھی چادر نہ ملی موہے پی کے دوا رے پہنچا دیتی
میں تو راہ مدینہ بھی دیکھی نہیں موری بہیاں پکڑ کے بتا دیتی
کہ موری کس دن ہو گی حاضری مورا جیون بیتا جائے

میں بے بس ہوں کملی والے کر دو ایک نجریا
چپکے چپکے منوا روئے توری دور نگریا
کسے جا کے درد سناؤں دل تھام تھام رہ جاؤں
جب کوئی مدینے جائے تو موری کس دن ہوگی حاضری مورا جیون بیتا جائے

میں سو جاؤں قسمت جاگے طیبہ کی ہو رتیا
جالی پکڑ کے سناؤں آقا اپنے من کی بتیا
دو جگ کے نور اُجالے لجپال مدینے والے
موہے اک پل چین نہ آوے تو موری کس دن ہوگی حاضری موری جیون بیتا جائے

marfat.com

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی..... (محمد صائم چشتی)

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے
مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو! رحمت مصطفےٰ لوٹ لو باب رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو دردِ دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اِس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کی منزل کی جانب سفینے چلیں میری صائم دعا آج کی رات ہے

سج گئے آپ کی محفل کو..... (محمد صائم چشتی)

سج گئے آپ کی محفل کو سجانے والے
میرے محبوب کا میلاد منانے والے
اپنے ہر اشک سے پلکوں پہ چراغاں کر لو
میرے محبوب ہیں اس بزم میں آنے والے
آمنہ پاک تیرا چاند مبارک تجھ کو
ہیں تیرے چاند پہ قربان زمانے والے
تجھ کو صد لاکھ مبارک ہو حلیمہ دائی
آ گئے گھر میں تیرے عرش پہ جانے والے
دین مٹ جاتا اگر خون نہ دیتے اپنا
میرے محبوب ﷺ کے گھرانے والے
کس قدر قول یہ سچا ہے رضا کا صائم
مٹ گئے آپ کے افکار مٹانے والے

marfat.com

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں ..... (علیم الدین علیم)

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفےٰ ﷺ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سائے ساتھ چلتے ہیں
مصطفےٰ ﷺ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

ہم کو روز ملتا ہے صدقہ کملی والے کا
مصطفےٰ ﷺ کے ٹکڑوں پر خوش نصیب پلتے ہیں

نعت مصطفےٰ ﷺ سُن کر آگ سرد ہوتی ہے
ذکرِ مصطفےٰ ﷺ سُن کر سنگ دِل پگھلتے ہیں

ذکرِ شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد ﷺ
جس جگہ پہ مجھ جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرورِ دیں کا
یہ وہ نام ہے جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ان کو کیا ضرورت ہے عطر و مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ٹکڑوں پہ جو پلتے ہیں

میرے سرکار ﷺ آئے ..... (محسن علی محسن)

بارہ ربیع الاول کے دن ابرِ بہاراں چھائے میرے سرکار آئے
آمنہ تیرے گھر آ کر جبریل پیام یہ لائے میرے سرکار آئے

دور ہوا دنیا سے اندھیرا آئے آقا ہوا سویرا
عبداللہ کے گھر آنگن خوشیوں کے بادل چھائے میرے سرکار آئے

مشکل تیری ٹل جائے گی سوکھی کھیتی پھل جائے گی
دائی حلیمہ تیرے سوئے بھاگ جگانے آئے میرے سرکار آئے

سوکھی تھیں گلشن میں کلیاں سونی تھیں مکے کی گلیاں
ان کے کرم سے چاروں جانب ہو گئے نور کے سائے میرے سرکار آئے

جو ہیں سب نبیوں کے سرور جانِ مسیحا خضر کے رہبر
جھولی بھرنا کام ہے جن کا آج وہ داتا آئے میرے سرکار آئے

مجھ کو ندا آئی یہ محسن دنیا کو بتلا دے محسن سمجھا دے محسن
کہ جو ہے نبی کا چاہنے والا اپنے گھر کو سجائے میرے سرکار آئے

marfat.com

وہ دن آئے گا اک بار..... (علیم الدین علیم)

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا

شاہ مدینہ رحمت عالم نبیوں کے سردار
دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار

میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقین ہے کرم کریں گے آمنہ بی کے لال
ان کو تو معلوم ہے یارو! میرے دل کا حال

کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

دیکھ کے مجھ عاصی کو ان کو آ جائے گا پیار
نورانی چادر میں چھپالیں گے اس دم سرکار

لے کر جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

دیکھا نہیں ان کا در اب تک کیا ہوگا انجام
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام

مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہیں دوری کی زنجیر
مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر

جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

جوش مسرت میں آ آ کر کلیاں کھلیں گی دل کی
ان کا کرم جب ہوگا علیم تو راہوں سے مشکل کی

گر جائے گی ہر دیوار میں مدینے جاؤں گا
وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا

یہ ناز یہ انداز..... (خالد محمود نقشبندی)

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور آپ کے در سے
اس ٹھاٹ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جایئے بازار نبی میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

وہ چاہیں بلا لیں جسے یہ ان کا کرم ہے
بے اذن مدینے کے نظارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

سرکار کی نسبت کا یہ اعجاز ہے ورنہ
طوفان سے نمودار کنارے نہیں ہوتے

خالد یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

marfat.com

بے خود کئے دیتے ہیں اندازِ حجابانہ..... (بیدم وارثی)

بے خود کئے دیتے ہیں اندازِ حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جاں ناں ناں

اتنا تو کرم کرنا اے چشمِ کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آ جانا

دنیا میں مجھے تم نے جب اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

کیا لطف ہو محشر میں شکوے میں کئے جاؤں
وہ ہنس کے کہے جائیں، دیوانہ ہے دیوانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے
اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا میخانہ

جی چاہتا ہے تحفے میں بھیجوں گا اُنہیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہے نذرانے کا نذرانہ

میرا تو نہیں کچھ بھی سب کچھ ہے تیرا لے لے
یہ دل بھی ہے نذرانہ یہ جاں بھی ہے نذرانہ

سنگِ درِ جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رُخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

میں ہوش و ہواس اپنے اس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کر جو کہا تم نے یہ ہے میرا دیوانہ

جاناں تیرے ملنے کی تدبیر یہ سوچی ہے
ہم دل میں بنائیں گے چھوٹا سا صنم خانہ

معلوم نہیں بیدم میں کون ہوں اور کیا ہوں
یوں اپنوں میں اپنا ہوں بیگانوں میں بیگانہ

بیدم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگِ درِ جاں ناں ناں

تن من وارا جس نے..... (محمد حنیف نازش)

تن من وارا جس نے دیکھا چہرہ کملی والے کا
اے مولا اک بار دکھا دے جلوہ کملی والے کا

غوث وقطب ابدال قلندر سب ان کے گن گاتے ہیں
فرشِ زمیں پر عرشِ بریں پر چرچا کملی والے کا

ہر نعمت دیتا ہے خدا پروار کے ان پر دیتا ہے
کھاتا ہے یہ عالم سارا صدقہ کملی والے کا

ہوگی طلب درینہ پوری دور کریں گے وہ دوری
انشاء اللہ ہم دیکھیں گے روضہ کملی والے کا

آل نبی اولاد علیؓ کی شان بڑھائی اللہ نے
کتنا اعلیٰ کتنا پیارا کنبہ کملی والے کا

قبر میں جب پوچھیں گے فرشتے اپنا تعارف پیش کرو
کہہ دوں گا کہ میں تو ہوں بس منگتا کملی والے کا

ان کا کوئی ہم پایہ نہیں ہے ان کے وجود کا سایہ نہیں ہے
لیکن نازشؔ خلق پہ دیکھا سایہ کملی والے کا

کیوں ہو جامیؔ خوف محشر گیت نبی کے گاتے ہیں
اپنی زباں پر حشر میں ہوگا نعرہ کملی والے کا

marfat.com

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول.....(محمد راشد اعظم)

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول
ذکر نبی تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آ جائے سرکار کہ در پہ بیٹھے ہوں
لب خاموش زباں بن جائیں آنکھ سے آنسو بہتے ہوں

ان کے در پہ رونے والے دل سے کچھ تو بول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

سرکارِ دوعالم پیارے آقا جدھر سے گزرا کرتے تھے
شجر گواہی دیتے تھے اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے

نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں
میری کیا اوقات ہے سبھی ان کے در سے پلتے ہیں

غیروں کو بھی دیتے ہیں بن مانگے بن مول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں اُن کی نعتیں پڑھتا ہوں
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کر چلتا ہوں

میری ماں کی دعاؤں سے مجھے ایسا ملا ماحول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

پیارے نبی کا واسطہ دے کر جو بھی رب سے مانگا ہے
کیا بتلاؤں جو مانگا تھا اس سے بڑھ کر پایا ہے

مالک میں مختار ہو تم یہ ہے رب کا قول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

رب نے جنہیں خود اپنے خزانوں کا مختار بنایا ہے
مانگنے والو مانگ لو ان سے ابرِ کرم کا چھایا ہے

ان کے وسیلے سے تیرا بھر جائے گا کشکول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

عرش پہ جس دم پہنچے سارے نبیوں کے سلطان
دشمن دیں سب تھرّائے اور کفر ہوا حیران

رب نے ایسی عزت بخشی کبھی نہ آیا جھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

راشدؔ نعتیں لکھنا پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز
ان کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز

نعتِ نبی تو سنائے جا اور کانوں میں رس گھول
آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

منقبت خواجہ غریب نوازؒ

تڑپ ہے دل میں لبوں پر پکار یا خواجہ
تمہارے لطف کا ہے انتظار یا خواجہ

رسول پاک کے صدقے میں سکوں دیدو
زمانہ لوٹ رہا ہے قرار یا خواجہ

نصیب کیوں نہ در پاک پر چمک جائیں
تمہارا در ہے کرم کا دیار یا خواجہ

کوئی غریب کہاں جائے التجا لے کر
غریب کے تم ہو تمہی غمگسار خواجہ

marfat.com

کعبہ میرے دل میں ہے مدینہ.....محمد اقبال عظیم

کعبہ میرے دل میں ہے مدینہ ہے نظر میں
اب کون سی رونق کی کمی ہے مرے گھر میں

کٹتے ہیں شب و روز مدینے کے سفر میں
میں گھر میں ہوں اور فکر و نظر راہ گزر میں

ہر گام پہ آنکھوں سے ٹپک جاتے ہیں سجدے
کچھ ایسے مقام آتے ہیں طیبہ کے سفر میں

اُس در پہ دعاؤں کی ضرورت نہیں ہوتی
تھوڑا سا سلیقہ ہو اگر دیدۂ تر میں

اُس شہر سے سورج بھی گزرتا ہے مؤدّب
کچھ ایسا تقدس ہے مدینے کی سحر میں

اُس راہ کے ھادی کا کہا بھی تو رہے یاد
احرام ہی کافی نہیں کعبے کے سفر میں

مر جاؤں تو اقبالؔ مجھے خلد کے بدلے
تھوڑی سی زمین چاہیے آقاؐ کے نگر میں

ہم کیا دے دیا روشنی نے.....محمد اقبال عظیم

ہم کو کیا مل گیا چاندنی سے ہم کو کیا دے دیا روشنی نے
اپنے یہ چاند سورج سنبھالو ہم تو تو جاتے ہیں اپنے مدینے
میں کسی در پہ سر کیوں جھکا دوں خالی دامن تمہیں کیوں دکھا دوں
میرے آقا کی نگری سلامت جس کی گلیوں میں گھر گھر خزینے
ضبط کا مجھ میں یارا نہیں ہے رنج دوری گوارا نہیں ہے
ذکر طیبہ خدارا نہ چھیڑو پھر چھلک جائیں گے آبگینے
علم و عرفاں کا میں کیا کروں گا در سے ایماں کسی سے نہ لوں گا
میرے آقا کے قدموں کے نیچے ہیں فضائل کے لاکھوں خزینے
وہ معطر معطر ہوائیں وہ منور منور فضائیں
جن کی خوشبو سے معمور سانسیں جن کے جلوؤں سے پُرنور سینے
آدمی کا بھرم کھو گیا تھا غرق سیلاب غم ہو گیا تھا
لیکن اک ناخدا کے سہارے پھر اُبھر آئے ڈوبے سفینے
عمر اقبالؔ یونہی بسر ہو ہر نفس یادِ خیر البشر ہو
صبح تا شام ذکر مسلسل اور راتوں کو پیہم مہینے

marfat.com

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا..... (خالد محمود نقشبندی)

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے رہے سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے
بشیر کہئے نذیر کہئے انہیں سراج منیر کہئے جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں تم ہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہیں سے اس کا پتہ چلا ہے وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے
شعور و فکر و نظر کے دعوے حد تعین سے بڑھ نہ پائے نہ چھو سکے ان بلندیوں کو جہاں مقام محمدی ہے
یہی ہے خالد اساس رحمت یہی خالد بنائے عظمت نبی کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے

اک بار مدینے میں

اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا پھر اور نہ کچھ مانگے سرکار کا دیوانہ
پل پل میرا دل تڑپے دن رات کرے زاری کب آؤں مدینے میں کب آئے میری باری
کب جا کے میں دیکھوں گا دربار وہ شاہانہ اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
اس آس پہ جیتا ہوں اک روز بلائیں گے اور گنبد خضریٰ کا دیدار کرائیں گے
پھر پیش کروں گا میں اشکوں بھرا نذرانہ اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
بے چین نگاہوں کو دیدار عطا کر دو دامن میرا خوشیوں سے یا شاہِ امم بھر دو
آباد خدا رکھے آقا تیرا میخانہ اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
اتنی سی تمنا ہے ہو جائے اگر پوری جا دیکھوں مدینہ میں ہو جائے جو منظوری
بن دید کئے شاہا مر جائے نہ دیوانہ اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا
پھر اور نہ کچھ مانگے سرکار کا دیوانہ اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا

marfat.com

منگتوں کو سلطان بنایا.....(علیم الدین علیم)

منگتوں کو سلطان بنایا میرے کملی والے نے
جب اپنا دربار سجایا میرے کملی والے نے

مال وزر کی بات نہیں ہے یہ تو کرم کی باتیں ہیں
جس کو چاہا در پہ بلایا میرے کملی والے نے

گود میں لے کر دائی حلیمہ پیارے نبی سے کہتی تھی
میرا سویا بھاگ جگایا میرے کملی والے نے

خود تو ٹھہرے ختم رسل غوث پیا جیلانی کو
ولیوں کا سردار بنایا میرے کملی والے نے

جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے کملی والے نے
داتا فرید اور خواجہ بنایا میرے کملی والے نے

جس کو حقارت سے دنیا نے دیکھا اور منہ پھیر لیا
اس کو بھی سینے سے لگایا میرے کملی والے نے

نعت علیم زباں پر آئی میری قسمت جاگ اٹھی
میرے نام کو بھی چمکایا میرے کملی والے نے

ان کا ذکر کرتے کرتے نیند علیم جو آئی مجھے
مجھ کو اپنا جلوہ دیکھایا میرے کملی والے نے

مُک چلے جندڑی دے ساں.....مزمل سفری

مُک چلے جندڑی دے ساں سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

تیرے در ہر ویلے رحمتاں دی چھاں اے
تیرے در جئی ہور کدرے نہ تھاں اے

رب دی اے تیرے تے فدا سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

عاصی گنہگاراں دا توں دِل نیوں توڑ دا
خالی کوئی در توں سوالی نیوں موڑ دا

گھر سانوں اپنا دیکھا سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

چُماں نال اکھاں دے روضے دیاں جالیاں
گنبد دی دیکھا نالے نوری ہریالیاں

نوری جتھے چھائی ہے گھٹا سوہنیا
اک واری در تے بُلا سوہنیا

سُتے ہوئے بختاں نوں سوہنیا جگا دے توں
در تے بلا کے ٹھنڈ اکھیاں نوں پا دے توں

سن لئے دلاں دی صدا سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

سد کے اوسانوں دی دیکھا دے سوہنی گلیاں
جتھے تسی آقا لائیاں پیراں دیاں تلیاں

چلے جتھے جنتی ہوا سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

ایتھے کوئی پوچھداں نئیں سفری نوں سوہنیا
قدماں چ اپنے بلا لے من موہنیا

آوے تیرے در تے قضا سوہنیا
اِک واری در تے بُلا سوہنیا

marfat.com

اب تنگی داماں پہ نہ جا..... (پیر سیّد نصیرالدین نصیر)

اب تنگی داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ آقا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

جنت تو ملے گی تجھے سرکار کے صدقے
سرکار سے جنت کے سوا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو شک ہے کہ کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

سرکار کا در ہے درِ شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی میری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کہ نصیرؔ آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

میٹھا میٹھا ہے میرے..... (حافظ محمد حسین)

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درودو سلام

جس نے آ کے سنوارا ہے دارین کو
جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو

جن کے دم سے ہیں یہ رونقیں سب تمام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درودو سلام

وہ ہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول
نورِ مولا علی جان زہرہ بتول

جن کے نانا رسولِ خدا ذی مقام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درودو سلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہوں کے روضۂ سرکار پر

پیش مل کر کریں ہم درودو سلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درودو سلام

لامکاں کے بنے ہیں وہ ہی تو مکیں
جن کے نعلین کو چومے عرش بریں

جو خدا سے ہوئے عرش پر ہم کلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

شاہِ کونین وہ روح دارین وہ
فخر حسنین وہ غوثِ ثقلین وہ

جن کے در کا ہے حافظؔ بھی ادنیٰ غلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درودو سلام

marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کوئی..... (محمد صبیح رحمانی)

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے
میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے
تجلیات سے بھر لوں میں اپنا کاسہ جاں کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے
حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے
حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے
ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے
مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں صبیح مدحت خیر الانام ہو جائے

موت سے غافل نہ ہو

موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر ہے تو مہماں ایک ساعت دنیا پر
موت ٹھہری آنے والی آئے گی جان ٹھہری جانے والی جائے گی
روح رگ رگ سے نکالی جائے گی تجھ پہ اک دن خاک ڈالی جائے گی
قافلے کے قافلے رخصت ہوئے ہائے سارے خاک ہی میں مل گئے
پہلوانوں کو پچھاڑا موت نے کھیل کتنوں کا بگاڑا موت نے
ہاتھی جیسے بھی پچھاڑے موت نے کیسے کیسے گھر اجاڑے موت نے
قبر میں میت اترنی ہے ضرور جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور
جب اندھیری قبر میں تو جائے گا کام مال و زر وہاں نہ آئے گا
روئے گا چلائے گا گھبرائے گا بے عمل تو یاد رکھ پچھتائے گا
سونے والے رب کو سجدہ کر کے سو کیا خبر اٹھے نہ اٹھے صبح کو
کیا خبر تیری صبح ہو نہیں تو کہیں صبح نہ ہو زیر زمیں

marfat.com

آنے والو یہ تو بتاؤ.....(عشرت گودھروی)

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے — سران کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے
گنبد خضرا کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو — اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے
دل آنکھیں اور روح تمھاری لگتی ہیں سیراب مجھے — در پہ ان کے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے
دیوانو آنکھوں سے تمھاری اتنا پوچھ تو لینے دو — وقتِ دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے
اے جنت کے حقدارو مجھ منگتے کو یہ بتلاؤ — ان کی سخا سے دامن کو بھر کر آنا کیسا ہے
لگ جاؤ سینے سے میرے طیبہ سے تم آئے ہو — دیکھ لوں میں بھی آپ کو اب یہ دوری سہنا کیسا ہے
وقتِ رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو — یہ بتلاؤ عشرتؔ ان کے گھر سے بچھڑنا کیسا ہے

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو رو رو کر دکھ.....(ایس ایم صادق)

سرکار کو رو رو کر دکھ اپنے سنائیں گے — جاگیں گے نصیب اپنے جب در پہ بلائیں گے
آئے گا سکوں میری بے چین نگاہوں کو — جب روضے کی جالی کو سینے سے لگائیں گے
مانگیں گے گدا بن کر طیبہ کے بازاروں میں — سرکار کے منگتے ہیں سرکار کا کھائیں گے
سرکار کے سب جلوے آنکھوں میں بسالیں گے — منظر وہ مدینے کا پھر سب کو دکھائیں گے
جس دھرتی نے چوما ہے میرے آقا کے قدموں کو — ہم خاک اس دھرتی کی آنکھوں سے لگائیں گے
جاں دیں گے ہم صادقؔ سرکار کی نگری میں — جائیں گے مدینے تو نہ لوٹ کے آئیں گے

میرا دل تڑپ رہا ہے.....(محمد اقبال عظیم)

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ — کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ (مدینہ)
دیدارِ مصطفٰے کو آنکھیں ترس رہی ہیں — دشوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا (ہاں جینا)
تصویرِ مصطفٰے جو نظر آ رہی ہے دل میں — میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ (مدینہ)
شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم — میری پیاس کب بجھے گی میرے ساقی مدینہ (مدینہ)
مجھے گردشو! نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں — میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ (مدینہ)
اقبالؔ ناتواں کی بس ایک التجا ہے — رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ (مدینہ)

marfat.com

جشن آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ہی اللہ..... (مولانا محمد عابد)

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی مصطفٰے کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہ تیری گود میں آ گئے دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفٰے جب دکھایا گیا چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلی علیٰ ہو گیا آج پیدا حبیب خدا ہو گیا

پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلاں کیا یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

نور کی تن گئیں چادریں چار سو حورو غلماں کی پوری ہوئی آرزو
مصطفٰے مجتبیٰ شاہِ کون و مکاں رب کے سرکار جب ہو گئے روبرو

پھر خدا نے کہا میرے محبوب تم ہو رسولوں کے رسول اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی پر بڑا ناز ہے کیا بھلا میرے آقا کا انداز ہے

جس نے رخ پر ملی وہ شفا پا گیا خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

marfat.com

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم

ہے آمنہ میں میم حلیمہ میں میم ہے
محراب میں ہے میم تو منبر میں میم ہے

احرام میں ہے میم تو زم زم میں میم ہے
مینار میں ہے میم تو مسجد میں میم ہے

میلاد میں ہے میم تو محفل میں میم ہے
پیغام میں ہے میم پیغمبر میں میم ہے

ایمان میں ہے میم تو مسلم میں میم ہے
کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد کے میم میں

اسلام میں ہے میم تو مذہب میں میم ہے
نماز میں ہے میم تو کلمہ میں میم ہے

رحمان میں ہے میم تو رحمت میں میم ہے
محبوب میں ہے میم محبت میں میم ہے

احمد میں میم ہے تو محمد میں میم ہے
مرید میں ہے میم تو مرشد میں میم ہے

آدم میں گر ہے میم تو موسیٰ میں میم ہے
حامد میں میم ہے تو مدثر میں میم ہے

مکے میں میم ہے تو مدینے میں میم ہے
اس میم کا ہے راز الف لام میم ہے

پڑھ کر سمجھو کیا ہے میم
اللہ ہی اللہ

اس کا رتبہ کتنا اعلیٰ
بس یہ جانے اللہ والا

پردے کا پردہ ہے میم
اللہ ہی اللہ

میم سے ہی محبت بنایا
میم نے مسکرانا سکھایا

میم لکھ لکھ کے دل میں بسا لے
میم سے معرفت کا پتہ لے

میم سے زیست کی ابتدا ہے
میم پر ختم آدم ہوا ہے

میم ہی موت کا مدعا ہے
میم سے ہم نے مرکز پڑھا ہے

میم میں مغفرت کی صدا ہے
میم ہی منزلوں کا پتہ ہے

سچی بات جو نہ مانے
وہ ناداں ہیں اور دیوانے

marfat.com

جنت کا رستہ ہے میم — اللہ ہی اللہ
میم سے ماں کا دامن ملا ہے — یہ دعاؤں کا مسکن ملا ہے
ماں کا سایہ بڑا محترم ہے — ماں کی آغوش بابِ کرم ہے
ماں دعا دے تو جھوم اٹھے رحمت — ماں کے قدموں کے نیچے ہے جنت
ماں کے درجے کو جس نے بھی جانا — اس کی ٹھوکر میں ہے یہ زمانہ
دودھ کے ایک قطرے کی قیمت — ہو نہیں سکتی دنیا کی دولت
درس انسانیت کا پڑھایا — نیند سے اٹھ کے جھولا جھلایا
ماں اگر سچے دل سے پکارے — پیدا طوفان میں ہوں کنارے
لو دعائیں تو عزت ملے گی — ماں کے دامن میں رحمت ملے گی
ماں کے دامن کو نہ چھوڑو — اُس سے ہرگز منہ نہ موڑو
پاکیزہ رشتہ ہے میم — اللہ ہی اللہ
میم ہی دیکھو مسجود میں ہے — میم ہی دیکھو معبود میں ہے
میم ہی دیکھو مطلوب میں ہے — میم ہی دیکھو محبوب میں ہے
میم کی شان اللہ اکبر — میم ہی سے لکھا رب نے محشر
میم ہے رحمتوں کا خزینہ — میم ہی سے ہے مکہ مدینہ
میم ہی سے مزہ زندگی کا — میم ہی سے مقدر سبھی کا
میم میں سارا مطلب چھپا ہے — میم میں جلوہ رب چھپا ہے
میم اللہ کو پیارا ہے بے حد — میم سے لکھا نام محمد ﷺ
ان پر پل پل درود بھیجو — بات سمجھنے کی ہے سمجھو
جلوہ ہی جلوہ ہے میم — اللہ ہی اللہ

marfat.com

میں نظر کروں جان وجگر محمد اسد اقبال (انڈیا)

میں نظر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں درِ سرکار پہ سر کیسا لگے گا

غوث الوریٰ سے پوچھ لے اک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

جب دور سے ہے اتنا حسین گنبد خضرا
اس پار ہے ایسا تو ادھر کیسا لگے گا

آ جائیں مقدر سے میرے گھر جو شہِ دیں
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد کا قصیدہ
اُس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا

محشر کی تمازت میں گناہگاروں کو جس دم
آئیں گے شہِ دیں جو نظر کیسا لگے گا

سرکار نے در پہ تجھے بلوایا ہے منگتے
جب کوئی مجھے دے گا خبر کیسا لگے گا

ہو جائے گی جب شافع محشر کی عنایت
آئے گی خوشی کی جو لہر کیسا لگے گا

پرواز کرے روح میری جسم سے جس دم
سرکار کے قدموں میں ہو سر کیسا لگے گا

ہم ہیں التجا والے سیّد الطاف حسین شاہ کاظمی

ہم ہیں التجا والے آپ ﷺ ہیں عطا والے
بھیک کچھ عطا کرنا اے میرے سخا والے

چھیڑ نہ ہمیں دنیا ہم ہیں مصطفیٰ ﷺ والے
سید الوریٰ والے شاہ دوسرا والے

ابن مرتضیٰؓ نے کہا سن شمر جفا والے
نانا ہے نبی اپنا ہم ہیں کربلا والے

میں مریض طیبہ ہوں اس گلی میں لے جاؤ
ہاں وہی گلی جس کے ذرے ہیں شفا والے

نام جب بھی آتا ہے لب پہ پیارے آقاؐ کا
پھول دل میں کھلتے ہیں آپکی ثناء والے

مرتو جائیں گے لیکن غیر سے نہ مانگیں گے
آپ کے بھکاری تو، ہیں بڑی انا والے

خود کہا میرے رب نے بخش دوں گا میں سب کو
آئیں آپ کے در پر جو بھی ہیں خطا والے

مال و زر کی اے الطاف کچھ نہیں ہمیں پرواہ
جان بھی لٹاتے ہیں آدمی وفا والے

marfat.com

آؤ بازار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چلیں ..... (خالد محمود نقشبندی)

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر، آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

ہیں کریم و کرم خصال وہی بھیک دیتے ہیں حسب حال وہی
اُن کو آتا نہیں زوال کبھی قسمتیں جن کی وہ بدلتے ہیں

وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی، وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
آؤ بازارِ مصطفےٰ کو چلیں، کھوٹے سِکّے وہی پہ چلتے ہیں

اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا، ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں، گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے، کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ اُن کے پلتے تھے، اب بھی ٹکڑوں پہ اُن کے پلتے ہیں

آپ کرتے ہیں جب مسیحائی آپ دیتے ہیں جب اذن گویائی
سنگ ریزے کلام کرتے ہیں زندگی کے چراغ جلتے ہیں

ذکرِ سرکار کے اُجالوں کی بے نہایت ہے رِفعتِ خالدؔ
یہ اجالے کبھی نہ سمٹیں گے، یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں

marfat.com

میری الفت مدینے سے یونہی... محمد منیر قصوری

میری الفت مدینے سے یونہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں میرا دین اور دنیا مدینے میں ہے
مکہ میں عمرہ کرنا تھا سو کر لیا جس قدر اُس کا دم بھرنا تھا بھر لیا
اب مدینے سے دوری گوارا نہیں عاشقوں کا تو کعبہ مدینے میں ہے
پھر مجھے موت کا کوئی کھٹکا نہیں ارے موت کیا زندگی کی بھی پروا نہیں
کاش سرکار اِک بار مجھ سے کہیں تیرا جینا اور مرنا مدینے ہے
سرورِ دوجہاں سے دعا ہے میری چشمِ تر اُن سے یہ التجا ہے میری
اُن کی فہرست میں نام میرا بھی ہو جن کا ہر سال جانا مدینے میں ہے

دوعالم کے داتا بلا لو مدینہ..... (مہران شیخ قادری)

دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ شب و روز فرقت میں جلتا ہے سینہ
مدینے کو آقا ترستی ہیں آنکھیں جدائی کے غم میں برستی ہیں آنکھیں
سما جائے آنکھوں میں سارا مدینہ دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ
عقیدت سے دربار میں سر جھکاؤں نگاہیں کرم ہو سعادت یہ پاؤں
مجھے لے چلے کوئی آ کے سفینہ دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ
رہے نہ کڑی دھوپ مجھ بے نوا پر جیوں سبز گنبد کے سائے میں آ کر
میری آرزو کا بھی چمکے نگینہ دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ
طلب سے سِوا پا رہا ہے زمانہ میری عرض ہے آقا یہ عاجزانہ
عطا حاضری کا مجھے ہو خزینہ دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ
یہ ایمان کاملِ ہے مہرانؔ میرا تمہاری بھی قسمت میں ہو گا سویرا
ملے گا تمہیں بھی مدینے میں جینا دو عالم کے داتا بلا لو مدینہ

marfat.com

کناں سوہنا رب سوہنے نوں بنایا..... (محمد اشفاقی)

کناں سوہنا رب سوہنے نوں بنایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے ورگا نہ سوہنا کوئی آیا سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
ہتھ سوہنے دے گورے گورے اکھاں وچ مازاغ دے ڈورے
رب ریجاں نال سوہنے نوں سجایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
یوسف ورگے اوہدے بھر دے سوہنے اوہدا پانی بھر دے
کسے ماں نے ناں ایڈا سوہنا جایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے تے من موہنے آقا ہر سوہنے توں سوہنے آقا
جدوں حبشی نوں سینے نال لایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
مکھڑے تے یٰسین دا سہرا ویکھ کے اوہدا نوری چہرہ
چن ٹٹ کے سی قدماں چ آیا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
ہر شے واری یار دے ناں توں جاں صدقے صدیق عثمان توں
عمر علی جدوں سر نوں جھکایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
دسیں کیہ اشفاقی جھلیا ہتھ پھلاں دے نال سی رلیا
ہتھ پھلاں نوں سی سوہنے جدوں پایا تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

سرکار غوث اعظمؒ نظر کرم خدارا..... (محمد فریدی)

سرکارِ غوث اعظمؒ نظر کرم خدارا — میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا
جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا — ایسے سخی کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا
مولا علیؓ کا صدقہ گنج شکر کا صدقہ — میری لاج رکھ لو یاغوث میں فقیر ہوں تمہارا
سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے — میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا
یہ عطائے دستگیری کوئی میرے دل سے پوچھے — وہیں آ گئے مدد کو انہیں جب جہاں پکارا
حیراں بنے ہیں دولہا شادی رچی ہوئی ہے — سب اولیا براتی کیا خوب ہے نظارہ
دامن پسارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں — کہاں روسیاہ فریدی کہاں تیرا آستانہ

marfat.com

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو
وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دُعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو
اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو
وہاں مجرم کو ملتی ہے پنائیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو
بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو
نماز عصر کو قربان کر کے ان کی ہستی پر
علیؓ مولا نے بتلایا عبادت ہو تو ایسی ہو
حسینؓ ابن علیؓ نے کربلا میں یہ کیا ثابت
رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو ایسی ہو
محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو
زمین و آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصرؔ حکومت ہو تو ایسی ہو

marfat.com

خدا کی عظمتیں کیا ہیں.....(سید ناصر حسین شاہ)

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفٰے جانے
مقام مصطفٰے کیا ہے محمد کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھا میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ریض مصطفٰے ہوں میں طبیبو چھیڑو نہ مجھ کو
مدینے مجھ کو پہنچا دو تو پھر دارالشفاء جانے

یری مٹی مدینے پاک کی راہ میں بچھا دینا
کہاں لے جاتی ہے مجھ کو مدینے کی ہوا جانے

کہا جبریل نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی جانے خدا جانے

قبر کا خوف دے دے کر مجھے نجدی ڈراتے ہیں
وہاں سرکار آئیں گے قبر جانے نبی جانے

دینے پاک کی تم مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی جانے دعا جانے

یرے لجپال آقا کی نشانی ایک یہ بھی ہے
اُسے سینے لگاتے ہیں جسے دنیا برا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر برا جانے بھلا جانے

محمد مصطفیٰ آئے فضاواں مسکرا.....(علامہ صائم چشتی)

محمد مصطفیٰ آئے فضاواں مسکرا پیاں
گھٹاواں نور برساون ہواواں مسکرا پیاں

ولادت ھوندیاں سو ہنے نے جد سجدے تے سر رکھیا
خطا کاراں نوں چین آیا خطاواں مسکرا پیاں

جتھوں جتھوں وی لنگدی جاؤندی ڈاچی حلیمہ دی
اوہ راہواں بن گیاں جنت اوہ تھاواں مسکرا پیاں

تبسم آمنہ دے لال نے جس وقت فرمایا
حسن دیاں ساریاں رنگین اداواں مسکرا پیاں

خلیل اللہ دے خواباں دی ہوئی تعبیر اج پوری
جو رو رو منگیاں سن او دعاواں مسکرا پیاں

دعا دے واسطے صائم جدوں سو ہنے نیں ہتھ چاے
خدا دیاں رحمتاں بن بن گھٹاواں مسکرا پیاں

marfat.com

میری بات بن گئی ہے تیری..... (سیّد ناصر حسین چشتی)

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر میں میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

کسی چیز کی طلب ہے نہیں آرزو بھی کوئی
تو نے اتنا بھر دیا ہے کشکول بھرتے بھرتے

میں نہ جاؤں گا او درباں کبھی چھوڑ کر یہ جنت
کہ میں پہنچا ہوں یہاں پر میرے یار مرتے مرتے

ہے جو زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے
تیرے دشمنوں سے آقا میں مروں گا لڑتے لڑتے

میرے سونے سونے گھر کو کبھی رونقیں عطا کر
میں دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے
میری موت بھی جو آئے میرے پاس ڈرتے ڈرتے

ناصؔر کی حاضری ہو کبھی آستاں پہ تیرے
کہ گزر گیا زمانہ مجھے آہیں بھرتے بھرتے

در پہ بلاؤ مکی مدنی..... (محمد عاصی)

بگڑی بناؤ مکی مدنی در پہ بلاؤ مکی مدنی
دید تیری ہو عید میری دید کراؤ مکی مدنی
محشر میں ہو لب پہ میرے مجھ کو بچاؤ مکی مدنی
اپنے نواسوں کا صدقہ دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی
گنبد خضریٰ کے سائے تلے مجھ کو سلاؤ مکی مدنی
عاصؔی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا.....(محمد صابر)

اے سبز گنبد والے منظورِ دعا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا
اے نورِ خدا آ کر آنکھوں میں سما جانا یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا
اے پردہ نشین دل کے پردے میں رہا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا
میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا امداد میری کرنے آ جانا میرے آقا
روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا
مجرم ہوں جہاں بھر کا محشر میں بھرم رکھنا رسوائے زمانہ ہوں کملی میں چھپا لینا
مقبول دعا میری منظورِ خدا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا
محبوب الٰہی سا کوئی نہ حسیں دیکھا یہ شان لطافت ہے سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا
چہرے سے ضیاء پائی ان چاند ستاروں نے اس در سے شفا پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے انہیں صابر ہر دکھ کی دوا کرنا جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

ظاہر میرا شاہانہ باطن ہے فقیرانہ.....(محمد خادم چشتی)

ساقی ترے دم سے ہے آباد یہ میخانہ تو زینت ساغر ہے تو رونق میخانہ
ہر آنکھ ترا مسکن ہر دل تیرا کاشانہ ہر جان فدا تجھ پر ہر سر ترا نذرانہ
بھر دے میرے ساغر میں میخانے کا میخانہ تشنہ ہے بہت دن سے ساقی ترا مستانہ
وہ تجھ سے ہے بیگانہ جو سب کا شناسا ہے جو تیرا شناسا ہے وہ سب سے ہے بیگانہ
ہم بھی کبھی پیتے تھے جب یار پلاتا تھا اب گردش قسمت ہے یہ گردش پیمانہ
ہر کافر و مومن کے دل میں تیری چاہت ہے تم مقصد کعبہ ہو تم رونق میخانہ
سنگِ در خواجہ ہوں خاک درِ عثماں ہوں مذہب مرا الفت ہے مشرب مرا رندانہ
کیا مجھ کو میسر ہے جو نظر کروں تیرے حسرت زدہ اک دل ہے محتاج کا نذرانہ
میں خادم خواجہ ہوں میں بندہ عثماں ہوں ظاہر میرا شاہانہ باطن ہے فقیرانہ

marfat.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں تو پنجتن کا غلام ہوں — میں مرید خیر الانام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے — مجھے عشق ہے تو رسول سے
یہ کرم ہے حُبِّ بتول کا — میرے منہ سے آئے مہک صدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے — میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق سرو ثمن سے ہے — مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کے وطن سے ہے — مجھے عشق ان کی گلی سے ہے
مجھے عشق ہے تو علیؓ سے ہے — مجھے عشق ہے تو حسنؓ سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسینؓ سے ہے — مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے (میں تو پنجتن)
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا — جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات ان ہی کی بات ہے — میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں — جنہیں بابِ صلِ علیٰ کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں — وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں — میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میرا شعر کیا میرا ذکر کیا — میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات ان کے سبب سے ہے — میرا شعر ان کے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے — میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا — کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں تو پنجتن کا غلام ہوں — میں مریدِ خیر الانام ہوں

marfat.com

یاخواجہ معین الدین چشتیؒ اجمیری.....(داغ دہلوی انڈیا)

یاخواجہ معین الدین چشتیؒ سلطان الہند غریب نواز
یاواقف رازِ خفی و جلی سلطان الہند غریب نواز

لائی ہے مجھے امید کرم اس خاک کی اور اس در کی قسم
آیا ہوں پئے حاجت طلبی سلطان الہند غریب نوازؒ

منہ عیش وطرب نے پھیر لیا دن رات کے غم نے گھیر لیا
سب دور ہوں میرے رنج دلی سلطان الہند غریب نوازؒ

فریاد تمہی سے ہے میری تکلیف سہی کیسی کیسی
ہو داد طلب کی داد رسی سلطان الہند غریب نوازؒ

تم ابرِ کرم، تم بحر سخا، تم لطف نبی، تم فضل خدا
تم سب کے معین اے گنج عطا سلطان الہند غریب نوازؒ

یہ داغؔ کہاں تک رنج سہے تم سے نہ کہے تو کس سے کہے
تم آلِ نبی اولادِ علی سلطان الہند غریب نوازؒ

منقبت خواجہ غریب نواز.....(قمر انجم)

حُبِّ نبیؐ کا جام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں
اللہ کا انعام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

آؤ سکھی اجمیر چلیں خواجہ پیا کی شادی ہے
کوئی نہ تشنہ گام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

کوئی عطائے رسول کے در سے خالی کبھی لوٹا ہی نہیں
ہر اک ماہ تمام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

چشت نگر کا میخانہ ہے ساقی بنے ہیں خواجہ پیا
آج تو سب کو جام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

ڈالی ڈالی پتہ پتہ اللہ ہو کا ورد کرے
قربِ خدا ہر گام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

انجم تیرے رنج والم کا سورج ڈوبنے والا ہے
خوشیوں کا پیغام ملے گا خواجہ پیا کے آنگن میں

marfat.com

اے صبا مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دینا..... (علیم الدین علیم)

اے صبا مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں آقا شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں
اے حلیمہ کی گود کے پالے گلشن آمنہ کے اُجیالے
چاند جھکتا ہے آپ کے در پر اور ستارے سلام کہتے ہیں
زائرِ طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا دل ہمارے سلام کہتے ہیں
جب سفینے عرب کو چلتے ہیں آنکھیں روتی ہیں دل مچلتے ہیں
موجیں ان پر درود پڑھتی ہیں اور کنارے سلام کہتے ہیں
ایسا لگتا ہے جی نہ پائیں گے دور رہ کر نبی کے قدموں سے
اپنے قدموں میں آقا بلوا لیں رو رو سارے غلام کہتے ہیں
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں ٹھوکریں دربدر کی کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
حاجیو مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
میکدے سے نبی کے پینے کو قافلے چل دیئے مدینے کو
جو ہیں مجبور جا نہیں سکتے وہ بیچارے سلام کہتے ہیں
آنکھ والوں نے جو بھی دیکھا ہے آپ ہی کی نظر کا صدقہ ہے
ہر صحیفہ درود پڑھتا ہے تیس پارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصور میں آپ کا منبر

marfat.com

سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام لیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں
تیری اوقات کیا ہے کچھ بھی نہیں اے علیم حزیں جھکا لیں جبیں
کہنے والے دیارِ آقا میں پیارے پیارے سلام کہتے ہیں
اے صبا مصطفٰے سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

ثانی تیرا عالم میں نہیں

ثانی تیرا عالم میں نہیں سید عالم — تو شاہ زمن عرش نشیں سید عالم
میں ظلمت ماحول میں بھٹکا ہوا راہی — تو حسن ابد نور مبین سید عالم
تو خالق کونین کا شاہکار ہے بے شک — کوئی بھی نہیں تجھ سا حسیں سید عالم
دنیا ہو لحد ہو کہ ہو میدان قیامت — آقا تو میرا یقیں میرا بھرم سید عالم
میں عالم ہستی میں بھٹکا ہوا تنکا — تو ختم رسالت کا نگیں سید عالم
مکہ ہے تیرا شہر ولادت میرے آقا — مسکن تیرا طیبہ کی زمیں سید عالم
بس ایک نظر ہم پہ بھی ہو صدقہ حسنین — در پر ہیں کھڑے نور حزیں سید عالم

یہ کرم دیوانو پہ سرکار

یہ کرم دیوانو پہ سرکار ہونا چاہئے — دید کے پیاسے ہیں بس دیدار ہونا چاہئے
آپؐ ہی کے فیض ہیں غوث جلی مہر علیؓ — ہم پہ بھی لطف و کرم سرکارؐ ہونا چاہئے
گنبد خضرا کے چاہوں میں نظارے صبح و شام — شہر طیبہ میں میرا گھر بار ہونا چاہئے
آپؐ ہیں شافع محشر یا محمدؐ مصطفیؐ — ہم گناہ گاروں کا بیڑا پار ہونا چاہئے
آج بھی جلوہ نظر آ سکتا ہے سرکارؐ کا — دل میں پیارے مصطفیؐ کا پیار ہونا چاہئے
یہ کرم دیوانو یہ سرکار ہونا چاہئے — دید کے پیاسے ہیں بس دیدار ہونا چاہئے

marfat.com

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا..... (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی)

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادی دیدار حسن مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جودو عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِ سلم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دعائیں نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں ربنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اٹھائے
دولت دیدار عشق مصطفٰے کا ساتھ ہو

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا.....(محمد سعید ہاشمی)

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اُسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے

درود اُن پہ بھیجو سلام اُن پہ بھیجو
یہی مومنو سے خدا چاہتا ہے

خدا کی رضا مصطفٰی چاہتے ہیں
خدا مصطفٰی کی رضا چاہتا ہے

فقیروں کی ملجا یہی مانگنا ہے
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے

بنا لیں مجھے اپنا مہمان آقا
یہ ہر ایک شاہ و گدا چاہتا ہے

ثنا خواں بنایا ثنا گو بنایا
سعیدؔ اُن سے تُو اور کیا چاہتا ہے

marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے در..... (محمد علی ظہوری قصوری)

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاموں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبہء کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوریؔ ان سلاموں کو سلام

اے ظہوریؔ خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
اُن کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

کرم مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر دو شان کریمی کا صدقہ دلا دے الٰہی رحیمی کا صدقہ
نہ مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں گا کس سے تیرا ہوں تجھی سے دعا مانگتا ہوں

الٰہی ہمیشہ تو مسرور رکھنا بلاؤں سے ہم کو بہت دور رکھنا
پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں میں ان میں تیرا آسرا مانگتا ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی نہیں تیرے در سے گیا کوئی خالی
غریبوں پر تو رحم کر یا الٰہی مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
یہ دامن ہمارے مرادوں سے بھر دے کرم کی نظر اک خدا مانگتا ہوں

marfat.com

دل ٹھکانہ میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا..... (خالد محمود نقشبندی)

دل ٹھکانہ میرے حضور کا ہے
جلوہ خانہ میرے حضور کا ہے

ہر زمانے کی آپ ہیں رحمت
ہر زمانہ میرے حضور کا ہے

نعمتیں سب وہی کھلاتے ہیں
دانہ دانہ میرے حضور کا ہے

ایک پل میں ہزار عالم میں
آنا جانا میرے حضور کا ہے

روز محشر جو بخشوائے گا
وہ بہانہ میرے حضور کا ہے

حشر میں اُن کے ساتھ اُٹھے گا
جو دیوانہ میرے حضور کا ہے

جن پہ اُتری ہے آیۂ تطہیر
وہ گھرانہ میرے حضور کا ہے

مجھ سا عاصیؔ کہاں مدینہ کہاں
یہ بلانا میرے حضور کا ہے

ہر خزانے کے آپ ہیں مختار
ہر خزانہ میرے حضور کا ہے

ذکر شامل نماز میں خالدؔ
پنجگانہ میرے حضور کا ہے

اپنے دامان شفاعت میں چھپائے رکھنا..... (خالد محمود نقشبندی)

اپنے دامان شفاعت میں چھپائے رکھنا
میری سرکار میری بات بنائے رکھنا

میں نے مانا کہ نکمہ ہوں مگر آپ کا ہوں
مجھ نکمے کو بھی سرکار نبھائے رکھنا

ذرہِ خاک کو خورشید بنانے والے
خاک ہوں میں مجھے قدموں سے لگائے رکھنا

جب سوا نیزے پہ خورشید قیامت آئے
اپنی زلفوں کے گنہگار پہ سائے رکھنا

کسی منصب کا طلبگار ہوں نہ دُنیا کا
خاک ہوں میں مجھے قدموں سے لگائے رکھنا

آپ کی یاد سے آباد ہے دل میرا حضور
بندہ پرور میری ہستی کو بسائے رکھنا

آپ یاد آئے تو پھر یاد نہ آئے کوئی
غیر کی یاد میرے دل سے بھلائے رکھنا

اُن کے آنے کی گھڑی ہے وہ ہیں آنیوالے
میری سرکار کی محفل کو سجائے رکھنا

اُن کے ہو جاؤ ہر اِک چیز انہی سے مانگو
اپنے دامن میں نہ احسان پرائے رکھنا

شاید اِس راہ سے خالدؔ میرے آقا گزریں
اپنی پلکوں کو سر راہِ بچھائے رکھنا

marfat.com

الصلوۃ والسلام وعلیک یارسول اللہ

الصلوۃ والسلام وعلیک یاحبیب اللہ

سوہنے نبی دا ناں لیئے موہنے نبی دا ناں لیئے
آقا تے رج رج کے درود پڑھ کے دلا چے بٹھا لیئے
الصلوۃ والسلام و علیک یا رسول اللہ الصلوۃ والسلام و علیک یا رسول اللہ
ساڈیاں اڈیکاں نوں مکاوناں سرکار نے اک دن سانوں وی بلاوناں سرکار نے
راہواں وچ اکھیاں بچھائی رکھو بیلیوں آج ساڈی محفل اچ آونا سرکار نے
قسم خدا دی سارے دکھ مک جان گئے جدوں سوہنا مکھڑا ویکھونا سرکار نے
جہاں نوں جہاں تے کوئی نہیں جان دا اُہناں نوں وی اپنا بناونا سرکار نے
کھیڈے کھان والے سارے دکھیاں لاچارانوں چک چک سینے نال لاونا سرکار نے
تیرا میرا ساڈا اس گل تے یقین اے حشر نوں سانوں بخشوانا سرکار نے
کجھ تے حیاتی دا معیار ہونا چاہیدا اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہیدا
حضرت صدیق دی اے دل دی تمنا سی یار نال یار دا مزار ہونا چاہیدا
جیڑے ویلے یاد کرو ساریاں غلاماں نوں ساڈا وی غلاماں چے شمار ہونا چاہیدا

کرم سرکار کرتے ہیں ..... (علامہ نثار علی اجاگر)

کرم سرکار کرتے ہیں، کرم سرکار کرتے ہیں عطاؤں کی وہ بارش میں کمی ہونے نہیں دیتے
کبھی برباد آقا زندگی ہونے نہیں دیتے ہمیشہ وہ ہمیں اعزاز پر اعزاز دیتے ہیں
نکمہ ہونے کا احساس بھی ہونے نہیں دیتے میرے سب کام بنتے ہیں کرم سرکار کرتے ہیں
کوئی دیوار رستے میں کھڑی ہونے نہیں دیتے جو انکا ہے ہمارا ہے یہی دل کو بتایا ہے
عدو سے ان کے دل کی دوستی ہونے نہیں دیتے لب کوثر وہ پیاسوں کو لبالب جام دیتے ہیں
سر محشر کسی کو تشنگی ہونے نہیں دیتے نبی کی یاد سے آباد ہے دل بھی اجاگر کا
کبھی ویران وہ دل کی گلی ہونے نہیں دیتے کرم سرکار کرتے ہیں، کرم سرکار کرتے ہیں

marfat.com

اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو.....(فنا سلامت)

اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو
پیچھے پیچھے موت ہے تیری آگے آگے تو

نہ کچھ تیرا نہ کچھ میرا او غافل انسان
سب کچھ جانے جان بوجھ کر بنے ہے کیوں انجان

دارا اور سکندر جیسے بڑے بڑے سلطان
لاکھوں من مٹی میں سو گئے شہنشاہ عالی شان

تیری کیا اوقات ہے بندے کچھ بھی نہیں ہے تو
اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو

تیرا میرا جیون جیسے چلتے پھرتے سائے
جوں جوں بڑھتی جائے عمریا جیون گھٹتا جائے

موت کھڑی ہے سر پہ تیرے جانے کب آ جائے
ایک سانس کا پنچھی ہے تو کون تجھے سمجھائے

رہ جائے گا پنجرہ خالی اڑ جائے گی روح
اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو

تنہا قبر میں ہو گا تیرا کوئی نہ ہو گا میت
اللہ ہی اللہ بول سلامتؔ جیون بازی جیت

ڈھلتا سورج روز سنائے تجھے فنا کے گیت
نیند سے آنکھیں کھول او غافل کیسی ہے یہ پریت

اللہ تیرا جاگ رہا ہے اور سوتا ہے تو
اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو

کوئی ثانی نہیں محبوب بنایا ایسا.....(محمد علی ظہوری قصوری)

کوئی ثانی نہیں محبوب بنایا ایسا
رب نے سرکارؐ کے پیکر کو سجایا ایسا

مرتبہ ساری خدائی میں بڑا اُس کو ملا
کوئی آئے گا کبھی اور نہ آیا ایسا

جو گرے تھے وہ اٹھے دنیا کے سلطان بنے
مرے آقاؐ نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا

جان لینے کیلئے آئے گرے قدموں میں
میرے آقاؐ نے انہیں جلوہ دکھایا ایسا

والی کون و مکاں ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوبؓ نے کُلّی کو سجایا ایسا

داد دیتے ہیں سرِ عرش ملائک سارے
جشن میلاد غلاموں نے منایا ایسا

مرحبا کیوں نہ کہیں رحمتِ عالم کے غلام
ذکر سرکار ظہوریؔ نے سنایا ایسا

marfat.com

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی.....(امام احمد رضا خان بریلوی)

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ — سب سے بالا والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ — دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل — اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے — پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ
جس کی دو بوند ہے کوثر و سلسبیل — ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی — ان کا اُن کا تمھارا ہمارا نبی ﷺ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے — دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ
جن کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات — ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
غم زدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے — بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

بیمار مدینہ ہوں سرکار ﷺ کرم کردو.....(محمد اظہر)

بیمارِ مدینہ ہوں سرکار کرم کر دو — عاصی ہوں کمینہ ہوں سرکار کرم کر دو
ہر سمت مدینے میں رحمت ہی برستی ہے — میں غم کا خزینہ ہوں سرکار کرم کر دو
ہو نظر کرم آقا حسنین کہ صدقے سے — میں ٹوٹتا زینہ ہوں سرکار کرم کر دو
یہ میری تمنا ہے طیبہ میں ٹھکانہ ہو — حب دار مدینہ ہوں سرکار کرم دو
دل عشق محمد میں دن رات تڑپتا ہے — طالب مدینہ ہوں سرکار کرم کر دو
دیدار نبی اظہر ہر دل کی تمنا ہے — بیتاب دریںہ ہوں سرکار کرم کر دو

marfat.com

(تضمین کے ساتھ) اج سک متراں دی..... پیر سید نصیر الدین نصیرؔ

اوہدی دل نوں تانگھ بتیری اے
جہدی ازلوں شان اچیری اے
ربا وصل دے وچ کہہ دیری اے
اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے

اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

فرقت دی رات لمیری اے
جھلی غم دی لال ہنیری اے
کیہ رحمت دے وچ دیری اے
اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے

اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

اوہدے ہتھ مہار زمانی اے
اوہدی دو جگ تے سلطانی اے
ایتھے گم عقل انسانی اے
مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے

مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

انہوں ہستی دا عنوان آکھاں
رب سچے دی برہان آکھاں
یا اکھیاں دا قرآن آکھاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں
جانان کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں

جس شان تھیں شاناں سب بنیاں

قامت موزوں، تے ٹور حسیں
مازاغ نظر، والشّمس جبیں
جنہوں ویکھیاں آوے رب تے یقیں
ایہہ صورت ہے۔ بے صورت تھیں
بے صورت ظاہر صورت تھیں
بے رنگ دسے اس مورت تھیں

وچ وحدت پٹھیاں جد گھڑیاں

marfat.com

ے حسن دا پرتو شمس وقمر — ایہدے متوالے بوبکرؓ و عمرؓ
ا رکھی لاج لحد اندر — ایہا صورت شالا پیشِ نظر
ہے وقتِ نزع تے روزِ حشر — وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر
سب کھوٹیاں کھیسن تد کھریاں

ے رحمت والا راس تساں — کیتا دل نہ کسے دا اداس تساں
ی امت دا احساس تساں — یعطیک ربک داس تساں
ی تھیں پوری آس آساں — لج پال کریسی پاس آساں
واشفع تشفع صحیح پڑھیاں

ھاگ اکھیں دے جگاؤ ڈھولن — مکھ عاشقاں نوں دکھلاؤ ڈھولن
رحمت والا پاؤ ڈھولن — حجرے تھیں مسجد آؤ ڈھولن
جھات دے کارن سارے سکن — دو جگ اکھیاں رہ دا فرش کرن
سب انس و ملک حوراں پریاں

ن و بشر، کیہ شاہ و گدا — ڈٹھی جس دی نصیرا وہ شانِ خدا
ے ہوش تے مونہوں بول اٹھیا — سبحان اللہ ما اجملک
ک ما اکملک — کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیں کھتے جا اڑیاں

سب گناہ معاف

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

فضیلت: جس مسلمان بندے نے فجر کی نماز اور عصر کی نماز کے بعد اور رات کو تے وقت یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے تو اُس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں۔ خواہ اُس کے دسمندر کی جھاگ کے مانند ہوں۔

مشکوٰۃ شریف، ص ۲۲۱۔ جلد ۱

marfat.com

صَلِّ عَلٰی نَبِیَّنَا

صَلِّ عَلٰی نَبِیَّنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا　　صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے　　جان مراداب کدھر ہائے ترا مکاں ۔
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو　　جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہاں ۔
عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش پہ تازہ دھوم دھام　　کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ۔
گود میں عالم شباب حال شباب کچھ نہ پوچھ　　گلبن باغ نور کی اور ہی کچھ اٹھان ہے
تجھ سا سیاہ کار کون ان سا شفیع ہے کہاں　　پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ ترا گمان ہے

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک　　یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

ہو مبارک اہل عصیاں ہو گیا بخشش سامان　　آ گئی صبح بہاراں ہو گیا گھر گھر چراغاں
جش میلاد النبی ہے نور کی چادر تنی ہے　　روشنی ہی روشنی ہے ہر طرف یہ دھوم مچی ہے
تم حبیب کبریا ہو اور امام الانبیاء ہو　　دو جہاں کے پیشوا ہو شافع روز جزا ہو
مرض عصیاں کو مٹانا نیک مجھ کو تم بنانا　　راہ سنت پر چلانا اپنی الفت میں گمانا
آخری لمحے جب آئیں کاش! وہ تشریف لائیں　　اپنے جلوؤں میں گمائیں جھوم کر ہم گنگنائیں
رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے　　عاصیوں کی لاج والے عرش کی معراج والے
کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری　　دیکھ لوں وہ شکل نوری دل کی حسرت ہو پوری
جان کے کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا　　خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو　　اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو

marfat.com

چل نبی صلی اللہ علیہ وسلم دے درتے ..... سید ناصر حسین چشتی

چل نبی دے درتے دیکھیں نظارے نور دے قدماں دے وچ حضور دے بن جانی تیری گل
طیبہ دیاں مست ہواواں، رنگیں پر کیف فضاواں جنت توں ود کے تھاواں، اوناں توں صدقے جاواں
اللہ دی رحمت اوتھے، بکھرے محبت اوتھے راضی جے ہووے سوہنا، مکنا اے اوتھے رونا
مشکل نیں جانا ٹل، چل نبی دے درتے (دیوانے) ہسن تدبیراں اوتھے، بدلن تقدیراں اوتھے
ہکن تعبیراں اوتھے، ٹوٹن زنجیراں اوتھے دیندا اے آقا اوتھے، رجنا فقیراں اوتھے
کوئی جے تھوڑ تینوں، جنت دی لوڑ تینوں سوہنے دا بوامل، چل نبی دے درتے (دیوانے)
ہکن ایمانی کلیاں، چہکن نورانی گلیاں چٹکن وجدانی کلیاں، اترن آسمانی پریاں
سوہنے دے درتے جا کے، جالی نوں سینے لا کے عرشاں دا زینہ ویکھو، سوہنا مدینہ ویکھو
مشکل نے جانا ٹل، چل نبی تے درتے (دیوانے) سچیاں تو سوہنا سچا، اچیاں دے نالوں اچا
لگیاں نبھاون والا، امت بخشاون ولا حق دی تصویر سوہنا، نبیاں دا پیر سوہنا
سینے جے لاوے سوہنا، جس دم بلاوے سوہنا لگدا نئیں یار وچ پل، چل نبی دے درتے (دیوانے)
نیاں دے دفتر دھوے، امت دی خاطر روے غاراں سجائیاں سوہنے، راہواں مہکائیاں سوہنے
عرشاں تے جاون والا، فرشاں تے آون والا ونڈ دا اے سوہنا ہاسے، بھردا اے کیویں کاسے
ونڈا اے اونوں ول، چل نبی دے درتے (دیوانے) سوہنے دا منکر جیڑا، ڈبے گا اودا بیڑا
دوزخ نوں جاناں اونے، اوتھے پچھتانا اونے چہرہ لکا دے گا او، محشر نوں روے گا او
ہنا نہیں کج وی پلے، پینے نے اونوں کھلے لے جانی اودی کھل، چل نبی دے درتے (دیوانے)
کھیاوی درتے جاوے، دوری نہ وار اکھاوے سوہنا جے کرم کماوے، اوتھے ہی موت آوے
کھیاں چوں اتھرو چلے، چلے سونے دے ولے پوری امید ہونی، ناصؔر دی عید ہونی
ساڈی وی عید ہونی، اج نئیں تے یار و کل چل نبی دے درتے (دیوانے)

marfat.com

جو واسطہ نبی ﷺ کا دے کر صدا نہ دے گا.....علیم الدین علیم

جو واسطہ نبی ﷺ کا دے کر صدا نہ دے گا — اس کو قسم خدا کی ہرگز خدا نہ دے گا
پروردگار تجھ کو ہرگز شفاء نہ دے گا — میرے نبی ﷺ کا جب تک تو واسطہ نہ دے گا
جو ہے رضا نبی ﷺ کی وہ ہے رضا خدا کی — جس کو نبی ﷺ نہ دیں گے اس کو خدا نہ دے گا
سرکار کے مطب میں ملتی ہے ایک جیسی — کوئی حکیم تجھ کو ایسی دوا نہ دے گا
رستہ نبی ﷺ کے در کا مرشد سے پوچھ جا کر — ان کے بغیر تجھ کو کوئی پتہ نہ دے گا
تو اُمتی ہے ان کا جن کے غلام ہیں سب — تو مانگ ایک کوڑی تجھ کو خزانہ دے گا
ان کے گھرانے والے سب ہیں علیم آقا — جو کچھ کہے گا تجھ کو سید گھرانہ دے گا

یا نبی ﷺ ہو کرم کی نظریا.....محسن علی محسن

یا نبی ہو کرم کی نجریا — دیکھ لوں میں بھی طیبہ نگریا
تمری الفت میں جلتا ہے سینہ — سن لو اے تاجدارِ مدینہ
جینا مشکل ہوا دے رہا ہوں صدا — لیجئے اب تو موری خبریا
واسطہ سیدہ فاطمہ کا — واسطہ تم کو آلِ عبا کا
مجھ پہ شاہِ امم کر دو نجرِ کرم — سر پہ چھائی ہے کالی بدریا
بیچ منجدھار ہے موری نیا — اور کوئی نہیں ہے کھویا
شاہ کون و مکاں شافعِ عاصیاں — ہے کٹھن موری جیون ڈگریا
تیرا در چھوڑ کس در پہ جاؤں — حال دل کا کسے میں سناؤں
رحمتِ دوجہاں مونس بے کساں — دور ہو آفتوں کی بھنوریا
خوفِ محشر نہیں مجھ کو محسنؔ — میرا ایمان ہے یہی محسنؔ
حشر کے روز وہ میری امداد کو — آئیں گے مورے عربی سنوریا

marfat.com

در پہ بلالو اک بار آقا.....محسن علی محسن

نظرِ کرم سرکار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
دن رات فرقت میں جلتا ہے سینہ شاہِ مدینہ دکھا دو مدینہ
مدت سے ہوں میں بے قرار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
تو میرا آقا میں تیرا سوالی در پہ بلا لے مدینے کے والی
دیکھوں میں تیرا دیار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
ہو حکم تمرا تو روضے پہ آؤں دل پر جو گزری ہے آ کر سناؤں
بے کس کے تم ہو غم خوار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
تمرے مدینے میں آ کر رہوں گا روضے کی جالی پکڑ کر کہوں گا
دکھیا کی سن لے پکار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
شبیر و شبر کا صدقہ کرم ہو پھر سامنے میرے بابِ حرم ہو
کب سے ہے یہ انتظار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
کر دے کرم اے عرب کے بسیا تورے حوالے ہی ہے موری نیا
تو ہی ہے کھیون ہار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا
باد صبا جا کے آقا سے کہنا درشن کو ترسے ہیں محسنؔ کے نینا
اب تو دکھا دو دربار آقا در پہ بلا لو اک بار آقا

اے عشق نبی صلی اللہ علیہ وسلم.....ریاض الدین سہروردی

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامیؒ پر رومیؒ پر چڑھایا تھا اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا
دیدار محمد کی حسرت تو رہے باقی جز اس کے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا
دنیا سے ریاضؔ ہو جب عقبیٰ کی طرف جانا داغ غم احمد سے سینے کو سجا جانا

marfat.com

شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ.....محسن علی محسن

شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ عطروں سے بڑھ کر تیرا پسینہ
آمنہ بی کا راج دلارا عبداللہ کی آنکھ کا تارا
پایا حلیمہ نے کیسا نگینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
بادِ صبا سرکار سے کہنا بے تاب دل ہے بے چین نینا
پاؤں میں چھالے دور مدینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
تیز ہے دھارا دور کنارا کر دو خدارا ایک اشارہ
ڈوب نہ جائے میرا سفینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
مولا علی حیدر کا صدقہ شبیر و شبر کا صدقہ
میں دیکھوں گلزار مدینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
گلیاں معطر مہکی فضائیں ٹھنڈی ہوائیں دائیں بائیں
چاروں طرف رحمت کا خزینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ
اپنے دل کا حال سنائیں محسنؔ بھی روضے پہ آئے
عرض ہے یہ سرکار مدینہ شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ

تو نوازنے پہ آئے

تو نوازنے پہ آئے تو نواز دے زمانہ تو کریم ہی جو ٹھہرا تو کرم کا کیا ٹھکانہ
میری زندگی تو گزری تیرے ہجر کے سہارے میری موت کو بھی آخر کوئی چاہیے بہانہ
میرا ظرف دیکھ کر تم ذرا بجلیاں گرانا جہاں تک ہو تاب مجھ میں وہیں تک نقاب اُٹھانا
تو غفور ہے معاف فرما تو رحیم ہے رحم فرما ڈھونڈے ہے تیری رحمت بخشش کے سو بہانے
میری زندگی تیرا غم تیرا غم عطائے عالم میرے ساتھ صرف تو ہے تیرے ساتھ ہے زمانہ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جب حشر میں.....مولانا جمیل قادری

محمد مصطفےٰ جب حشر میں تشریف لائینگے
تو اپنے نام لیوونکو اشارے میں چھڑائیں گے

جو محشر میں پکاریں گے اغثنی یارسول اللہ
تو ان کی دستگیری کے لئے سرکار آئیں گے

اگرچہ مجرم و عاصی ہیں ہم لیکن یقین یہ ہے
رسول اللہ ہماری حشر میں بگڑی بنائیں گے

جہنم چیختا جب عرصہ محشر میں آئے گا
سیہ کاروں کو وہ دامان رحمت میں چھپائیں گے

گنہگاروں کی بخشش کا رہے گا ان کے سر سہرا
شفاعت کا رسول اللہ کو دولہا بنائیں گے

بحمداللہ بچا کر نار سے فردوس اعلیٰ میں
وہ اپنے سامنے ایک ایک کو داخل کرائیں گے

شفاعت کر کے ہر امت کی درگاہ الٰہی میں
خدائے پاک سے ماہ مدینہ بخشوائیں گے

گناہ امت کے اڑ جائیں گے محشر میں ہوا بن کر
نظر رحمت کی ہم پر ڈال کر جب مسکرائیں گے

جو ہونگی حشر میں سوکھی زبانیں پیاس سے باہر
تو شاہ خلد و کوثر جام بھر بھر کے پلائیں گے

نہیں گو مال و زر لیکن مدینے میں پہنچ کر ہم
درودوں کے پرو کر ہار روضے پر چڑھائیں گے

خدا چاہے تو پیش حق عدالت میں کھڑے ہو کر
جمیلؔ قادری نعت اپنے مولیٰ کی سنائیں گے

آیا کملی والا آیا.....علیم الدین علیم

آیا کملی والا آیا کملی والا
آیا کملی والا آیا کملی والا

جس کی آمد سے لگا ظلمت کے منہ پر تالا
آیا کملی والا آیا کملی والا

ناز کر اپنے مقدر پر حلیمہ ناز کر
تیری گودی کو خدا نے نور سے بھر ڈالا

دی خبر یہ آمنہ کو حضرت جبریل نے
تیرے گھر نبیوں کا ہے سلطان آنے والا

بارہویں کے صبح صادق آمنہ بی بی کے گھر
آ گیا لو آ گیا کونین کا رکھوالا

دوستوں شامل ہیں جس بارات میں کل انبیاء
ہاں اُسی بارات کا ہے دولہا کملی والا

آیا کملی والا آیا کملی والا
آیا کملی والا آیا کملی والا

marfat.com

دو جہاں کے والی کا.....سید ناصر حسین حشتی

دو جہاں کے والی کا دو جہاں پہ سایہ ہے
اُن کو تو خدا نے ان کی مرضی سے بنایا ہے

نوری نوری تلوے ہیں کیسے پیارے جلوے ہیں
چاند ان کے جلووں کی بھیک لینے آیا ہے

والضحیٰ کا چہرہ ہے طٰہٰ کا سہرا ہے
ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے

رحمتوں کے ریلے ہیں نوریوں کے میلے ہیں
حلیمہ تیری کٹیا میں کون مسکرایا ہے

طور پر کہا رب نے لن ترانی موسیٰ کو
لیکن میرے آقا کو رب نے عرش پہ بلایا ہے

نبیوں نے سلامی دی ولیوں نے غلامی کی
سر پہ ان کے خالق نے تاج وہ سجایا ہے

اب بلاؤ طیبہ میں آؤں میں تیرے روضے
تم نے تو میرے آقا لاکھوں کو بلایا ہے

موج میں جب آتے ہیں تاجور بناتے ہیں
سب پہ ہے کرم ناصرؔ اپنا یا پرایا ہے

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا.....مہران شیخ قادری

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا
اپنے لئے رحمت کے وہ دروازے کھولے گا

نام نبی کی برکت سے جھولی بھر جاتی ہے
نام نبی کا صدقہ ساری دنیا کھاتی ہے

دنیا بھی اس کی دیوانی نام جو یہ لے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

نام نبی کی خاطر جس نے جان لٹائی ہے
نام رہے گا زندہ اس کا ایسا فدائی ہے

اس کے گناہوں کو محشر میں رب نہ کھولے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

چاند کیا دو ٹکڑے پل میں ایک اشارے سے
ان کا نور چھلکتا ہے ہر ایک ستارے سے

مانے گا جو نور نبی کو وہ نہ ڈولے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

لب پہ درود پاک سجا ہو اور میں سو جاؤں
خواب میں ان کا جلوہ پا کر اُس میں کھو جاؤں

ناز کرے گی جنت اُس پہ جو یوں سو لے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

جام کر کے پی لے گا وہ ساقی کوثر سے
رحمت کی خوشبوئیں آئیں گی اس کے گھر سے

جشنِ ولادت کا پرچم ہاتھوں میں جو لے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

جائیں مدینے مل کے ہم مہرانؔ تمنا ہے
بن جائیں سرکار کے ہم مہمان تمنا ہے

دیکھ مقدر میں مولا کب خوشیاں گھولے گا
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی بولے گا

marfat.com

ذکرِ خیر الوریٰ ﷺ بے خطر کیجئے.....سید ناصر حسین چشتی

ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے ہاں یہی کام شام و سحر کیجئے
ہر طرف سے غلاموں کی ہے یہ صدا المدد مصطفےٰ المدد مصطفےٰ
صدقہ حسنین کا اک نظر کیجئے ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے
چاہتے ہو جو بر سے کرم کی گھٹا لب پہ جاری رہے مصطفےٰ مصطفےٰ
اس طرح زندگانی بسر کیجئے ذکرِ خیرالوریٰ بے خطر کیجئے
زندگی میں ہزاروں سفر کر لئے دل نے چاہا نہ چاہا مگر کر لئے
اب در مصطفےٰ کا سفر کیجئے ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے
چاہتے ہو جو برسے کرم کی گھٹا آپ کے گھر بھی آئیں حبیب خدا
نعت سے روشنی اپنے گھر کیجئے ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے
لاکھ طوفاں ہیں لیکن کنارا نہیں اور ناصؔر کا کوئی سہارا نہیں
اک نظر میرے آقا ادھر کیجئے ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے
ذکرِ خیر الوریٰ بے خطر کیجئے ہاں یہی کام شام و سحر کیجئے

درِاقدس پہ حال دل.....محسن علی محسن

درِ اقدس پہ حال دل سنانا یاد آتا ہے مدینہ یاد آتا ہے
مدینے میں جو گزرا وہ زمانہ یاد آتا ہے مدینہ یاد آتا ہے
خدا کے نور کے جلوے جو دیکھے میں نے طیبہ میں مجھے رہ رہ کے وہ منظر سہانا یاد آتا ہے
ادب سے بیٹھ کر اُس گنبد خضریٰ کے سائے میں نبی کی یاد میں آنسو بہانا یاد آتا ہے
رسول اللہ کے دربار میں عشق و محبت سے وہ میرا روز و شب کا آنا جانا یاد آتا ہے
مزار فاطمہ پر کربلا والوں کی یاد آئی مدینے والے آقا کا گھرانہ یاد آتا ہے
نبی کے ذکر کی محفل میں آتے ہی مجھے محسنؔ مدینہ یاد آتا تھا مدینہ یاد آتا ہے

marfat.com

ایسا طالب کوئی نہیں ہے..... الحاج عبدالستار نیازی

ایسا طالب کوئی نہیں ہے جیسا حق تعالیٰ ہے
کوئی نہیں محبوب بھی ایسا جیسا کملی والا ہے

آنے والے آئے بہت اب ایسا آنے والا ہے
آمنہ بی کا راج دلارا دکھیوں کا رکھوالا ہے

طٰہٰ کا سرتاج سجا ہے دوش پہ کمبل کالا ہے
آنکھوں میں مازاغ کا کجلا آپ خدا نے ڈالا ہے

دنیا کہتی ہے یہ حلیمہ تو نے نبی کو پالا ہے
میں کہتا ہوں تجھ کو حلیمہ میرے نبی نے پالا ہے

اپنی بخشش اپنی بھلائی کا یہ کام نکالا ہے
نعت نبی کی پڑھتا ہوں بس جب سے ہوش سنبھالا ہے

دیکھنے والوں نے دیکھا ہے وہ منظر بھی آنکھوں سے
ستر پینے والے ہیں اور دودھ کا ایک پیالہ ہے

جگمگ جگمگ ذرہ ذرہ روشن گوشہ گوشہ ہے
آمنہ بی کے لال کا صدقہ گھر گھر نور اجالا ہے

کون ہے جس نے پائی نہیں ہے عزت وعظمت اُس در سے
اُس در کی تم بات نہ پوچھو وہ در سب سے اعلیٰ ہے

کوئی نہیں غم توڑ لے رشتے مجھ سے نیازیؔ یہ دنیا
میرا والی میرا آقا شہر مدینے والا ہے

زلف سرکار علیہ وسلم سے جب چہرہ..... حافظ محمد حسین

زلفِ سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہو گا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہو گا

اے حلیمہ تو تو بتا تو نے تو دیکھا ہو گا
کیسے تجھ سے میرا محبوب لپٹتا ہو گا

راز چندا کے حسیں ہونے کا اب میں سمجھا
خاکِ نعلین کو چہرے پہ وہ ملتا ہو گا

کتنی خوش بخت ہیں طیبہ کی وہ گلیاں یارو
جن میں محبوب میرا بن ٹھن کے ٹہلتا ہو گا

قابلِ رشک ہے صدیقؓ وہ آنسو تیرا
غار میں آپ کے رخ پر جو ٹپکتا ہو گا

مجھ کو معلوم ہے طیبہ سے جدائی کا اثر
شام کو شمس بھی روتا ہوا ڈھلتا ہو گا

حافظؔ اس دل کو کبھی ٹھیس نہ پہنچے گی کہیں
یاد سرکار میں ہر پل جو دھڑکتا ہو گا

زلفِ سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہو گا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہو گا

marfat.com

نوری مکھڑا تے زلفاں نیں کالیاں

نوری مکھڑا تے زلفاں نیں کالیاں رب بھیج دا درود اں دیاں ڈالیاں
پیار میرے آقا دا سینے وچ ہووے جھگی اک رہن لئی مدینے وچ ہووے
بندہ رج رج کے چومے پھر جالیاں بیلیا حضور ﷺ دیاں محفلاں سجایا کر
دنے راتیں آقا تے درود توں پہنچایا کر گھر رہن گیاں سدا خوشحالیاں
چرچے تیرے حسن دے زمین آساناں وچ دھوم تیری مچی ہوئی ساریاں جہاناں وچ
کتھے نعت خوانی کتھے نیں قوالیاں پاک قرآن دیاں اتھراں نوں ویکھ لو
سورتاں نوں ویکھو یا کہ سطراں نوں ویکھ لو جیویں آقا دیاں زلفاں نیں کالیاں
صدقہ نواسیاں دا سد لو مدینے وچ ٹھنڈ پاواں آقا میں بلدے سینے وچ
چماں جیوندے جیوندے روضے دیاں جالیاں کھڑا دربار تے ایہو سوچی جاواں میں
کیہڑا کیہڑا جلوہ اکھاں چے وساواں میں ہین اکھاں دیاں چھوٹیاں نیں پیالیاں
رب بھیج دا درود اں دیاں ڈالیاں نوری مکھڑا تے زلفاں نیں کالیا

سید نے کربلا میں.....حافظ محمد حسین

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں دین محمدی کے گلشن کھلا دیئے ہیں
بولے حسین مولا تیری رضا کی خاطر ایک ایک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں
دین نبی پہ واری اکبر نے بھی جوانی عباس نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں
زینب کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے زینب نے وہ بھی دونوں راہ خدا دیئے ہیں
زہرہ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے کربلا کی خاک میں وہ ہیرے رلا دیئے ہیں
بخشش ہے اس کی لازم سیّد کے غم میں حافظؔ دو چار آنسو رو کر جس نے بہا دیئے ہیں

marfat.com

میرا پنجتن کو سلام ہے.....سید ریاض الدین سہروردی

میرا پنجتن کو سلام ہے
بڑا جن کا دنیا میں نام ہے

ہیں حضور باعثِ ہستِ بود
انہی سے خدا کی ہوئی نمود

انہیں سے ازل کو ملا وجود
ملا پستیوں کو بڑا صعود

مٹا غم دلوں کو ملا سرود
بنے دوست پہلے تھے جو حصود

پڑھو ان پر صبح و مسا درود
وہی کل جہاں کا امام ہے

میرا پنجتن کو سلام ہے

ہے جو بنتِ سرور انبیاء
وہ ہیں نورِ دیدۂ مصطفٰے

ہے نساء خلد کی سیّدہ
وہ ہے فاطمہ وہ ہے طاہرہ

بڑی عابدہ بڑی ساجدہ
وہ نبی کا عکس ہے زاہدہ

وہ جمالِ سیرتِ طیبہ
وہ عطائے ربِ انام ہے

میرا پنجتن کو سلام ہے

وہ علی جو اسد اللہ ہوا
جسے سب نے شیرِ خدا کہا

بنا بابِ علم کے شہر کا
کوئی مثل اس کی ہوا نہ تھا

ہوئی جس پر خیبر کی انتہا
قلعہ جس نے آخر فتح کیا

یہی بات حق ہے بلاشبہ
نہیں اس میں کوئی کلام ہے

میرا پنجتن کو سلام ہے

ہیں حسن و حسین نبی کے پھول
انہیں سونگھتے تھے میرے رسول

ہیں علی پدر تو ہے ماں بتول
جو نگاہِ حق میں ہوئے قبول

ہوئی ان پر رحمتِ حق نزول
ملوں ان کے کوچے کی منہ پہ دھول

ہوا شاد ان سے دل ملول
کرم ان کا خلق پہ عام ہے

میرا پنجتن کو سلام ہے

یہ ملا حسین سے ہے سبق
کٹے کربلا میں اگر حلق

تو ہو یوں حفاظتِ دینِ حق
نہ ہو غم کوئی نہ کوئی قلق

marfat.com

ہو بہاروں کا بھی رنگ فق — تو ہوں دشمنوں کے بھی سینے شق
نظر آئے خلد کا ہر طبق — پیے جب شہادت کا جام ہے
میرا پنجتن کو سلام ہے

کہا جاتا ہے جن کو پنجتن — ہے عجب ہر اک کی بانکپن
ہے ان ہی سے رونقِ انجمن — ہے بہار ان کی چمن چمن
ہوئی ان سے جس کو ذرا لگن — ملا اس کو دونوں جہاں کا دھن
کروں کیوں نہ ختم یہاں سخن — یہ ریاضؔ ان کا غلام ہے

مومنو ہے یہ پیارا مہینہ.....سیّد نظام الدین نظامی

مومنو ہے یہ پیارا مہینہ اپنے دل کو مدینہ بنالو
دے رہے ہیں فرشتے سلامی تم درودوں کی مالا بنا لو
مغفرت کا کیا رب نے وعدہ — ہاتھ کا منہ کا آنکھوں کا روزہ
اس طرح جب تم روزہ رکھو گے — تب سمجھ لو تم سب کچھ ہے پا لو
اپنے منگتوں کو وہ پالتے ہیں — وہ بھلا کس کو کب ٹالتے ہیں
صدقہ ماہ رمضاں کا آقا — یانبی میری جھولی میں ڈالو
بخت چمکیں گے اک دن ہمارے — دیکھ لیں گے وہ دلکش نظارے
آپ کو جو بھی سب سے ہیں پیارے — ان کے صدقے میں ہم کو بلا لو
کر کے رب کی عبادت ہم سارے — آؤ منا لیں خدا کو ہم سارے
عاشقو ہے یہ پیارا مہینہ — اپنے دل میں تم ان کو بسا لو
پورے ہو جائیں گے ان کے ارماں — کر رہے ہیں وہ بخشش کا ساماں
ماہِ رمضان کی برکتوں سے — اپنے قلب و نظر جگمگا لو
جن کے ہاتھوں میں ہے ان کا دامن — نام احمد ہے جس دل کی دھڑکن
جو ہے پہچان ہم عاشقوں کی — جھوم کر ان کا نعرہ لگا لو
مدحتِ مصطفٰے ہی کے صدقے — ہے نظامؔ اپنے سب کام بنتے
ہر گھڑی ذکر ہو مصطفٰے کا — اس کو اپنا وظیفہ بنا لو

marfat.com

رحمت برس رہی ہے.....سیّد ریاض الدین سہروردی

رحمت برس رہی ہے محمد کے شہر میں
ہر شے میں تازگی ہے محمد کے شہر میں

ہر ایک بھر رہا ہے یہاں دامنِ مراد
مخلوق آ رہی ہے محمد کے شہر میں

آتے ہیں بخشوانے گناہوں کو گنہگار
قسمت بدل رہی ہے محمد کے شہر میں

ایسا لگا کہ سامنے خود آ گئے حضور
اک نعت جب پڑھی ہے محمد کے شہر میں

دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے
آخر یہ مل گئی ہے محمد کے شہر میں

ہر سمت آ رہی ہے صدائیں درود کی
اِک دھوم سی مچی ہے محمد کے شہر میں

روشن ہے جن کے نور سے دونوں جہاں ریاضؔ
ایسی شمع جلی ہے محمد کے شہر میں

پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا.....محمد عبید رضا قادری

پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا
میں مدینے چلا میں مدینے چلا

ساقیا مئے پلا میں مدینے چلا
مست و بے خود بنا میں مدینے چلا

کیف و مستی عطاء مجھ کو کر دے خدا
مانگتا یہ دعا میں مدینے چلا

اے شجر اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی اک اک کلی
غنچۂ دل کھلا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل مرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

جو ہیں محبوب رب اپنی اُن سے ہی سب
بخشوانے خطاء میں مدینے چلا

وہ احد کی زمیں جس کے اندر مکیں
میرے حمزہ پیا میں مدینے چلا

دیکھیں تارے مجھے یہ نظارے مجھے
تم بھی دیکھو ذرا میں مدینے چلا

روح مضطر ٹھہر تو نکلنا اُدھر
اتنی جلدی بھی کیا میں مدینے چلا

ہاتھ اٹھتے رہے مجھ کو دیتے رہے
وہ طلب سے سوا میں مدینے چلا

ان کے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر باندھ رخت سفر
چل عبیدؔ رضا میں مدینے چلا

marfat.com

واہ کیا جود و کرم ہے..... امام احمد رضا خان بریلوی

واہ کیا جود و کرم ہے شاہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کر تلوا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

کس کا منہ تکیں کہاں جائیں کس سے کہیں
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوثؓ ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

زندگی ناکام ہے..... دیوان سید آل رسول علی خان

زندگی ناکام ہے جب تک جبیں سائی نہ ہو
سر کو قدموں پر جھکانے کی قسم کھائی نہ ہو

جذبہ تاثیر الفت دیکھنا ہے ناصحا
ٹھہرو ٹھہرو اُن کے آنے کی خبر آئی نہ ہو

چل رہی ہے آج اٹھلاتی ہوئی بادِ نسیم
مژدہ دیدار حضرت ساتھ میں لائی نہ ہو

کشتہ عشق بنی ہے پوچھتے کیا ہو اسے
گوشہ چشم عنایت میں جگہ پائی نہ ہو

عشق کی دیوانگی ہے اصل میں فرزانگی
ہو نہیں سکتا کہ دیوانہ ہو شیدائی نہ ہو

ذکر میرا کر کے محفل میں وہ فرمانے لگے
داستانِ عشق اُس نے اپنی دہرائی نہ ہو

ہر نفس میں جس کے ہو پوشیدہ صد روح حیات
ذکر میں اس کے بھلا کیونکر سچائی نہ ہو

مرکز حسن ازل ہے ذات والائے حضور
کس لئے پھر اس میں ظاہر شان یکتائی نہ ہو

وہ نبی وہ شاہ وہ انسان کامل وہ حکیم
سامنے جس کے کسی کو تاب گویائی نہ ہو

جس کے زیر لب تبسم تھا سدا جنبش کناں
جس کی پیشانی پہ اِک ادنیٰ شکن آئی نہ ہو

ملت بیضاء سے جس کے کل مذاہب سرد ہوں
آنکھ اُس کے سامنے دنیا کی شرمائی نہ ہو

جام الفت ہاتھ میں ہے چشم ساقی بادہ ریز
اب بلا سے میرے آگے جام مینائی نہ ہو

کونسی وہ آرزو ہے دل میں باقی رہ گئی
جو لبوں پر آتے آتے میرے بر آئی نہ ہو

وہ شہہ خوبانِ عالم جلوہ فرما ہو جہاں
کیا یہ ممکن ہے کہ رحمت کی گھٹا چھائی نہ ہو

marfat.com

آمنہ کے لال محمد طفیل ہوشیار پوری (انڈیا)

آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
آمنہ کی گود میں ہوا جو ظہور تیرا
نوریوں نے نور سے بنایا تورا پالنا
دھرتی کے بھاگ جاگے تورے پاؤں چوم کے
تو ہے بے مثال تیری کہیں بھی مثال نا
پریت بسی ہے توری مورئے انگ انگ میں
رنگ ناہی چھوٹے پیا ایسا رنگ ڈال نا
تورے ہاتھ پریت موری تورے ہاتھ لاج رے
سب کو سنبھالا تو نے موہے بھی سنبھال نا
آرتی کی ریت جانو پوجا کا نہ ڈھنگ میں
بگڑی بنانا موری در سے نہ ٹال نا
روئے روئے دکھوا میں نین ہوئے بانورے
جان کے بھکاری مجھے در سے نہ ٹالنا

لجپال نام تورا لج موری پال نا
گوشے گوشے دنیا کے پھیل گیا نور تیرا
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
حوروں نے قصیدے گائے تیرے جھوم جھوم کے
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
رنگ دے چنریا موری لاالٰہ کے رنگ میں
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
پھوٹے ہیں نصیب مورے بگڑے ہیں کاج رے
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
نظریں ملاؤ کیسے پیا تورے سنگ میں
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا
بن کے بھکاری تورے دولا آئی سنوارنے
آمنہ کے لال نا آمنہ کے لال نا

مدینے دی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ.....صائم چشتی

مدینے دی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ
ہے عرشاں دا کعبہ تے کعبے دا قبلہ
جتھے میرے آقا نے لائیاں نے تلیاں
مدینے دا جد نام آوے زباں تے
محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ
میرے دل دی دنیا ہے یاد مدینہ
میں جاواں مدینے تے مڑ کے ناں آواں
شہنشاہ توں نیں بہتر تیرے بھکاری
ہے صائم دے دل دی تمنا دا مرکز

ہے جنت وی جس تے فدا اللہ اللہ
حسیں روضہ مصطفےٰ ﷺ اللہ اللہ
اوہ تھاواں نے قبلہ نما اللہ اللہ
پیا دیوے لوں لوں صدا اللہ اللہ
پکارن پئے انبیاء اللہ اللہ
ایہہ کناں ایں لطف خدا اللہ اللہ
ہے کیڈی اے سوہنی دعا اللہ اللہ
ہے آدم وی تیرا گدا اللہ اللہ
خیال حبیب خدا اللہ اللہ

marfat.com

تیرے در پر میں آیا ہوں خواجہؒ.....سیّد نصیرالدین نصیر

تیرے در پر میں آیا ہوں خواجہؒ، میرا تجھ بن سہارا نہیں ہے
تیرے دیدار کی آرزو ہے، اور کوئی تمنا نہیں ہے
میں نے دیکھے حسینانِ عالم، کوئی تم سا انوکھا نہیں ہے
جب سے دیکھی ہے صورت تمہاری، کوئی نظروں میں جچتا نہیں ہے
میں تیرے در کا ہوں اک سوالی، کوئی ہے میرا وارث نہ والی
پھیر نا در سے سائل کو خالی، یہ کریموں کا شیوا نہیں ہے
ان گداؤں کا کیا، یہ گدا ہیں، شاہ بھی تیرے در پر فدا ہیں
فیض جس پر نہ ہو تیرا خواجہؒ! کوئی دنیا میں ایسا نہیں ہے
منتظر ان کی رحمت کے رہیئے، فیض روحانیاں اس کو ہی کہیئے
مانگ کر یہ بھی دیتے ہیں رب سے، یہ عنایت ہے، سودا نہیں ہے
میرے خواجہؒ کا یہ آستاں ہے، بٹ رہا ہے محمد کا صدقہ
کوئی دامن تو پھیلا کے دیکھے، کون کہتا ہے، ملتا نہیں ہے
جام و ساغر تو اپنی جگہ ہیں، پینے والے سمجھتے ہی کیا ہیں
جس کو وہ اک نظر سے پلا دیں، اس کو پھر ہوش آتا نہیں ہے
دل سے میں نے دعا کی ہے اکثر، زیست کٹ جائے خواجہؒ کے در پر
دور ہوں، ہائے میرا مقدر، میری قسمت میں ایسا نہیں ہے
میرا حصہ یہیں ہے ازل سے، کس لئے میں کہیں اور جاؤں
میرے خواجہؒ کی چوکھٹ سلامت، اس درپاک پر کیا نہیں ہے
پی لیا جام توحید میں نے، یہ کرم ہے نصیؔر ان کے در کا
مانگنے غیر کے در پہ جانا، میری غیرت نے سیکھا نہیں ہے

marfat.com

اللہ میرے اللہ اللہ میرے.....علیم الدین علیم

اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ

یاالٰہی رحم کر لکھ دے میری تقدیر میں روضہ خیر البشر لکھ دے میری تقدیر میں
اے میرے رب شہر مکہ سے مدینے کی طرف آنا جانا عمر بھر لکھ دے میری تقدیر میں
گزرے دن مکے میں شب گزرے مدینے پاک میں روشنی کا یہ سفر لکھ دے میری تقدیر میں
جتنے بھی ایام اب باقی ہیں میری زیست کے ہوں مدینے میں بسر لکھ دے میری تقدیر میں
میں بھی بن جاؤں تیرے دربار کا جاروب کش میرے مولا تو اگر لکھ دے میری تقدیر میں
یہ صدا ہے روز و شب قلب علیم زار کی پھر مدینے کا سفر لکھ دے میری تقدیر میں

اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ

پتا پتا بوٹا بوٹا ذِکر.....نثار علی اجاگر

پتہ پتہ، بوٹا بوٹا ذِکر خدا میں کھویا ڈالی ڈالی، غنچہ غنچہ ذِکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
پربت پربت، دھرتی دھرتی، امبر امبر واصف صحرا صحرا، دریا دریا، ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
قریہ قریہ، وادی وادی، گلشن گلشن ذاکر قطرہ قطرہ، ذرہ ذرہ، ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
قمری قمری، طوطی طوطی، بلبل بلبل، حامد چڑیا مینا ہر پروانہ ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
رم جھم، رم جھم گرتی بارش گیت اسی کے گائے چلتا دریا بہتا جھرنا ذکر خدا میں کھویا
ذکر خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ
سُندر سُندر دل کے اندر نام اجاگر اس کے میری جاں کا گوشہ گوشہ ذکر خدا میں کھویا
ذکرِ خدا میں کھویا، ذکر خدا میں کھویا اللہ اللہ، اللہ اللہ، اللہ اللہ

marfat.com

کہولا الہ الا اللہ

ایہو افضل ذکرِ پچھان دِلا　　آیا وچ حدیث بیان دلا　　ایہو مطلب خاص قرآن دلا
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

ایس کلمے دے راز نیارے نے　　ایس ڈبدے بیڑے تارے نے　　سانوں دسیا مدینے والے نے
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

جو شان ہے احمد پیارے دا　　نہیں شان اوہ عالم سارے دا　　نہیں کوئی مثل اوس راج دلارے دا
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

اوہدی دو جگ دیوچ شاہی اے　　اوہدا حکم ہمیشہ جاری اے　　اوہدی ملک ایہہ خلقت ساری اے
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

سر صدقے کلمے والے توں　　اس اُمت دے رکھوالے توں　　نبی نوری تاجاں والے توں
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

سوہنا گنبد سبز سہارے نی　　پیا دُوروں نظری آوے نی　　ویکھ عاشق صدقے جاوے نی
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

کہیہ صفت کراں چوہاں یاراں دی　　اونہاں رب دے فرمانبرداراندی　　جہڑا منکر لائق ناراں دی
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

جہڑا چونہہ یاراں دا یار نہیں　　اوہدا پنجتن نال پیار نہیں　　اوہدے کلمے تے اعتبار نہیں
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ پاک شریعت دا　　پھڑ کامل پیر طریقت دا　　جہڑا دسے راہ حقیقت دا
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ کر کے ہوش میاں　　مارے رحمت ربدی جوش میاں　　کیوں بیٹھے ہو خاموش میاں
پڑھو لا الہ الا اللہ　　ہے محمدؐ پاک رسول اللہ

کجھ کرلے وقت وہاندا اے　　ہُن بہت تھوڑا دن رہندا اے　　جدوں ڈھلدا فوراً لہندا اے پڑھو
ایس دم دا کہہ بھروسا اے　　جیویں پانی وچ پتاسہ اے　　ایہہ دُنیا اِک تماشہ اے پڑھو

marfat.com

تینوں کلیاں گھر تھیں کڈن گے — وِچ جنگل دے جا چھڈن گے — اتے وچ قبر دے بن گے پڑھو
ایتھے جو آیا ٹُر جائے گا! — سب دولت مال لٹائے گا — پھر مُڑ کے کدی نہ آئے گا پڑھو
کئی یار پیاریاں یاراں دے — دلدار اپنے دلداراں دے — جا لیٹے وچ مزاراں دے پڑھو
کئی پُت پیاریاں مائیاں دے — کئی ویر بھیناں تے بھائیاں دے — سب دے گئے غ جلائیں دے پڑھو
ایہہ پنجرا بہت پرانا ایں! — ایس پنچھی نے اُڈ جانا ایں — جا جنگل ڈیرا لانا ایں پڑھو
ایہہ کلمہ نورُو نور میاں — کرے عیب کفر سب دُور میاں — سوہنا دسیا وِرد ظہور میاں پڑھو

لگیاں نے موجاں ..... الحاج محمد رفیق ضیا قادری

لگیاں نے موجاں ہن لائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
کسے نوں میں اپنا دکھڑا سنایا نئیں — تیرے باہجوں کسے مینوں سینے نال لایا نئیں
سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
آقا دے غلاماں دا میں ادنیٰ غلام آں — لوکی کہندے خاص میں تے عاماں تو وی عام آں
پردہ جے پایا ای تے پائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
تیرا ناں لے آقا شان میں وی پائی اے — تیرے ہاتھ ڈور سائیاں آپے ای توں چڑھائی اے
چڑھی ہوئی گڈی نوں چڑھائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
آقا تیرے نال ایہہ غلام سارے سجے نے — قسم خدا دی تساں عیب میرے کجے نے
لکے ہوئے عیباں نوں لکائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
تیرے باہجوں آقا کسے خبر نہ لئی اے — بڑے چر بعد آقا میری سنی گئی اے
بنی ہوئی بات نوں بنائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
حشر دیہاڑے جدوں عملاں نوں تولنا — شرم دے مارے میں تے کج وی نئیں بولنا
کملی چہ اپنی لکائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
ضیاؔء اوہدی آل دا بنیاں غلام میں — ایدھے نالوں ودھ ہور لینا کی انعام میں
بنیا غلام تے بنائی رکھیں سوہنیاں — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں
لگیاں نے موجاں لائی رکھیں سوہنیا — چنگے آں کہ مندے آں نبھائی رکھیں سوہنیاں

marfat.com

پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی .... مفتی سید عبدالواحد مسافر

پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یارسول اللہ صلیٰ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
ہر ایک ساعت و لمحہ ہے قیمتی اس کا
ہر ایک رات سے بڑھ کر ملا اسے رتبہ
اسی لیے تو یہ شب بہترین کہلائی
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یارسول اللہ صلیٰ علیہ حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
خدا کا شکر کرو اور پڑھو درود ان پر
کہ آج لائے ہیں تشریف ہادی و رہبر
زمانے بھر میں مشہور جن کی یکتائی
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یارسول اللہ صلیٰ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
چھٹے ہیں بادلِ غم خوشیاں ساتھ لائی ہے
ہر ایک چہرے پہ اب مسکراہٹ آئی ہے
ہر ایک دل میں خوشی کی بجی ہے شہنائی
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یارسول اللہ صلیٰ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
جہاں میں سبز پرچموں کی بہار آئی ہے
اور عاشقوں نے مکاں ہر گلی سجائی ہے
ہے شاد شاد نبی کا ہر ایک تمنائی
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یارسول اللہ صلیٰ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
جہاں گونج اٹھا مرحبا کے نعروں سے
خوشی ہے کیسی نہ پوچھو غم کے ماروں سے
یہی وہ رات ہے جو کیف کا سماں لائی
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
یا رسول اللہ صلیٰ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
انہیں کے در سے ہی دریائے جود بہتے ہیں
وہ آئے جو نہیں سائل کو نہیں کہتے ہیں

marfat.com

سخاوت ایسی عطا رب نے ان کو فرمائی
یارسول اللہ صلیّ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
کہ مل گیا ہے ثناء کا عبیدؔ کو جذبہ
پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی

پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی
آئے سرکار آئے میرے دلدار آئے
شب ولادت سرکار کا ہے یہ صدقہ
مسافر اس کی محنت جبھی تو رنگ لائی
یارسول اللہ صلیّ علیہ یا حبیب اللہ سلم علیہ

نوروالے کا مہینہ

نور والے کا مہینہ آ گیا
رحمتوں کا لے خزینہ آ گیا
پڑھ رہے ہیں سب قصیدے نور کہ
آ گیا نُور مدینہ آ گیا
اشکوں کی برسات جاری ہو گی
یاد آقا کا مدینہ آ گیا
جان مرجھائے دلوں میں آ گئی
جانِ رحمت جگ مدینہ آ گیا
آپ کی آمد کو سن کر بت کدہ
گر گیا بت کو پسینہ آ گیا
کیسے یہ احسان اُن کا بھولیں ہم
جینے کا ہم کو قرینہ آ گیا
وہ بلا لیتے ہیں اُسی کو بزم میں
جس کو جامِ عشق پینا آ گیا
جب پکارا المدد یا مصطفیٰؐ
بچ کر طوفاں سے سفینہ آ گیا

اے خاصۂ خاصان رسل وقت.....مولانا الطاف حسین حالی

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
وہ دین، ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے
جس دین نے دل آ کے تھے غیروں کے ملائے
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے
ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

marfat.com

اُٹھو! بے نواؤ اسیر و فقیرو کرو عید.....سید ناصر حسین چشتی

اُٹھو! بے نواؤ اسیر و فقیرو کرو عید تم بھی کریم آ گئے ہیں!
یتیمو! یہی گیت گاتے چلو تم کرم بن کے دُرِ یتیم آ گئے ہیں
جھکا ہے حرم اور جھلمل ستارے ہیں مہکے گلستاں یہ رنگیں نظارے
کسے دے رہے ہیں سلامی یہ سارے یقیناً وہ نورِ قدیم آ گئے ہیں
ہر اک بے زباں کو زباں مِل گئی ہے مصیبت زدوں کو اَماں مِل گئی ہے
یہ رحمت کی گھڑیاں یہ پُرکیف لمحے جہاں میں وہ قلبِ سلیم آ گئے ہیں!
گھنے ہو گئے آج رحمت کے سائے وہ ہیں آج اپنے تھے کل جو پرائے
دوعالم کے مولا جو تشریف لائے عجب انقلابِ عظیم آ گئے ہیں
جو آغوشِ رحمت میں پالے گئے ہیں جو رحمت کے سانچے میں ڈھالے گئے ہیں
مبارک ہو اہلِ زمیں کو وہ ہادی دکھانے رہِ مستقیم آ گئے ہیں
گناہوں کے کاندھوں پہ دفتر اٹھائے مصیبت کے مارے جہاں کے ستائے
کرم یا محمدؐ کہ محفل میں تیری لئے غم کے نالے اثیم آ گئے ہیں
یہ کس نے فضاؤں میں جلوے بکھیرے یہ کس کے تبسم سے نکلے سویرے!
بہاروں کے ہیں کس کے قدموں میں ڈیرے محاسن کے ناصرؔ قسیم آ گئے ہیں

دونوں جہاں میں میرا وسیلہ.....الحاج محمد حنیف نازش قادری

دونوں جہاں میں میرا وسیلہ حضورؐ ہیں — دنیا حضورؐ ہیں، مری عقبےٰ حضورؐ ہیں
کونین دائرہ ہو تو کہنا پڑے گا یوں — اس دائرے کا مرکزی نقطہ حضورؐ ہیں
معطی خدا کی ذات ہے، قاسم نبیؐ کی شان — خالق کی ہر عطا کا ذریعہ حضورؐ ہیں
بتلا رہی ہے صاف حدیثِ انالہا — محشر میں بخششوں کا وسیلہ حضورؐ ہیں
میرا سکون، میری تشفی، مری اُمید — میرا یقین، میرا بھروسہ حضورؐ ہیں
میرا سراغ، میری علامت، مرا نشان — میری شناخت، میرا حوالہ حضورؐ ہیں
نازشؔ میں مطمئن ہوں کہ مِدحت نگار ہوں — میری تسلی میرا دلاسہ حضورؐ ہیں

marfat.com

درے نبیؐ پہ پڑا رہوں گا..... کیف میکش

درے نبیؐ پر پڑا رہوں گا، پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا
کبی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا

اِسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے
نگاہِ لُطف وکرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا

یہاں نہ مقصد مِلا تو کیا ہے وہاں ملے گا طفیل حضرت
ہمارا مطلب ہوا دھرا ہے نہ صبح ہوگا تو شام ہوگا

دیارِ رحمت پہ ہوگا قبضہ اُن ہی کا ہر سو بجے گا ڈنکا
جو حشر ہوگا تو دیکھ لینا اُنہی کا سب انتظام ہوگا

شفیع محشر لقب ہے اُن کا اُسے شفاعت سے کام ہوگا
ہے سب کا دارومدار اِس پر وہی مدارُ المہام ہوگا

خلافِ معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا
خُدا بھی ہوگا اُدھر ہی اے دِل جدھر وہ عالی مقام ہوگا

ہوئی جو کوثر پہ باریابی تو کیفؔ میکشؔ کی دھج یہ ہوگی
بغل میں مینہ نظر میں ساقی خوشی سے ہاتھوں میں جام ہوگا

ہر شے خدا نے بنائی اے سوہنے..... احمد علی حاکم

ہر شے خدا نے بنائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
دو جگ دی کھیڈ رچائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
رب فرمایا موسیٰ تائیں تینوں دید کروانی ناہیں
ایہہ دید بس میں لکھائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
حکم اونہاں دے ہر تھاں چلدے اج وی اونہاں دے دیوے بلدے
ہر شے جنہاں نے لٹائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
رب جو حسن وی لائی اے کج حصے چوں خلقت بنائی اے
باقی دی ساری بچائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
لوح کرسی تے قلم نبیؐ دا ہر اک جاہ تے قدم نبیؐ دا
جنت وی رب نے سجائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے
دن محشر دا جد ہے آؤنا حاکم اوہدوں رب نے فرماؤنا
دینی میں سب نوں رہائی اے سوہنے مدنیؐ دے واسطے

marfat.com

کملی والے میں تیرے قربان.....محسن علی محسنؔ

کملی والے میں تیرے قربان
دونوں جہاں کے راج دلارے نبیوں کے سلطان

رتبہ تیرا سب سے اعلیٰ سب سے اونچی شان
یہ تو میری بات نہیں ہے رب کا ہے فرمان

تو جس کو مل جائے اُس کو مل جائے رحمان
کملی والے میں تیرے قربان

چاہے کوئی مفلس ہو یا ہو کوئی لاچار
جو بھی آئے تیرے در پر اُس کا بیڑا پار

نُور برستا ہے روضے پر ہرسو ہر ہر آن
کملی والے میں تیرے قربان

شمس وقمر ہیں تیرے تابے اے رب کے محبوب
اللہ تیرا خود طالب ہے اور تو ہے مطلوب

سارے نبی ہیں تیرے ثناخواں روح الامیں دربان
کملی والے میں تیرے قربان

نام تیرا جو لیتے ہیں ہر صبح اور ہر شام
اُن کی مشکل حل ہوتی ہے اور بنتے ہیں کام

شاہ وگدا سب تیرے سوالی یہ ہے تیری شان
کملی والے میں تیرے قربان

جا کہ دیکھا افریقہ میں دیکھا پاکستان
ملکِ عرب ہو یا ہو یورپ یا ہو ہندوستان

تیرے عاشق ہیں ہر جانب چین ہو یا جاپان
کملی والے میں تیرے قربان

طیبہ میں مر جائے محسنؔ ہے یہی ارمان
تیری نسبت سے ہی دُنیا میں میری پہچان

تو ہی بچائے گا محشر میں ہے میرا ایمان
کملی والے ہیں تیرے قربان

مانگ لو، غم سے رہائی مانگ لو.....الحاج محمد حنیف نازش قادری

مانگ لو، غم سے رہائی مانگ لو
کملی والےؐ کی گدائی مانگ لو

دولتِ دارین ہاتھ آ جائے گی
اُنکےؐ قدموں تک رسائی مانگ لو

رہنما کر لو محبت آپؐ کی
منزلوں تک رہنمائی مانگ لو

جو کرے تحریر نعتِ شاہؐ دیں
وہ قلم، وہ روشنائی مانگ لو

جو مدینے کے سفر میں کام دے
ایسا مال ایسی کمائی مانگ لو

دے رہے ہیں آپؐ خود اِذنِ سوال
چاہے اب ساری خدائی مانگ لو

نعمتوں کی جان ہے نازشؔ یہی
آپؐ کی مدحت سرائی مانگ لو

marfat.com

عمر بھر سرکارؐ کی ہم گفتگو کرتے ..... الحاج محمد حنیف نازش قادری

عمر بھر سرکارؐ کی ہم گفتگو کرتے رہے
دل کو اُنؐ کی گفتگو سے مشکبو کرتے رہے

روح میں جو چاک آئے تھے گناہوں کے سبب
سوزنِ ذکرِ پیمبرؐ سے رفو کرتے رہے

رات بھر مدحت سرائی تھی وہاں محبوبؐ کی
رات بھر ہم لوگ آنکھوں کا وضو کرتے رہے

میں تصور میں کھڑا تھا اپنے آقاؐ کے حضور
شہر بھر میں لوگ میری جستجو کرتے رہے

ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے

خوبیٔ قسمت کہ ہم کو وہ نبیؐ بخشا گیا
انبیاءؑ بھی جس نبیؐ کی آرزو کرتے رہے

ہم کو نازشؔ جب بھی تڑپایا کسی آزار نے
نقشِ نام مصطفیٰؐ زیبِ گلو کرتے رہے

وہؐ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں ..... الحاج محمد حنیف نازش قادری

وہؐ جو چاہیں چاند کو توڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا
وہؐ پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

کسی اُمتی کو سقر کے رُخ لئے جا رہے ہوں ملائکہ
تو پکڑ کے خُلد کو موڑ دیں، انہیںؐ اختیار دیا گیا

جو علیؓ کی عصر قضا ہوئی تو وہ وقت پر ہی ادا ہوئی
چھپے آفتاب کو موڑ دیں، اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

وہ نبیؐ کی مٹھی کا معجزہ کہ وَمَارَمَیتَ کہے خدا
وہ نگاہ کفر کی پھوڑ دیں، اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

وہ رعایت ان کو کہ آئے تھے جو صحابیؓ روزے کو توڑ کر
وہؐ سزا کی حد سے بھی چھوڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

لکھو نازشؔ انؐ کا یہ معجزہ کہ کسی کی آنکھ نکل گئی
تو لعابِ پاک سے جوڑ دیں اُنہیںؐ اختیار دیا گیا

marfat.com

برس رہا ہے کرم کا ساون.....الحاج محمد حنیف نازش قادری

برس رہا ہے کرم کا ساون، حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
ہیں اُجلے اُجلے گلوں کے دامن، حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
ہیں روح پرور سبھی نظارے جہاں میں آئے نبیؐ ہمارے
بھرا ہے خوشبو سے آنگن آنگن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
جہاں میں نکلے ہیں یوں سویرے کہ منہ چھپانے لگے اندھیرے
نظر نظر میں ہیں دیپ روشن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
خدائے غفار مہرباں ہے خزاں کے قبضے میں خود خزاں ہے
بہار پر ہے حقیقی جوبن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
تھا ذکر جس کا صدی صدی میں وہ نور پھیلا گلی گلی میں
چمک اُٹھے ہیں دلوں کے درپن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
یقین کہتا ہے یوں گماں سے بڑھی زمیں آج آسماں سے
ہیں رشکِ جنت یہاں کے گلشن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے
ہوائیں ہیں نغمہ بار نازشؔ چمن بھی ہیں پُربہارِ نازشؔ
یہ کہہ رہی ہے دلوں کی دھڑکن حضورؐ آئے، حضورؐ آئے

بچپن ہی سے سرکارؐ کے ٹکڑوں پہ.....الحاج محمد حنیف نازش قادری

بچپن ہی سے سرکارؐ کے ٹکڑوں پہ پلا ہوں — مَیں شاہِ مدینہ کے گداؤں کا گدا ہوں
ہر آن تصور میں حضوری کے مزے ہیں — گویا کہ میں گنبد کے تلے نعت سرا ہوں
نازاں ہیں مرے بخت پہ شاہانِ زمانہ — کاسہ لئے دہلیزِ پیمبرؐ پہ کھڑا ہوں
ہر روز سجاتے ہیں نئی نعت کے اشعار — حیرت سے میں اُن کا یہ کرم دیکھ رہا ہوں
بوصیریؒ کہاں میں کہاں پھر بھی درشہؐ سے — طالب ہوں ردا کا بھی، جو محتاجِ شفا ہوں
زائر بھی ہوں حاجی بھی ہوں مداحِ نبیؐ بھی — جو کچھ بھی ہوں مرشدؒ کی دعاؤں سے ہُوا ہوں
ہے ناز مجھے نسبتِ حسانؓ پہ نازشؔ — وہ نعت کا سورج ہیں میں چھوٹا سا دِیا ہوں

marfat.com

جدوں روندا اے دل فُرقت..... الحاج محمد حنیف نازش قادری

جدوں روندا اے دل فُرقت' چ کلّا یارسول اللہؐ
تری یاد آ کے دیندی اے تسلّا یارسول ؐ اللہ
ہری رکھی اے میرے دل دی کھیتی تیرے گنبد نے
قسم کھانا واں تیرے رب دی، واللہ، یارسولؐ اللہ
ترے قدماں دی برکت نال رُکھ سجدے چ پیندے رئے
سنایا پتھراں وی اللہ اللہ، یارسولؐ اللہ
اوہ تھاں ہندی گئی عظمت چ وَدھ سارے جہاناں چوں
وچھایا جتھے جتھے توں مصلےٰ یارسولؐ اللہ
خدا خود تیریاں نعتاں کہوے قرآن دے اندر
کہوے کیہ نعت میرے ورگا حملاّ یارسولؐ اللہ
اُٹھادے آ کے عزرائیل مینوں فیر انتھاں مَیں
تری چوکھٹ تے ماراں انج پتھلا یارسولؐ اللہ
اجازت دے دیو تے آکے دل دے پھٹ دکھا جاوے
بھرے میلے دے وچ نازشؔ اے کلّا یارسولؐ اللہ

سرکارؐ کرم ہووے سرکارؐ ..... الحاج محمد حنیف نازش قادری

سرکارؐ کرم ہووے سرکارؐ عطا ہووے — عمراں دیاں سکدیاں نوں دیدار عطار ہووے
سوہنےؐ دے دوارے دی ایہہ ریت پرانی اے — اِک دانہ جے منگ لیئے انبار عطا ہووے
بھردے نیں اوہ اِنج جھولی سب تھوڑ مکوندے نیں — جے گُل دی طلب کریئے گلزار عطا ہووے
سخیاں دے سخی نیں اوہؐ نبیاںؑ دے نبیؐ وی نیں — اک تند دی کرو خواہش دستار عطا ہووے
غم دے صحراواں وچ دھپاں دا نہ ڈر مینوں — جے سائے دی لوڑ پوے دیوار عطا ہووے
رب دینداے اوہناں نُوں اوہؐ ونڈدے نیں پئے نازشؔ — سو وار عطا ہووے، لکھ وار عطا ہووے

marfat.com

ہمارے آقا تو اپنے رُتبے.....سید ناصر حسین چشتی

اِدھر ہزاروں نبی و مرسل اُدھر وہ تنہا کھڑے ہوئے ہیں
ہمارے آقاؐ تو اپنے رُتبے میں سب سے آگے بڑھے ہوئے ہیں
کریم آقا کہ ایک ٹکڑے نے پال رکھی ہے ساری دُنیا
جبھی تو شاہوں گدا تمامی اُن ہی کے در پہ پڑے ہوئے ہیں
ہمارے دامن میں کچھ نہیں ہے جو ہے تو آقا ہے عشق تیرا
اس لئے تو فقیر سارے تیری گلی میں پڑے ہوئے ہیں
گئے نہ اک دن سکول لیکن جہاں کو سب کچھ سکھا دیا ہے
کہاں یہ پڑھتے یہ کس سے پڑھتے خُدا سے آخر پڑھے ہوئے ہیں
کوئی تو بولے جسے خُدا نے نہیں دیا ہے نبیؐ کا صدقہ
ہمارے بچے تو مصطفیٰؐ کے ہی ٹکڑے کھا کر بڑے ہوئے ہیں
یہاں تو لاکھوں سکندروں کا نہ بانس باقی نہ بانسری ہے
مگر ہمارے نبیؐ کے جھنڈے ازل کے دن سے گڑے ہوئے ہیں
علیؓ کے گھر کی نہ پوچھو عظمت یہ گھر انوکھا ہے سب سے ناصرؔ
نبیؐ کی زہرا کے در پہ قدسی کے سر جھکائے کھڑے ہوئے ہیں

عیدِ نبوی کا زمانہ آ گیا

عید نبوی کا زمانہ آ گیا لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا
ہر ستارے میں بڑھی ہے روشنی ہر کلی کو مسکرانا ہو گیا
ہر طرف صلِ علیٰ کی دھوم ہے وجد میں سارا زمانہ آ گیا
پرچمِ دین محمدؐ ہے بلند کفر کو گردن جھکانا آ گیا
کیوں نہ ہو قسمت کے ماروں کو خوشی پاس رحمت کا خزانہ آ گیا
آج چمکا دو در و دیوار کو عاشقوں کا دن سہانا آ گیا
شاد ہونٹوں پہ ہے نعتِ مصطفیٰؐ ہاتھ بخشش کا خزانہ آ گیا

marfat.com

حبیبا اُچی شان والیا.....سید ناصر حسین چشتی

حبیبا اُچی شان والیا جے توں آئیوں تے بہاراں آئیاں
اللہ نوں توں پیارا لگنا ایں تاہیوں رَبّ نے وی خوشیاں منائیاں
زُلف تیری دے کنڈل سوہنے موہ لیندے نے دل من موہنے!!
چن سَدا لُکدا پھِرے تیرے مُکھ دیاں ویکھ صفائیاں
عرب شریف دیا سروارا آمنہ پاک دیا دلدارا!
تیرے جیہے سوہنے سوہنیا کدوں جمدیاں نِت نِت مائیاں
رحمت دی ٹُساں اَکھ جد کھولی پاک حلیمہؓ بھر لئی جھولی
لَے گئی اوہ خزانے رَب دے خالی رہ گئیاں دُوجیاں دائیاں
جس پاسے ٹُساں کیتے اشارے ڈھل پئے ادھر مست نظارے
تے ظلماں دے بند ٹُٹ گئے ٹُساں رحمتاں اِنج ورتائیاں
خالق نے اِنج کرم کمایا جیویں کہیا ٹُساں اونویں بنایا
شان تیری نہیوں مُکنی کئی صدیاں مُکن تے آئیاں
ناصرؔ پڑھ پڑھ تیریاں نعتاں بھُل گیا سارے جگدیاں باتاں
پیار تیرا پلّے سوہنیا کیہہ کرنیاں ہور کمائیاں

یہ دُنیا اک سمندر ہے مگر.....زاہد فخری

یہ دُنیا اک سمندر ہے مگر ساحل مدینہ ہے
ہر اک موجِ بلا کی راہ میں حائل مدینے ہے

زمانہ دھوپ ہے اور چھاؤں ہے بس ایک بستی میں
یہ دُنیا جل کہ بجھ جاتی مگر شاملِ مدینہ ہے

مدینے کے مسافر تجھ پہ میری جان و دل قرباں
تیری آنکھیں بتاتی ہیں تیری منزل مدینہ ہے

شرف مجھ کو بھی حاصل ہے محمدؐ کی غلامی کا
وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا بھی دل مدینہ ہے

جہاں عشاق رہتے ہوں وہ بستی اُن کی بستی ہے
جہاں پہ ذکر اُن کا ہو وہ محفل ہی مدینہ ہے

کرم کتنا ہے فخریؔ اُن کی ذات پاک کا مجھ پر
کہ میں اتنی دُور ہوں لیکن مجھے حاصل مدینہ ہے

marfat.com

تم اپنے دامن بچھا کے مانگو حضورؐ.....سید ناصر حسین چشتی

تم اپنے دامن بچھا کے مانگو حضورؐ دینگے ضرور دینگے
دلوں کو کاسے بنا کے مانگو حضورؐ دینگے ضرور دینگے
کریم داتا عظیم آقا کے در پہ کوئی کمی نہیں ہے
گداؤ آنسو بہا کے مانگو حضورؐ دینگے ضرور دینگے

انہیں سے مضبوط کر لو ناتے جو دے کے احساں نہیں جتاتے
اُنہیں کو دِل میں بسا کے مانگو حضورؐ دیں گے ضرور دیں گے
مجھے تو محسوس ہو رہا ہے صدا مدینے سے آرہی ہے
مدینے ڈیرے جما کے مانگو حضورؐ دیں گے ضرور دیں گے
جہاں سے مولا علی نے مانگا جہاں سے ہر اِک ولی نے مانگا
اُنہیں کی چوکھٹ پہ جا کے مانگو حضورؐ دیں گے ضرور دیں گے

حضورِ اکرمؐ کے آستانے سے مانگنے کا اصول یہ ہے
درودِ لب پہ سجا کے مانگو حضورؐ دینگے ضرور دینگے
حضورِ اکرمؐ کی نعت ناصرؔ زمانے بھر کو سنا چکے ہو
حضورؐ کو بھی سنا کے مانگو حضورؐ دینگے ضرور دینگے

بن کے نور خدا مصطفیٰؐ.....سید ناصر حسین چشتی

بن کے نور خدا مصطفیٰؐ آ گئے
مرحبا مرحبا مصطفیٰؐ آ گئے
اُجڑی دنیا تھی آقا نے آباد کی
ہر طرف دھوم اُن کے ہے میلاد کی
سب کے مشکل کشا مصطفیٰ آ گئے مرحبا مرحبا
ہو گئے دُور دُنیا کے ظلمت کدے
جن کے آنے سے ماؤں کو بیٹے ملے
سرور انبیاء مصطفیٰ آ گئے آ گئے
مرحبا مرحبا مصطفیٰؐ آ گئے
عرش پر جشن جن کا منایا گیا
سب رسولوں کو جس میں بلایا گیا
ہاں وہی دلربا مصطفیٰؐ آ گئے
مرحبا مرحبا مصطفیٰؐ آ گئے
اب نہ مایوس ہو گا سوالی کوئی
آج ناصرؔ نہ لوٹے گا خالی کوئی
مسکرائے گدا مصطفیٰؐ آ گئے
مرحبا مرحبا مصطفیٰؐ آ گئے
مرحبا مرحبا مصطفیٰؐ آ گئے

marfat.com

خدا فرمایا محبوبا زمانے سارے.....سیّد ناصر حسین چشتی

خدا فرمایا محبوبا زمانے سارے تیرے نیں
عرش والے فرش والے دیوانے سارے تیرے نیں
میں خالق ساری دُنیا دا توں مالک ساری دنیا دا
کسے منگتے نوں نہ موڑی خزانے سارے تیرے نیں
میں شہہ رگ توں وی اَقرب ہاں توں جاناں توں وی ہیں نیڑے
جو دل دے سینیاں اندر ٹھکانے سارے تیرے نیں
اذاں ہووے، نماز ہووے، درود ہووے، سلام ہووے
جو گونجن ہر طرف سوہنا ترانے سارے تیرے نیں
تیرے قبضے چ دے چھڈیا، اے تدبیراں اے تقدیراں
ستارے چن تے سیّارے نشانے سارے تیرے نیں
جدوں والعصر کیہہ چھڈیا تے جھگڑا کی رہیا باقی
جو گزرے نیں جو گزرن گئے زمانے سارے تیرے نیں
محبت پنجتن دی شرط ہے ایمانِ کامل دی
جو نعرہ حیدری لاون دیوانے سارے تیرے نیں
سخی داتا، ولی غوثِ جلی، ہندالولی باہو
میرے محبوبا نظراں دے نشانے سارے تیرے نیں
امیراں نال کردا اے! محبت ہر کوئی ناصرؔ
غریباں نال محبوبا یارانے سارے تیرے نیں

marfat.com

نعت سرکار کی پڑھتا ہوں.....سیّد الطاف حسین شاہ کاظمی

نعت سرکار کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہو گی

اک تیرا نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہو گی

یہ سُنا ہے کہ بہت گور اندھیری ہو گی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل!

وہاں سرکار کے چہرے کی زیارت ہو گی
اُن کو مختار بنایا ہے میرے مولا نے

خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنینؑ کے بابا کی اجازت ہو گی

دو جہاں میں اُسے پھر کون پناہ میں لے گا
ہوگا رسواءِ سرِ محشر وہ جسے سیّدہ زہراؑ کے بچوں سے عداوت ہوگی

کہیں یٰسین، کہیں طٰہٰ، کہیں واللّیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب کھاتا ہے!

کتنی دلکش میرے محبوب کی صورت ہو گی
حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہو گا

زلف لہرا کے وہ جب آئیں گے!
پھر قیامت میں بھی اک اور قیامت ہو گی

اُن کے در پر جو پڑے ہیں تو بڑی موج میں ہیں
لوٹ کر آئیں گے جب اُس در سے

میرے دل تو ہی بتا کیا تیری حالت ہو گی
میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطافؔ

اک سہارا ہے کہ میں اُن کا ہوں!
اسی نسبت سے سرِ حشر شفاعت ہوگی

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر.....مظفر وارثی

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

خواہش ذات بہت ساتھ دیا ہے تیرا
اب جدھر میرے محمدؐ ہیں اُدھر جانے دے

زندگی گنبدِ خضریٰ ہی تو منزل ہے میری
مجھ کو ہریالی و میں خاک بسر جانے دے

تیری صورت کی طرف دیکھ رہا ہوں آقاؐ
اِن پتلیوں کو اِسی مرکز پہ ٹھہر جانے دے

سوے بطحا لیے جاتی ہے ہوائے بطحا
بوے دُنیا مجھے گمراہ نہ کر جانے دے

موت پر میری شہیدوں کو بھی رشک آئے گا
اپنے قدموں سے لپیٹ کر مجھے مر جانے دے

روک رضواںؔ نہ مظفر کو در جنت پر
یہ محمدؐ کا ہے منظور نظر جانے دے

marfat.com

میں مریض عشق رسولؐ ہوں

میرے ورد لب ہے نبیؐ نبیؐ میرا دل مقام حبیب ہے
میں مریض عشق رسول ہوںؐ وہ حبیب میرا طبیب ہے
میرا اُس گلی سے ہے رابطہ جہاں سر جھکاتے ہیں انبیاء
جہاں رحمتوں کا نزول ہے وہ جو عرش حق کے قریب ہے
میں غم والم میں ہوں مبتلا کوئی کیا کرے گا میری دوا
میرا دو جہاں میں تیرے سوا شہا اور کون طبیب ہے
میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہہِ دوسرا کا اسیر ہوں
در مصطفیٰؐ کا فقیر ہوں میرا رفعتوں میں نصیب ہے
وہ بھی خوب دن تھے ملائکہ میرے سامنے تھے جو سرنگوں
وہ میرا عروجِ کمال تھا یہ زوال کتنا عجیب ہے
میں مریضِ عشقِ رسول ہوں وہ حبیب میرا طبیب ہے

وادی وادی بستی بستی دیوانوں کا نعرہ.....محمد سائل

وادی وادی بستی بستی دیوانوں کا نعرہ — سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال ﷺ دا — ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال ﷺ دا
نوری نوری چہرا تے زلفاں نیں کالیاں — سوہنا اچا سینہ تے اکھیاں نیں پیاریاں
شاناں اہدی اچیاں رتبہ کمال دا — سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار
مینوں تے مدینے دیاں یاداں نیں آوندیاں — ہر ہر ویلے مینوں رہندیاں رلاندیاں
سد لو مدینے آقا ﷺ صدقہ بلال دا — سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار
میرا تے ایمان اے تسی میرے کول او — آپ ہی رب دے آخری رسول ﷺ او
رب نے بنایا نئیں کوئی تیرے نال دا — سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار
آرزو اے سائلؔ دی اکو اک مدنی — سد لو مدینے ویکھاں تیرا در مدنی
کر دو سوال پورا ایس بے کمال دا — سوہنا آیا تے سج گئے نے گلیاں بازار

marfat.com

بے کسوں سے ہے جنہیں پیار.....محمد عبید رضا قادری

بے کسوں سے ہے جنہیں پیار وہی آئے ہیں
جو دوعالم کے ہیں غم خوار وہی آئے ہیں

یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا یا حبیب اللہ مرحبا
اک نظر آسماں پہ ڈال مرحبا

چمکا ماہِ نُور کا ہلال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

جھنڈے لگاؤ گلیاں سجاؤ
کر لو چراغاں گھر جگمگاؤ

راضی ہو گا ربِّ ذوالجلال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

محفل سجائیں نعتیں سنائیں
آقا کی آمد کی دھومیں مچائیں

روز و شب یہ ہو اپنا حال
یارسول اللہؐ مرحبا مرحبا

لاریب نبیوں کے سالار آئے
آئے دو عالم کے غم خوار آئے

شاہکارِ رب ذوالجلال مرحبا
یارسول اللہ مرحبا مرحبا

عاشق کے دل جگمگانے لگے ہیں
دیکھو ذرا مسکرانے لگے ہیں

دیدنی ہے اُن کے خدوخال
مرحبا یارسول اللہ مرحبا مرحبا

صدقہ ولادت کا جلوہ دکھا دو
دل کی لگی اب تو آقا بجھا دو

دکھلا دو اپنا اب جمال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

جو دوسخاوت ہے عادت تمہاری
پھیلائے دامن کھڑے ہیں بھکاری

کر دو کرم آمنہ کے لال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

جام شہادت پیا ہے جنہوں نے
اہل سونتن کو جلا دی اُنہوں نے

یاد آئیں گے وہ ہر سال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

شادی کے نغمے سناتے رہیں گے
جشنِ ولادت مناتے رہیں گے

وار دیں گے تم پہ جان و مال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

پڑھنے گا جب عبیدؔ اُن کی نعتیں
ہونے لگی چارسو اِس کی باتیں

فیضِ رضاؔ کا ہے سب کمال مرحبا
یارسولؐ اللہ مرحبا مرحبا

marfat.com

آقاؐ کا میلاد آیا.....عبیدؔ رضا قادری

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

صَلِّ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَسَلِّمْ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَھْلًا وَسَھْلاً مَرْحَبًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ اَھْلًا وَسَھْلاً مَرْحَبًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

بِشَھْرِ رَبِیْعٍ قَدْ بَدَا نُوْرُہُ الْاَعْلٰی

وَیَا حَبَّذَا بَدْرًا بِذَاکَ الْجَمَا یُجْلٰی

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

چاروں طرف نور چھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

خوشیوں کا پیغام لایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اَنَارَتْ بِہِ الْاَقْوَام شَرِّقًا وَّ مَغْرِبًا

وَاَھْلُ الصَّبَاءِ قَالُوْ لُہٗ مَرْحَبًا اَھْلًا

شمس و قمر اور تارے کیوں نہ ہوں خوش آج سارے

ان سے ہی تو نور پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

وَالْبِسَ کَوْبَ النُّوْرِ عِزَّ وَ رِفْعَۃً

فَمَا اُمِثْلُہٗ فِیْ طَلْعَۃِ الْحُسْنِیْ اسْتَحْلٰی

خوشیاں مناتے ہیں وہی دھومیں مچاتے ہیں وہی

جن پر ہوا ان کا سایہ آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

ہیں شاد ہر اک مسلماں کرتا ہے گھر گھر چراغاں

گلیوں کو بھی جگمگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

marfat.com

وَلَمَّا رَاٰی الْبَحْرُ حَارَا لِحُسْنِهٖ
وَشَاهَدَ مِنْهُ بَهْجَةً تَسْلِیْبُ الْعَقْلٰی
مختار کل مانے جو انہیں نوری بشر جانے جو انہیں
نعرہ اسی نے لگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

وَاُطْفِ یَانُوْرَا الشَّمْسِ مِنْ نُوْرِ وَجْهِهٖ
وَلِلّٰهِ مَا اَضْحٰی وَلِلّٰهِ مَا اَجْلٰی
جو آج محفل میں آئے من کی مرادیں وہ پائیں
سب پر کرم ہو خدایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اَیَامَوْلِدَ الْمُخْتَارِ جَدْتَ شَوْخَنَا
اِلٰی خَیْرِ امَبْعُوْثٍ جَلِیْلٍ حَرَی الْفَضْلٰی
غورث الوریٰ اور داتا نے میرے رضاؔ اور خواجہ نے
سب نے ہی دن یہ منایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

وَسَعْدًا مُقِیْمًا بِبِتِقَارٍ بِمَوْلِدِ
لَهٗ خَبَرٌ عَنْ حُسْنِهٖ اَبَدًا یُتْلٰی
نعتِ نبی ﷺ تم سناؤ عشق نبی ﷺ کو بڑھاؤ
ہم کو رضاؔ نے سکھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

عَلَیْهِ صَلٰوةُ اللّٰهِ مَاحَبَّتِ الصَّبَاء
وَمَا صَارَ عَادٍ بِالنِّیَامِ اِلَی الْمَعْلٰی
جس کو شجر جانتے ہیں کہنا حجر مانتے ہیں
ایسا نبی ﷺ ہم نے پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

marfat.com

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
دل جگمگانے لگے ہیں سب مسکرانے لگے ہیں
اک کیف سا آج چھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
کر اے عبیدؔ ان کی مدحت تجھ پر خدا کی ہو رحمت
تو نے مقدر یہ پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

رفعتِ صبحِ سعادت زندہ باد.....نثار علی اجاگر

رفعتِ صبحِ سعادت زندہ باد مرحبا جشنِ ولادت زندہ باد
معجزہ ہی معجزہ ہے ان کی ذات شاہکار دستِ قدرت زندہ باد
ہر تجلی آپ سے ظاہر ہوئی مرحبا ماہِ رسالت زندہ باد
زندگی پھر زندگی لگنے لگی جب کہ آئے وحدت زندہ باد
کبر و نخوت کو مٹایا آپ نے پرچمِ عجز و محبت زندہ باد
دشمنِ جاں پر بھی سایۂ کرم آپ کی تنویر سیرت زندہ باد
نعت ان کی اے اُجاگر لکھتے ہی مجھ میں اتری ہے مسرت زندہ باد

بارھویں کا چاند آیا.....نثار علی اجاگر

بچہ بچہ مسکرایا بارھویں کا چاند آیا خوشیوں کا طوفان لایا بارھویں کا چاند آیا
شادمانی کے ترانے گونجتے ہیں دہر میں وجد میں ہر شخص آیا بارھویں کا چاند آیا
روشنی ہی روشنی ہے چاندنی ہی چاندنی ذرّہ ذرّہ جگمگایا بارھویں کا چاند آیا
ہو گئے ہیں بند سارے ظلمتوں کے باب آج دہر میں وہ نور آیا بارھویں کا چاند آیا
کھل اٹھیں کلیاں محبت کی گلوں پر ہے نکھار باغِ الفت لہلہایا بارھویں کا چاند آیا
سازِ جاں پر بج رہا ہے ایک نغمہ بار بار آمنہ کا لعل آیا بارھویں کا چاند آیا
شکر کرتے رہو رب کا اُجاگر صبح و شام رب کا کیسا فضل پایا بارھویں کا چاند آیا

marfat.com

حق اللہ حق اللہ حق اللہ

حق اللہ حق اللہ حق اللہ اے مجاہد نبی ﷺ نعت گنگنائے جا
نغمۂ محمدی جھوم کر سنائے جا دو جہاں پہ چھائے جا ضرب حق لگائے جا

ضرب حق لگائے جا حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ
پرچم نبی اٹھا لے خدا کا آسرا درسِ مرشدی ہے یہ حق پہ جاں لٹائے جا
عظمتیں لٹائے جا ضرب حق لگائے جا ضرب حق لگائے جا حق اللہ

حق اللہ حق اللہ حق اللہ بات کر تو بعد میں پہلے تو سلام کر
جو تیرے بزرگ ہیں ان کا احترام کر ان سے فیض پائے جا ضرب حق لگائے جا
ضرب حق لگائے جا حق اللہ حق اللہ حق اللہ
شکر کر خدا کا تو تجھ کو یہ وطن ملا پاک سر زمیں ملی اور یہ چمن ملا
سر کو تو جھکائے جا ضرب حق لگائے جا حق اللہ حق اللہ حق اللہ

جھوٹ بولنا نہیں تم کبھی زبان سے لعنت خدا ہے یہ دیکھ لو قرآن سے
سچ کے گیت گائے جا ضرب حق لگائے جا ضرب حق لگائے جا حق اللہ
حق اللہ حق اللہ حق اللہ اپنے مرشدی کا دل اس طرح سے شاد کر
جو سبق ملے تجھے تو دل لگا کے یاد کر ان سے فیض پائے جا ضرب حق لگائے جا
ضرب حق لگائے جا حق اللہ حق اللہ حق اللہ
آئے جو رمضان روزوں کا اہتمام کر کہا تو رب کی نعمتیں ذکر اس کا عام کر
ذکر تو سنائے جا ضرب حق لگائے جا ضرب حق لگائے جا حق اللہ
حق اللہ حق اللہ حق اللہ آرزو کی ہے دعا رہے تو سکھی سدا
مہربان آقا ہوں اور کرم کرے خدا مدنی رنگ میں رنگتا جا مدنی رنگ میں رنگتا جا
ضرب حق لگائے جا حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

marfat.com

میرے دل میں ہے یادِ محمدؐ.....سکندر لکھنوی

میرے دل میں ہے یادِ محمدؐ میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ تاجدارِ حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل مرا بن گیا ہے مدینہ

میں غُلامِ غلامانِ احمدؐ میں سگ آستانِ محمدؐ قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر وہ گزر جائے گا رُخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمدؐ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

ان کے چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے
یادِ سلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ

چل مدینے کو چل غم کے مارے زندگی کو ملیں گے سہارے آ گیا ہے حرم سے بلاوا کوچ کرتے ہیں سوئے مدینہ

دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندرؔ مدحتِ مصطفیٰؐ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

عشق دیاں اگّاں نئیوں لائیاں.....الحاج عبدالستار نیازیؔ

عشق دیاں اگّاں نئیوں لائیاں جاندیاں لگ جان فیر نئیں بجھائیاں جاندیاں
گل ہے ضرور کوئی سوہنے اُپروں ایویں تے نئیں دولتاں لٹائیاں جاندیاں
عشق دے سکول عاشقاں نوں ویکھیا وکھریاں کتاباں نے پڑھائیاں جاندیاں
کسے دیاں شاناں جے ودھائیاں رب نے کسے دے گھٹائیاں نئیں گھٹائیاں جاندیاں
عشق دی کٹھانی وچ میں مار کے فیر کھتے رنگتاں چڑھائیاں جاندیاں
اللہ دے کرم دیاں ہون بارشاں جتھے کھتے محفلاں سجائیاں جاندیاں
گھر بار وار کے حسینؓ دسیا اپنیاں کدے نئیں منائیاں جاندیاں
اونہاں دیاں لذتاں عجیب ویکھیاں نظراں دے نال جو پلائیاں جاندیاں
چہرہ ہندا یار دا نگاہواں سامنے ایویں تے نئیں گردناں کٹائیاں جاندیاں
سعدیہ دے حصے سی حضورؐ آوناں بھاویں سارے جگ دیاں دائیں جاندیاں
تن من وار دے نیازیؔ یار توں گھروں تیرے نئیوں بادشائیاں جاندیاں

mafat.com

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے ..... بہزاد لکھنوی

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلب حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی خم اُسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی
یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر، وہ سکوں دل و جان و روح و نظر
یہ انہیں کا کرم ہے انہیں کی عطا ایک کیفیت دل نشیں رہ گئی
اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیف دوام وہ صلوٰۃ سکوں آفریں رہ گئی
جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم اُن کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی
پڑھ کے نصر من اللہ فتح قریب ہم رواں جب ہوئے سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی
زندگانی وہیں کاش! ہوتی بسر کاش! بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئی

ہم سوے حشر چلیں گئے ..... حافظ مظہر الدین مظہر

ہم سوے حشر چلیں گئے شہہ ابرار کے ساتھ — قافلہ ہو گا رواں قافلہ سالار کے ساتھ
پُل سے مجھ سا بھی گنہگار گزر جائے گا — ہو گی سرکار کی رحمت جو گنہگار کے ساتھ
یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ — کون روتا ہے لپیٹ کر در و دیوار کے ساتھ
رہ گئے منزل سدرہ پر پہنچ کر جبریل — چل نہیں سکتا فرشتہ تیری رفتار کے ساتھ
یہ نہ ہوتا تو تجلی سے نہ بچ سکتے کلیم — نور حضرت کا بھی تھا طور کے انوار کے ساتھ
رات دن بھیج اُن پہ سلام ملائک کی طرح — پڑھ درود اُن پہ غلامانِ وفادار کے ساتھ
ہم بھی مظہر سے سنیں گے کوئی نعت رنگیں — گر ملاقات ہوئی شاعر دربار کے ساتھ

اللہ اللہ نبی کا گھرانہ.....الحاج عبدالستار نیازی

اللہ اللہ نبیؐ کا گھرانہ یہ گھرانہ دراولوریٰ ہے
اس میں حسنینؓ ہیں فاطمہ ہیں اس گھرانے میں مشکل کشا ہے
لب پہ ہیں تذکرے پنجتن کے پھول مہکے ہیں میرے چمن کے
ایسا اُن کے کرم نے نوازا اپنی قسمت پہ دل جھومتا ہے
میرا بھی ہے کوئی دُنیا والو! بے سہارا مجھے تم نہ سمجھو
ساتھ میرے میرا پیشوا ہے میرا رب ہے میرا مصطفیٰؐ ہے
لج رکھ لو گدائے کرم کی بھر دو بھر دو میری خالی جھولی
کوئی یہ نہ کہے میرا منگتا تیری محفل سے خالی گیا ہے
نام پہ تیرے سب کچھ ملا ہے نام پہ تیرے سب کچھ فدا ہے
نام پہ تیرے قربان جاؤں ہم غریبوں کا تو آسرا ہے
کعبہ عشق کا ہوں نمازیؔ میں ہوں اُن کی عنایت پہ راضی
میری خُربت پہ لکھنا نیازیؔ پنجتن کا یہ ادنیٰ گدا ہے

کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے.....احمد علی حاکم

کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے — آپ کے آستانے کی کیا بات ہے
کتنے نانے بھی ہیں اور نواسے بھی ہیں — ابنِ حیدر کے نانا کی کیا بات ہے
فاطمہ و علیؓ حسنؓ اور حسینؓ — مصطفیٰؐ کے گھرانے کی کیا بات ہے
وقتِ آخر بھی ہے وہ بھی ہیں سامنے — اے قضا تیرے آنے کی کیا بات ہے
حاضری کو چلا ہے مدینے کو تو — دوستا تیرے جانے کی کیا بات ہے
ایک گھر جو ملے شہر سرکار میں — پھر تو ایسے ٹھکانے کی کیا بات ہے
کاش آقا مجھے ایک بار یہ کہیں — مصطفیٰؐ کے دیوانے کی کیا بات ہے
تک کے بولے نکیرین حاکم مجھے — مصطفیٰؐ کے دیوانے کی کیا بات ہے

marfat.com

ہر تھاں اُجالے محمدؐ دے.....احمد علی حاکم

ہر تھاں اُجالے محمدؐ دے
جلوے نرالے محمدؐ دے

گوریا نالوں سوہنے نیں
حبشی جو کالے محمدؐ دے

روشن رہ سی گھر اوہدا
دیوے جو بالے محمدؐ دے

ڈول نہیں سکدا سوہنہ رب دی
جیہڑے سنبھالے محمدؐ دے

جگ وچ ہر کوئی کھاندا اے
یارو نوالے محمدؐ دے

ہر کمزور زمانے دا
آسرے بالے محمدؐ دے

قبر اِچ حاکم نکیراں نوں
دیساں حوالے محمدؐ دے

اس دُنیا سے آقا جب.....احمد علی حاکم

اس دُنیا سے آقا جب کوچ ہمارا ہو
حسرت ہے کہ ہونٹوں پر بس نام تمہارا ہے

یہ آس لئے چلتا نت فلک پہ آتا ہے
کہ سرکار کی انگلی کا اک اور اشارہ ہو

سب نبیوں رسولوں میں ایمان سے لوگو
کوئی ایک مجھے لا دو جو آپ سا پیارا ہو

صبح جو ہوئی ہے تو دیوانوں چلو دیکھیں
کہیں آپ نے زلفوں کو ہنس کے نہ سنوارا ہو

اس نعت کو مدفن میں کہا سن کے نکیروں نے
اس نعت کا اے حاکم ہر شعر دوبارہ ہو

محفل ہے یہ آقاؐ کی

محفل ہے یہ آقا کی کیا خوب نظارے ہیں
کچھ کر دو عطا ہم کو ہم منگتے تمہارے ہیں

اس در سے کسی کو بھی انکار نہیں ہوتا
ہر ایک کا دعویٰ ہے سرکارؐ ہمارے ہیں

جو آیا بھری جھولی مایوس نہ لوٹایا
چوکھٹ پہ تیری آقاؐ منگتوں کے گزارے ہیں

صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ سے کوئی پوچھے
کیا شان ہے آقاؐ کی یہ نوری ستارے ہیں

میرا تو نہیں کچھ بھی سب کچھ ہے فدا اُن پر
تن من دھن سب ہم نے سرکار پہ وارے ہیں

marfat.com

زلف دیکھی ہے کہ نظروں.....احمد علی حاکم

زلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے
لٹ گیا جس نے محمدؐ کی ادا دیکھی ہے

اپنے چہرے کو چھپانا نہ میرے آقا
بعد مدت کے بیماروں نے شفا دیکھی ہے

میں تو اُس ذات کا پڑھتا ہوں قصیدہ یارو
جس کی تعریف میں گم ذات خدا دیکھی ہے

سر جھکائے ہوئے چلتے ہیں وفادار سبھی
جب سے غازی کی زمانے نے وفا دیکھی ہے

آج سرکار نے زلفوں کو سنوارا ہو گا
تب ہی حاکم نے معطر سی فضا دیکھی ہے

یوں تو اللہ نے کیا کیا.....احمد علی حاکم

یوں تو اللہ نے کیا کیا نہ سوارا ہوگا
کوئی تجھ سا نہ کوئی نقش اُتارا ہوگا

جائے دوزخ میں کوئی اُن کا اک ادنیٰ سا غلام
یہ بھلا کیسے محمد کو گوارا ہو گا

سب گناہ گاروں کو مل جائے گی جنت کی خبر
میری سرکار کا جس وقت اشارہ ہو گا

خاک نعلین کا جو مل جائے زرّہ مجھ کو
میری نظروں میں وہی چاند ستارہ ہو گا

حاکم اک بار جو سرکارؐ کا جلوہ دیکھے
اُس کا جنت میں بھلا کیسے گزارہ ہو گا

یادِ مصطفیٰؐ ایسی بس گئی ہے.....رازؔ الہ آبادی

یادِ مصطفیٰؐ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

میرے کملی والے کا گھر تو ہے مدینے میں
ہاں مگر وہ رہتے ہیں ہم عاشقوں کے سینے میں

میں تو خیر منگتا ہوں کیا بساعت ہے میری
بادشاہ جاتے ہیں مانگنے مدینے میں

بڑھتے ہوئے طوفاں نے پھیر لیا رُخ اپنا
مصطفیٰؐ کے دیوانے تیرے ہیں سفینے میں

تو نے پی کتابوں سے میں نے پی نگاہوں سے
فرق اتنا ہے واعظ تیرے میرے پینے میں

ہم گنہگاروں کا عرضِ حال کہہ دینا
حاضری ہو جب تیری اے صبا مدینے میں

رازؔ وہ بلائیں گے یہ یقینِ کامل ہے
جانے کون سے سن میں جانے کس مہینے میں

marfat.com

بھر دو جھولی میری یا محمدؐ ..... پرنم الہ آبادی

بھر دو جھولی میری یا محمدؐ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا کوئی بھی در سے خالی مانگنے والا نہیں جاتا
بھر دو جھولی میری یا محمدؐ لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی
حق سے پائی وہ شانِ کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اُن کی قسمت کا چمکا ستارا جس پر نظر کرم تم نے ڈالی
زندگی بخشش دی بندگی کو آبرو دین حق کی بچالی
وہ محمدؐ کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹا لی
حشر میں اُن کو دیکھیں گئے جس دم اُمتی یہ کہیں گئے خوشی سے
آ رہے ہیں وہ دیکھو محمدؐ جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی
عاشقِ مصطفیٰؐ کی اذاں میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذاں تھی اذانِ بلالی
کاش پرنم دیار نبیؐ میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حالِ غم مصطفیٰؐ کو سنائیں تھام کر اُن کے روضے کی جالی

محمدؐ محمدؐ صدا دیونی ایں ..... احمد علی حاکم

محمدؐ محمدؐ صدا دیونی ایں ایویں ساری زندگی نبھا دیونی ایں
ایہہ چن چودھویں دا ادووں کِنّے تکنا ایں جدوں زلف سوہنے ہٹا دیونی ایں
جینے پایا ہوسی تیرے ناں دا پٹکا دسو اونوں کنے سزا دیونی ایں
ایہہ زندگی اساں عاشقاں نے ایہہ سوہنا تیرے در تے جا کے مکا دیونی دیں
جدوں میتھوں پچھیا ایہہ حاکم نکیراں اودوں نعت تیری سُنا دیونی ایں

marfat.com

مدینے والا آمنہ دالال.....محمد اکرم دردؔی

مدینے والا آمنہ دا لال لگیاں نبھا جاندا
سہارا جیہندا کوئی نہیں اونہاں نوں گل لا جاندا

اوہناں دے اگے کوئی محال ہتھاں وچ برکتاں کمال
جے سوہنا چاہوے گلگوں بغیر کھجیاں اُگا جاندا

قمر دے جو ٹکڑے کرے شمس جندے کہن تے مڑے
پتھراں نوں سوہنا نبیؐ کلمے پڑھا جاندا

غریب یا امیر ہے کوئی، بادشاہ فقیر ہے کوئی
مدینے رہ کے سب ناں دے حال قسم خدا جاندا

بنایا رب یار آپ نوں! چا دِتا اختیار آپ نوں
جو وی چا ہوے سوہنا نبیؐ معجزے وکھا جاندا

کٹے جئے ہوئے ہتھ جوڑ دا کڈھی ہوئی آکھ موڑ دا
زبان وچوں گونگیاں دی گلاں وی کرا جاندا

اِہ طاقتاں حضور دیاں اللہ دے سوہنے نور دیاں
جتھے نہ کوئی دردؔی گیا اوتھے وی سوہنا جا جاندا

مدینے والا آمنہ دا لال لگیاں نبھا جاندا

سب توں وڈی شان والا آ گیا.....الحاج محمد علی ظہوری قصوری

سب توں وڈّی شان والا آ گیا
اُونچے رتبے پان والا آ گیا

عاصیوں سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آ گیا

جھگیاں دے وچ وی دیوے بل پئے
روشنی ورتان والا آ گیا

رج رج عیداں منایے ساریاں
سب ناں دے غم کھان والا آ گیا

سب نبیؐ معراج دی شب ویکھدے
عرشاں تے جان والا آ گیا

کیوں ظہوریؔ حشر توں گھبرائے توں
اُو تیرا بخشان والا آ گیا

سب توں وڈّی شان والا آ گیا
اونچے رتبے پان والا آ گیا

maf.com

آمنہ کا لال آیا..... حافظ محمد سلمان

آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا
سرکار کی آمد مرحبا دلدار کی آمد مرحبا

آ گیا وہ نور والا جس کی اونچی شان ہے
جس کی مدحت میں اُتارا رب نے یہ قرآن ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

ہو گیا کیسے فضیلت آمنہ کے چاند کی
اُس کی تو ہر ہر ادا پر بولتا قرآن ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

جو کہا میرے نبیؐ نے وہ ہمیشہ سچ ہوا
ہوبہو ثابت یہ کرتا آج سیاستدان ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

جس کی ہیبت سے پہاڑوں پر ہوں طاری زلزلے
سینہ محبوب پر اُترا وہی قرآن ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

رحمت باری ملی ہے خوب کر لو اب خوشی
رب کا یہ فرمان ہے اور آیت قرآن ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

سنگ ریزے بول اُٹھتے ہیں تمہارے حکم سے
کیا تمہارا مرتبہ اور کیا تمہاری شان ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

آمنہ تجھ کو مبارک تیرے گھر جلوہ فگن
آج وہ ماہ رسالت نبیوں کا سلطان ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

سرکار کی آمد مرحبا پیارے کی آمد مرحبا
حضورؐ کی آمد مرحبا پُرنور کی آمد مرحبا

مومنِ کامل ہے وہ صاحب ایمان ہے
جان جس کی یانبیؐ آپ پر قربان ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

وقت آمد رب کی رحمت کے جو حصے بٹے
آج اُسی رحمت کا طالب یانبی سلمانؔ ہے
آمنہ کا لال آیا آمنہ کا لال آیا

marfat.com

سب تیرا ہے کچھ بھی نہیں میرا..... خالد محمود نقشبندی

ہے تیری عنایت کا ہی گھیرا میرے گھر میں
سب تیرا ہے کچھ بھی نہیں میرا میرے گھر میں

جاگا تیری نسبت سے شبِ غم کا مقدر
آیا تیرے آنے سے سویرا میرے گھر میں

انداز! میرے گھر کے بھی کچھ اور ہی ہونگے
جس روز قدم آئے گا تیرا میرے گھر میں

دروازے پہ لکھا ہے تیرا اسم گرامی!
آتا نہیں بھولے سے اندھیرا میرے گھر میں

مدت سے میرے دل میں ہے ارمانِ زیارت
ہو جائے کرم کا کوئی پھیرا میرے گھر میں

خالد کو تیرے نام سے توقیر ملی ہے
سب کچھ ہے یہ احسان تیرا میرے گھر میں

تمہارے دامن سے نسبتیں ہیں..... خالد محمود نقشبندی

تمہارے دامن سے نسبتیں ہیں! تو پھر ہمیں کیا کمی رہے گی
بھری ہے تم نے ہماری جھولی بھری ہوئی ہے بھری رہے گی

میری طلب کی اساس تم ہو! جو دل نہ توڑے وہ آس تُم ہو
یہ آس تم سے لگی ہوئی ہے! لگی ہوئی ہے لگی رہے گی

بنا ہوا ہے بہر قرینہ! تمہاری نسبت سے دل مدینہ
بسائی ہے تم نے دل کی دنیا! بسی ہوئی ہے بسی رہے گی

تمام باتوں میں اپنا حاکم! اُنہی کو مانو اُنہی کو جانو
وگرنہ مومن نہ بن سکو گے! جو اس میں تم سے کمی رہے گی

بچا رہے ہیں جو آج ہم کو وہ کل بھی ہم کو نبھا ہی لیں گے
عمل میں لاکھوں ہیں کھوٹ لیکن یہ کھوٹی قسمت کھری رہے گی

وہ آستانہ حضورؐ کا ہے کہ جس نے سجدے کو آبرو دی
اُس آستاں پر جبیں ہماری جُھکی ہوئی ہے جھکی رہے گی

یہ ذکر وہ ہے کہ جس کا ذمہ لیا ہے خود خالقِ جہاں نے
ہم آج ہیں کل یہاں نہ ہوں گے مگر یہ محفل سجی رہے گی

میں خالد اُن کے ہی گیت گاؤں اور اُن کے عشاق کو سناؤں
یہ ہی پہلی مراد میری! یہی مراد آخری رہے گی

marfat.com

اللھم صل علی سیدنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکَ وَسَلَّمْ

یہ تیری نظر کا کمال ہے مجھے پوچھتے ہیں بڑے بڑے
میں تو ایک سنگ راہ تھا تو نے اک نگینہ بنا دیا

لجپال ساڈا رکھوالا اے سانوں کون مٹاون والا اے
ساڈی اُس سوہنے نال لگ گئی اے جیہڑا توڑ نبھاون والا اے
جتھے میرے نبیؐ دا ڈیرا اے اوتھے رہندا سدا سویرا اے
وچ قبر دے آقا آکھن گے اِنہوں چھڈ دیو اے تے میرا اے
نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ دکھڑے سنایا بن دی اے
اللہ دیا پیاریا محبوبا گل تیرے بنایا بن دی اے
دیکھو کیڈا کرم کما چھڈیا بے رنگیا نوں رنگ لا چھڈیا
ساڈا اگو اجمیر دا پیر ویکھو نوے لکھ نوں کلمہ پڑھا چھڈیا
قربان میں اُن کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں
جسے چاہا در پہ بُلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے
نہ رئیس ہوں نہ امیر ہوں نہ میں بادشاہ نہ وزیر ہوں
تیرا عشق ہے میری سلطنت میں اُسی کا ادنیٰ فقیر ہوں
ہے تیرے خیال کا معجزہ مجھے اس سے بڑھ کر ملے گا کیا
اے جمالِ احمد مصطفیٰؐ تیری روشنی کا اسیر ہوں
تیرے نقشِ پا کہ طفیل ہی مجھے روشنی کے نگر ملے

marfat.com

ہے جو خاک تیرے دیار کی میں اُسی کا ادنیٰ اسیر ہوں
میرے پاس ساغر و مہ نہیں مجھے پھر بھی کوئی الم نہیں
تیری اِک نگاہ کہ فیض سے میں جہاں میں سب سے امیر ہوں
مجھے بخش ہمت و حوصلہ کہ میں کارِ زاد حیات میں
جو نہ کھنچ سکی وہ کمان ہوں جو نہ چل سکا وہ میں تیر ہوں
ہے جو جلوہ گاہِ شہہ ھدیٰ وہی در حسنؔ ہے نجات کا
میں غلام سیّدِ مرتضیٰؐ میں گدائے شاہِ کبیر ہوں

دیکھ لوں سوہنا حرم اے میرے.....نثار علی اُجاگر

دیکھ لو سوہنا حرم اے میرے رب کریم مجھ پہ ہو ایسا کرم اے میرے رب کریم
اے رحیما مہرباں اے کریما بادشاہ دُور کر درد و الم اے میرے رب کریم
تیری اونچی بارگاہ میں میں ہمیشہ سر میرا شرم سے ہر دم ہو خم اے میرے رب کریم
بخش دے میری خطا کھول دے اپنی عطا عام ہے تیرا کرم اے میرے رب کریم
دردِ عشق مصطفیٰؐ جام میں رکھ دے خدا دم بدم آنکھیں ہو نم اے میرے رب کریم
اس اُجاگر پر تنی ہوں، ہو کرم کی چادریں جب چلیں سوے حرم اے میر رب کریم

آقاؐ میرے قرار ہیں

آقاؐ میرے قرار ہیں ہر بے قرار کے محبوب کل ہیں یار ہیں پروردگار کے
دیتا خدا ہے اس میں ذرا شک نہیں مگر دیتا ہے نعمتیں وہ محمدؐ پہ وار کے
چرچا جہاں میں کیوں نہ ہو یوسف کے حسن کا حق نے دیا حبیب کا صدقہ اُتار کے
بازار مصطفیٰؐ ہے یہاں نقد مانگ لو او ناسمجھ یہاں نہیں سودے اُدھار کے
صدقہ حسن و حسین کا خیرات دیجئے در پہ کھڑے ہیں آپ کو منگتے پکار کے
اللہ رے تاجدارِ مدینہ کا مرتبہ منگتے ہیں تاجدار ہیں میرے تاجدار کے
ساجد نظام نام ہے لب پہ حضورؐ کا میں جا رہا ہوں عاقبت اپنی سنوار کے

marfat.com

کیسا حرم ہے کیسا وہ.....حافظ سید نظام الدین نظامی

کیسا حرم ہے کیسا وہ در ہے مدینے جا کے دیکھو نا
کیسی فضا ہے کیسا سماں ہے، مدینے جا کے دیکھو نا

کرم کریں گے وہ مجھ کو یقیں ہے
تجھ کو بلائیں گے وہ مجھ کو یقیں ہے

میں نے کہا جو تم نے سنا ہے
مدینے جا کے دیکھو نا

بگڑی بھی بنائیں گے
قسمت کو سنواریں گے

در پہ جب جاؤ گے
خود ہی وہ سنبھالیں گے

کرم کریں گے بھرم رکھیں گے
مدینے جا کے دیکھو نا

رب کے فرشتے بھی آتے ہیں روز و شب
کرتے ہیں طواف اور پڑھتے ہیں درود بس

میلہ لگا ہے کیسی فضا ہے
مدینے جا کے دیکھو نا

یہ مانا کہ جنت بہت ہی حسیں ہے
مگر میری مانو مدینے میں رہنا

زیارت کو آئیں یہاں اہل جنت
مدینے جا کے دیکھو نا

بڑی سخت تھی زندگی کی تمازت
مدینے میں آ کر سکوں مل گیا ہے

جو چاہتے ہیں جینا سکوں چاہتے ہو
مدینے جا کے دیکھو نا

یہ مانا میسر ہے تیری کہانی
سنانا مگر آنسوؤں کی زبانی

نہ لب کو ہلانا بس آنسو بہانا
مدینے جا کے دیکھو

اپنے اس نظامی پر پنجتن کے صدقے میں
اتنا تو کرم ہو لحد ہو مدینے میں

یہی بس دعا ہے یہی التجا ہے
مدینے جا کے دیکھو نا

نظامی تمنا ہے مدینے کی دل میں
مدینے میں جانا اگر ہو تمہارا

بسانا نگاہوں میں منظر وہاں کا
مدینے جا کے دیکھو نا

marfat.com

زمیں سے لے کر آسماں تک علیؓ

زمیں سے لے کر آسماں تک علیؓ کے جھنڈے گڑے ہوئے ہیں
مگر رکیما نے خرد ہیں جو اپنی ضد پہ اڑے ہوئے ہیں

علیؓ کی صورت بھی ہے کرامت علیؓ کی سیرت بھی ہے کرامت
علیؓ خیابان مصطفےٰؐ کی فضا میں پل کر بڑے ہوئے ہیں

ولادت ان کی خدا کے گھر میں شہادت ان کی خدا کے گھر میں
جو اس حقیقت سے منحرف ہیں وہ مشکلوں میں پڑے ہوئے ہیں

مسیح کی ماں حرم سے باہر علیؓ کی مادر حرم کے اندر
فرشتے اظہار تہہ نیت سے صفیں بنائے کھڑے ہوئے ہیں

علیؓ کا دشمن نبی کا دشمن نبی کا دشمن خدا کا دشمن
یہ بات ہے سامنے کی لیکن خرد پہ پردے پڑے ہوئے ہیں

اگر میسر ہو چشم بینا تو آسمانوں کی سمت دیکھو
جہاں جہاں ان کا نقشہ پا ہے وہاں ستارے جڑے ہوئے ہیں

وہ کہہ رہے ہیں خدا سے مانگو ہمیں یہ دھن ہے علیؓ سے لے گئے
وہ اپنی ضد پہ اڑے ہوئے ہیں ہم اپنی ضد پہ اڑے ہوئے ہیں

جو بھی پنجتن کا غلام ہے.....(محمد انیس طاہر)

جو بھی پنجتن کا غلام ہے وہ غلام عالی مقام ہے

جسے عشق خیر الوریٰ ملا اسے بخدا خدا ملا
اسے عاشقوں کا سلام ہے جو بھی پنجتن کا غلام ہے

جو بھی فاطمہ کی دہائی دے تو خدا بھی اس کو بڑائی دے
بڑا اونچا اس کا مقام ہے جو بھی پنجتن کا غلام ہے

جو علیؓ علیؓ کرے صدا وہی مشکلوں سے رہے بچا
ہاں علیؓ اُسی کا امام ہے جو بھی پنجتن کا غلام ہے

جو حسنؓ کا ذکر سنائے گا جو حسینؓ محفل سجائے گا
اسے رحمتوں کا پیام ہے جو بھی پنجتن کا غلام ہے

یہ ہے فیض ذکر رسولؐ کا یہ کرم ہے آل بتول کا
جو انیسؔ تیرا کلام ہے جو بھی پنجتن کا غلام ہے

marfat.com

تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے.....صائم چشتی

تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی مثال تیری جواب تیرا
تو سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا
ہے کتنا خلق عظیم تیرا ہے کتنا لطف عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہ دو عالم عتاب تیرا
ہو مشک عنبر یا بوئے جنت نظر میں اس کی ہے بے حقیقت
مِلا ہے جس کو مَلا ہے جس نے پسینہ رشک گلاب تیرا
میں تیرے حسن بیان کے صدقے میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
برنگ خوشبو دلوں میں اترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا
خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا
ہے تو بھی صائمؔ عجیب انساں جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی نعت ہے پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے.....اعظم چشتی

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشین ہے
ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے
ہیں تیرے ثنا خوانوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین تیرے زیر اثر، زیر نگین ہے
تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسری
تیرے لیے دو چار قدم عرش بریں ہے
ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریلؑ امین ہے
رکتے ہیں یہیں آ کے قدم اہل حرم کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمین ہے
دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا انداز بیاں کتنا حسین ہے

marfat.com

اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلے اللہ وسلم آج درود دیوار نبی جی

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا ہے در یتیم
ماہ نبوت، مہر رسالت، صاحب خلق عظیم نبی جی

یٰسین و طٰہٰ کملی والا، قرآں کی تفسیر
حاضر و ناظر، شاھد و قاسم، آیا سراج منیر نبی جی

پیاری صورت ہنستا چہرہ منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا چاند سا مکھڑا، حق کا پیارا رسول نبی جی

اول و آخر سب کچھ جانے دیکھے دور و قریب
غیب کی خبریں دینے والا رب کا پیارا حبیب نبی جی

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب و دنیا کے اندر ہو گیا نور ہی نور نبی جی

دور بلائیں کرنے والا امت کا غم خوار
حافظ و حامی، شافع و ناصر، رحمت کی سرکار نبی جی

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دینے ذیشان
سو جا سو جا رحمت عالم میں تیرے قربان نبی جی

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا.....محمد علی ظہوری

دنیا تے آیا تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

چہرہ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں

دو جگ قیدی تیری زلفاں دے جال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں

حوراں نوں تو روپ ونڈے حبشی بلال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

کے رہن والیا مدینے جان والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لان والیا

تیرے باہجوں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

ہوکا پیا دیواں تیرے سچیاں پیاریاں دا
جیوندا اے ظہوری ناں لے کے تیریاں یاراں دا

گولا اے تیرا تیرے در دا تیری آل دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

marfat.com

یاد میں آقاؐ کے آنسو بہہ گئے.....محمد ہاشم

یاد میں آقاؐ کے آنسو بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

ہم مدینے جائیں گے اب کے برس
ہر برس یہ سوچ کر ہم رہ گئے

ہم تیرا کہہ دیں گے آقاؐ سے سلامؔ
جانے والے لوگ ہم سے کہہ گئے

کرتے ہیں سب پہ کرم شاہ اُممؐ
آنے والے لوگ ہم سے کہہ گئے

کیسے ہاشمؔ کو بھلا آئے قرار
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے

وطن میرا مدینہ ہے.....محمد احمد کمال شاہجہانپوری

وطن میرا مدینہ ہے مجھے مت بے وطن کہنا
مجھے آواز جب دینا غلام پنجتن کہنا

دُعائیں پنجتن کے نام سے خالی نہیں جاتیں
نبیؐ خیرالنساء شبیر حیدر اور حسن کہنا

پیام آقا کو دے دینا صبا سارے غلاموں کا
بہت تڑپا رہی ہے اب مدینے کی لگن کہنا

تمنا ہے فدا ہو جاؤں مکے اور مدینے پر
بندھے احرام جو میرے اُسے میرا کفن کہنا

فِدا سورج کو سمجھانا یہی تو شہر آقا ہے
مدینے میں ادب کے ساتھ اُترے ہر کرن کہنا

کمال الفاظ جو آقا کی نعتوں کے سجائے ہیں
حسیں ہیں اس قدر سارے انہیں لعل یمن کہنا

نام محمدؐ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے.....عبدالستار نیازی

نام محمدؐ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے!
پیارے نبیؐ کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے!

یاد نبیؐ کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ایسا لگتا ہے

لب پر نغمے صل علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار کا منگتا کیسا لگتا ہے

آنکھ میں مازاغ کا سرمہ سر طٰہٰ کا تاج
کیسے کہوں کہ کملی والا ہم سا لگتا ہے

غوث قطب ابدال قلندر سب ان کے محتاج
میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے!

او ادنیٰ کی سیج سجی ہے عرش بریں پر آج
حق کا دلارا باندھ کے سہرا دولہا لگتا ہے

آؤ سنائیں اپنے نبیؐ کو اپنے غم کی بات
ان کے علاوہ کون نیازیؔ اپنا لگتا ہے

marfat.com

تیری شان شان قلندری!.....قمر انجم

تیری شان شان قلندری! تو بڑا غریب نواز ہے
تیرے در سے داغِ جبیں مِلا یہ نشان کتنا حسیں مِلا
یہ نیاز حاصل ناز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
ہمیں تو نے اپنا بنا لیا غم دو جہاں سے چھڑا لیا
تیرا دست جود دراز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیرے ذِکر و کیف سے جھوم لیں تیرے آستانے کو چوم لیں
یہی عاشقوں کی نماز ہے تو بڑا غریب نواز ہے
تیری شان انجم بے نواء کسی حال میں بھی نہ لکھ سکا
تو خدائے پاک کا راز ہے تو بڑا غریب نواز ہے

میں بہک سکوں یہ مجال کیا.....محمد ماجد

میں بہک سکوں یہ مجال کیا مرا رہ نما کوئی اور ہے
مجھے خوب جان لیں منزلیں یہ شکستہ پا کوئی اور ہے
ہے تمام اہل شعور کا یہی فیصلہ کوئی اور ہے جو بہر لحاظ عظیم ہے وہ بحرِ خدا کوئی اور ہے
میری التجا ہے یہ دوستو کبھی تُم جو سوے حرم چلو تو بنا کے سر کو قدم چلو کہ یہ راستہ کوئی اور ہے
وہ حبیب رب کریم ہیں وہ رؤف ہیں وہ رحیم ہیں اُنہیں فکر ہے مری آپ کی اُنہیں چاہتا کوئی اور ہے
یہ گمان تھا کئی سال سے یہ یقین ہے کئی روز سے مرے دل سے گنبدِ سبز کا یہ معاملہ کوئی اور ہے
جو تمہاری جالی سے متصل ہے ستوں کے پیچھے مخل مخل نہیں میں نہیں وہ مریض دل نہ مرے سوا کوئی اور ہے
ہے تجھے خبر شہہ این و آں میری وجہ راحتِ قلب و جاں
نہ کوئی تیرے سوا کوئی اور تھا نہ تیرے سوا کوئی اور ہے
میں جو دُور ارضِ حرم سے تھا ہوئی خُلد گوش حسیں صدا نہیں اسی میں ماجد بے نوا یہ تو قافلہ کوئی اور ہے

marfat.com

شاہ مدینہ شاہِ مدینہ

شاہِ مدینہ شاہِ مدینہ دو عالم کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے آباد عالم تیرے کرم سے
باقی ہر اک شے نقشِ خیالی سارے نبی تیرے دَر کے سوالی
تیرے لیے ہی دُنیا بنی ہے نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو گر نہ ہوتا تو دُنیا تھی خالی سارے نبی تیرے دَر کے سوالی
قدموں پہ تیرے عرش بریں ہے تجھ سا جہاں میں کوئی نہیں ہے
کاندھے پہ تیرے کملی ہے کالی سارے نبی تیرے دَر کے سوالی
تو نے جہاں کی محفل سجائی تاریکیوں میں شمع جلائی
ہر سمت کالی کملی ہے چھائی سارے نبی تیرے در کے سوالی
مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی مقصد ہے تیرا مشکل کشائی
اپنی اُمت کی کیجئے رسائی سارے نبی تیرے در کے سوالی

جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا.....قمر انجم

جبیں میری ہو سنگِ در تمہارا یارسول اللہ یہی ہے ایک جینے کا سہارا یارسول اللہ
دکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یارسول اللہ خدا کا جیتے جی کر لوں نظارہ یارسول اللہ
خطاؤں پر ندامت ہے مگر نازاں ہوں قسمت پر میرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یارسول اللہ
بروزِ حشر میرے اِس یقیں کی لاج رکھ لینا تمہارا ہوں، تمہارا ہوں، تمہارا یارسول اللہ
میں قرباں اِس ادائے دستگیری کے دل وجاں سے مدد کو آ گئے جب بھی پُکارا یارسول اللہ
تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یارسول اللہ تمہیں کو ہر دُکھی دل نے پکارا یارسول اللہ
زمانہ چھوٹ جائے رُوٹھ جائے خلق تو کیا غم نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یارسول اللہ
غلامِ احمد مختار یوں پہچانے جائیں گے کہ محشر میں بھی ہو گا اُن کا نعرۂ یارسول اللہ
تیرا در ہو، میرا سر ہو، سکونِ دل میسر ہو پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یارسول اللہ

حلیمہ میں تیرے مقدراں توں صدقے

حلیمہ میں تیرے مقدراں توں صدقے — توں مدنی دا جھولا جھلیندی وی ہوسیں
سوہنے دا مکھڑا نورانی نورانی — توں تکدی تاں رہی ایں چمیندی وی ہوسیں
محبت دے وچ آ کے بوسے دی خاطر — لباں وچ لباں کول ملیندی وی ہوسیں
میں منیاں جہاناں دی رحمت توں لٹ کے — ادا شکر رب ادا کریندی وی ہوسیں
نوا کے دُھلا کے تے کجلا پوا کے — تے زلفاں کوں کنگھی کریندی وی ہوسیں
اے عرشاں دا چن ہے کھڈاونا وی اُس دا — توں اُس بے مثل نوں کھڈیندی وی ہوسیں
کدی نال تیرے نزاکت تھیں سوہنا — اوہ رُسدا وی ہوسی منیندی وی ہوسیں
اوہ ہسدا بڑا پیارا لگدا وی ہوسی — توں نت نت مزے فیر لٹیندی وی ہوسیں
اوہ اجڑ چڑا کے جدوں آندا ہوسی — تھکاوٹ توں مُٹھیاں بھریندی وی ہوسیں
اے اُنگلی نپا کے ویہڑے دے اندر — خدا دے سجن کوں ٹریندی وی ہوسیں

یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ.....محمد ریاض الدین سہروردی

یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے — دیوانہ بنا دے مجھے مستانہ بنا دے
یارب جو شمعؐ تو نے رسالت کی جلائی — قربان ہوئی جس پر تیری ساری خدائی
مجھ کو بھی اُسی شمعؐ کا پروانہ بنا دے — یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے
سرکارؐ کے کوچے کا گدا مجھ کو بنا کر — اور فقرؐ محمد کی ردا مجھ کو اوڑھا کر
اس شان فقیرانہ کو شاہانہ بنا دے — یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے
سرکارؐ رہیں یاد رہے اتنا مجھے ہوش — جُز اُن کے ہر اک چیز کو کر دوں میں فراموش
پھر مجھ کو میری ذات سے بیگانہ بنا دے — یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے
قربان میری جان بھی ایمان بھی اُنؐ پر — دل اُنؐ پہ فدا سر بھی ہوں قدموں پر نچھاور
یہ جان بھی سرکارؐ کا نذرانہ بنا دے — یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے
یارب ہے ریاض دل خستہ کی تمنا — اک ذرہ عطا کر دے مجھے عشق نبیؐ کا
اور شہر مدینہ میرا کاشانہ بنا دے — یارب مجھے سرکارؐ کا دیوانہ بنا دے

marfat.com

کس سے مانگیں، کہاں جائیں..... پیر سیّد نصیرالدین نصیر

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں اور دُنیا میں حاجت روا کون ہے؟
سب کا داتا ہے تو، سب کو دیتا ہے تو تیرے بندوں کا تیرے سوا کون ہے
کون مقبول ہے، کون مردود ہے بے خبر! کیا خبر تجھ کو، کیا کون ہے
جب تُلیں گے عمل سب کے میزان پر تب کُھلے گا کہ کھوٹا کھرا کون ہے
کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی کس کے ہاتھوں میں کنجی ہے مقسوم کی
رزق پر کس کے پلتے ہیں شاہ و گدا مسند آرائے بزمِ عطا کون ہے
اولیاء تیرے محتاج اے ربّ کُل تیرے بندے ہیں سب انبیاء و رُسل
اِن کی عزت کا باعث ہے نسبت تیری اِن کی پہچان تیرے سوا کون ہے
میرا مالک مری سُن رہا ہے فُغاں جانتا ہے وہ خاموشیوں کی زباں
اب مری راہ میں کوئی حائل نہ ہو نامہ بر کیا بلا ہے صبا کون ہے
ابتداء بھی وہی، انتہا بھی وہی ناخدا بھی وہی ہے خدا بھی وہی
جو ہے سارے جہانوں میں جلوہ نما اُس احد کے سِوا دوسرا کون ہے
انبیاء، اولیاء، اہل بیت نبیؐ تابعین و صحابہ پہ جب آ بنی
گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی تو نہیں ہے تو مُشکل کُشا کون ہے
اہلِ فکر و نظر جانتے ہیں تجھے کچھ نہ ہونے پہ بھی مانتے ہیں تجھے
اے نصیرؔ اِس کو تو فضلِ باری سمجھ ورنہ تیری طرف دیکھتا کون ہے

marfat.com

یا نبی یہ کرم ہے تمہارا.....زاہد نیازی

یا نبیؐ یہ کرم ہے تمہارا یہ جو وارے نیارے ہوئے ہیں اب کمی کا تصور بھی کیسا جب سے منگتے تمہارے ہوئے ہیں

کوئی منہ نہ لگاتا تھا ہم کو پاس تک نہ بیٹھاتا تھا ہم کو
جب سے تھاما ہے دامن تمہارا یہ دُنیا والے ہمارے ہوئے ہیں
دُور ہونے کو ہے اب یہ دُوری اُن کی چوکھٹ پہ ہو گی حضوری
خواب میں مجھ کو آقا کے دَر سے حاضری کے اشارے ہوئے ہیں
اُن کے دربار سے میں نے جب بھی پنجتن کے وسیلے سے مانگا
مجھ کو خیرات فوراً ملی ہے خوب ہمارے گزارے ہوئے ہیں
دشمنوں پہ کرم کرنے والے کھا کر پتھر دُعا دینے والے
اک نگاہِ کرم بھی اِدھر ہو ہم بھی دردوں کے مارے ہوئے ہیں
داتا لاثانی مہر علی ہو باہو اجمیر غوثِ جلی ہو
جن کے لجپال رب کے ولی ہوں کب کہیں بے سہارے ہوئے ہیں
چاہتا ہے اگر نیک نامی آل اطہار کی کر غلامی
ان کے صدقے میں زاہد نیازیؔ پُرسکوں غم کے مارے ہوئے ہیں

تیرا سہون روے آباد مست سوہنڑاں

تیرا سہون روے آباد مست سوہنڑاں لعل قلندر قلندر مست قلندر سخی شہباز قلندر سوہنڑاں لعل قلندر

کیتھو کیتھوں آے لالن در تے سوالی صبر ایمان والے جائیں گے نہ خالی
واہ! مشکل نوں دیندا ٹال سخیاں دا سردار قلندر قلندر مست قلندر سخی شہباز قلندر سوہنڑاں لعل قلندر
تیرے بن لالن ساڈا کوئی سہارا نہیں تیرا دربار مرشد جیہدا کوئی کنارا نہیں
تُو ڈب گیاں نوں لاندا کنڈے نالدشت وی نور قلندر قلندر مست قلندر سخی شہباز قلندر سوہنڑاں لعل قلندر
دُکھیا نوں دُکھ دینا کچھ لکھیا قرآن نہیں منگتے خالی جاون میرا تے ایمان نہیں
بوبو نعرہ سخی سردار مست جھولے لعل قلندر قلندر مست قلندر سخی شہباز قلندر سوہنڑاں لعل قلندر
تیرے دیوانے دیاں اے تے دُعاواں جدوں لالن تیرے در تے میں آواں
میلہ لگا ہوے پیندی ہوے دھمال نعرہ لجپال قلندر قلندر مست قلندر سخی شہباز قلندر سوہنڑاں لعل قلندر

marfat.com

صلوعلیہ وآلہ

بلغ العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کبھی خواب میں تیری دید ہو تیری دید ہو میری عید ہو
ہمیں اپنے جلووں کی بھیک دو تیرے در پہ دامن بچھا دیا

جو ملال میرا ملال تھا تمہیں اس کا کتنا خیال تھا
کہ اُجڑ گیا تھا دیار دل اسے تم نے آ کے بسا دیا

نہیں اور کوئی بھی آرزو نہیں اور کوئی بھی جستجو
مجھے اپنے قدموں میں دو جگہ یہی لب پہ ایک سوال ہے

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں وہ دکھائیں اپنی تجلیاں
میں کہوں کہ آج حضورؐ نے میرا سویا بھاگ جگا دیا

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر نہ کسی کے غم کا مذاق اڑا
جسے چاہیں جیسے نواز دیں یہ مزاج عشق رُسول ہے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دلنشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

میں کروں تو کیسے کروں بیاں تیری ذات کتنی عظیم ہے
کہ خدا کے اور تیرے درمیاں فقط ایک پردہ میم ہے

میرے ورد لب ہے نبی نبی میرا دل مقام حبیب ہے
میں مریضِ عشقِ رَسُول ہوں وہ حبیب میرا طبیب ہے

یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چون و چراں نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے

یہی آرزو جو ہو سرخرو ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

نہ کہو کہ آقا یہاں نہیں یہ کہو کہ آقا کہاں نہیں
وہ ہیں جان دونوں جہان کی وہ نہ ہوں تو دونوں جہاں نہیں

یہ عنائتیں یہ نوازشیں غم دو جہاں سے چھڑا دیا
غم مصطفیٰؐ تیرا شکریہ ہمیں مرنا جینا سکھا دیا

تیری دید ہے میری زندگی تیرے درد میں ہے نہاں خوشی
تیرے غم بغیر گزارنا مجھے ایک پَل بھی محال ہے

marfat.com

مجموعہ نظامی نعتیں

پارے پارے پہ لکھا ہے کملی والے کا نام
کملی والے محمد پہ لاکھوں سلام

یاخدا ہم غریبوں کی فریاد سن
بے کسوں بدنصیبوں کی فریاد سن

کملی والے محمد کی امت ہیں ہم
سچ تو یہ ہے کہ تیری امانت ہیں ہم

پھر بھی دنیا میں کوئی ہمارا نہیں
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں

کیوں ستاتا ہے ظالم زمانہ ہمیں
کوئی آسان نہیں ہے مٹانا ہمیں

ہے ہماری زباں پہ محمد کا نام
کملی والے محمد پہ لاکھوں سلام

دل میں امنڈا ہوا غم کا طوفان ہے
پھر بھی غفلت میں ہر اک مسلمان ہے

کس لئے اپنی دولت پہ پھولا ہے تو
کملی والے محمد کو بھولا ہے تو

ہائے کیا ہو گیا تیرے ایمان کو
طاق پر رکھ دیا تو نے قرآن کو

دل میں تیرے نبی کی محبت نہیں
تجھ کو مسجد میں جانے کی فرصت نہیں

دین و ایمان سے منہ موڑ بیٹھا ہے تو
اپنے اللہ کو چھوڑ بیٹھا ہے تو

پھر بھی ہے تیرے لب پہ یہی صبح و شام
کملی والے محمد پہ لاکھوں سلام

خیر و برکت کا سامان لائے نبی
انتہا یہ ہے کہ قرآن لائے نبی

بے سہاروں کو انور سہارا ملا
مرحبا ڈوبتوں کو کنارا ملا

جس کو سرکار کا آسرا مل گیا
یہ سمجھ لو کہ اس کو خدا مل گیا

لب جو کھولے محمد نے تقریر کو
توڑ ڈالا غلامی کی زنجیر کو

ہو گئے دم میں آزاد سارے غلام
کملی والے محمد پہ لاکھوں سلام

تمام اہل اسلام کو جشن عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیاں مبارک ہو

marfat.com

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی ست

(شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

راہِ نبیؐ میں غیر پہ تکیہ حرام ہے

اے عشق آ کہ بے سر و ساماں سفر کریں

(حافظ مظہر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

marfat.com

سیّدنا امام زین العابدین جگر گوشہ شہیدِ کربلا رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی

۱۱ — امامِ عالی مقام امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اہلسنّت وجماعت کی علامت اللہ تعالیٰ کے پیارے رسُول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود پاک کی کثرت کرنا ہے۔ (سعادت الدارین ص۸۹)

سیّدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا فرمانِ عالی

۱۲ — آپ نے فرمایا کہ جب جمُعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے زمین پر اتارتا ہے ان کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ جمُعرات کی عصر سے لے کر جمُعہ کے دن غروب آفتاب تک زمین پر رہتے ہیں، اور وُہ نبی اکرم شفیع اعظم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود پاک پڑھنے والوں کا درُود پاک لکھتے ہیں۔ (سعادت الدارین ص۸۹، القول البدیع ص۱۹۵)

سیّدنا امام شافعی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشادِ مُبارک

۱۳ — فرمایا میں اس چیز کو محبُوب رکھتا ہوں کہ انسان ہر حال میں درُود پاک کثرت سے پڑھے۔ (سعادت الدارین ص۸۹)

حضرت ابنِ نعمان رحمۃ اللہ علیہ کا قولِ مُبارک

۱۴ — فرمایا کہ اہلِ علم کا اس پر اجماع (اتفاق) ہے کہ رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم

marfat.com

پر درُود پاک پڑھنا سب عملوں سے افضل ہے، اور اس سے انسان دُنیا میں بھی
اور آخرت میں بھی کامیابیاں حاصل کرلیتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۸۹)

حضرت علامہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ کا ایمان افروز ارشاد

۱۵۔ فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم کرنا یہ ایمان کا راستہ ہے اور یہ بھی مسلّم کہ تعظیم کا درجہ محبت سے بھی بالاتر ہے۔ لہٰذا ہم پر لازم ہے کہ جیسے غُلام اپنے آقا کی یا بیٹا اپنے باپ کی تعظیم و توقیر کرتا ہے اس سے بھی بڑھا زیادہ سَرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم و توقیر کریں۔ پھر اس کے بعد آپ نے آیات و احادیثِ مُبارکہ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طریقے ذکر فرمائے جو کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی کمال تعظیم و توقیر پر دلالت کرتے ہیں اور فرمایا یہ ان حضرات کا حصّہ تھا جو سر کی آنکھوں سے حضُور کا مشاہدہ کرتے تھے اور آج تعظیم و توقیر کے طریق میں یہ بھی ہے کہ جب حُضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکرِ پاک جاری ہو تو ہم صلوٰۃ وسلام پڑھیں پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بھی حضُور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر درُود پاک بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی حالانکہ فرشتے شریعتِ مطہرہ کے پابند نہیں ہیں تو وُہ درُود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم ان فرشتوں سے زیادہ اولیٰ، احق، احریٰ، اخلق ہیں کہ درُود پاک پڑھیں اور قُرب حاصل کریں۔

(سعادۃ الدارین ص۸۹)

marfat.com

باب دوم

اقوالِ مُبارکہ

اللہ تعالیٰ جلّ جلالہٗ وعم نوالہٗ کا فرمان
صلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ سیّدنا محمّد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

۱۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی فرمایا اے میرے پیارے کلیم! اگر دُنیا میں میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں بارش کا ایک قطرہ بھی آسمان سے نازل نہ کرتا اور نہ ہی زمین سے ایک دانہ تک پیدا ہوتا اور بھی بہت سی چیزیں ذکر فرمائیں۔ یہاں تک کہ فرمایا اے میرے پیارے نبی! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرا قُرب آپ کو نصیب ہو جیسے کہ آپ کے کلام کو آپ کی زبان کے ساتھ قُرب ہے اور جیسے کہ آپ کے دل کے خطرات کو آپ کے دل کے ساتھ قُرب ہے اور جیسے کہ آپ کی جان کو آپ کے جسم کے ساتھ قُرب ہے اور جیسے کہ آپ کی نظر کو آپ کی آنکھ کے ساتھ قُرب ہے، موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی" ہاں! یا اللہ میں ایسا قُرب چاہتا ہوں۔ تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا اگر تو یہ چاہتا ہے تو میرے حبیب محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درُود پاک کی کثرت کرو۔ (القول البدیع ص۱۳۲، سعادت الدارین ص۸۵)

(معارج النبوۃ ص۳۰۸، مقاصد السالکین ص۵۴)

۲۔ مسالک الحنفاء میں ہے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف وحی بھیجی، اے موسیٰ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو قیامت کے دن کی

marfat.com

پیاس نہ لگے۔ عرض کی، ہاں یا اللہ، تو ارشادِ باری ہوا اے پیارے کلیم میرے حبیب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درُود پاک کی کثرت کر۔

(القول البدیع ص۱۲۴ ، سعادۃ الدارین ص۸۷)

۳۔۔۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو آپ نے آنکھ کھولی اور عرش پر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسمِ گرامی لکھا دیکھا۔ عرض کی یا اللہ تیرے نزدیک کوئی مجھ سے بھی زیادہ عزت والا ہے فرمایا اس نام والا پیارا حبیب جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا وہ میرے نزدیک تجھ سے بھی مکرم ہے۔ اے پیارے آدم اگر میرا حبیب جس کا یہ نام مبارک ہے نہ ہوتا تو نہ میں آسمان پیدا کرتا نہ زمین نہ جنت نہ دوزخ۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت حوا کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا فرمایا اور آدم علیہ السلام نے دیکھا اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے جسمِ اطہر میں شہوت بھی پیدا فرمادی تھی آدم علیہ السلام نے عرض کی، یا اللہ یہ کون ہے، فرمایا یہ حوا ہے۔ عرض کی، یا اللہ اس کے ساتھ میرا نکاح کردے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پہلے اس کا مہر دو عرض کی یا اللہ اس کا مہر کیا ہے، فرمایا جو عرش پر نام نامی لکھا ہے اس نام والے میرے حبیب پر دس مرتبہ درُود پاک پڑھ۔ عرض کی یا اللہ اگر درُود پاک پڑھوں تو حوا کے ساتھ میرا نکاح کردے گا۔ فرمایا ہاں تو حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے درُود پاک پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا حضرت حوا کے ساتھ نکاح کردیا لہٰذا حضرت حوا کا مہر حبیب پاک پر درُود پاک ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ حبیبہ سیدنا محمد وآلہ وسلم۔ (سعادۃ الدارین ص۸۸)

marfat.com

شاہِ ہر عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تمنائی۔۔۔سید محمد نظام الدین نظامی

عقیل شافی

نائب مدیر: ماہنامہ کاروانِ نعت لاہور۔

نعت کے بارے میں بات کرنا بہت مشکل ہے لیکن جب اللہ پاک جل شانہ کی ذات بے نیاز مہربان ہو تو وہ اپنے حقیر سے حقیر بندے کو بھی نوازتی ہے۔ کیونکہ اللہ پاک اپنے پیارے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو بخشنے کے لیے حیلے وسیلے پیدا کرتا رہتا ہے۔

مدحِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتِ کبریا ہے یہ سعادت ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔ صنف نعت جس کا آغاز شاعر رسالت حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے کلام سے ہوا، یہی عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اتباع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تخلیقی اظہار کا نام ہے کیونکہ ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی خالقِ حقیقی تک رسائی کا واحد وسیلہ ہے۔ اس لیے بالواسطہ طور پر نعت بھی خدائے بزرگ و برتر کی حمد و ثنا کے ہزار پہلو لئے ہوئے ہے۔ قرآن مجیدہ فرقانِ حمید بھی تو ایک نعت مسلسل ہے۔ جس میں ہر جگہ اللہ پاک جل شانہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف، تذکرے اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں قندیلیں فروزاں کر کے ہمیں بتاتے ہیں کہ یہ ہے مقام میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نعت دراصل اللہ پاک جل شانہ کے حکم کی تعمیل ہے۔

آج کے مادہ پرستی کے دور میں جہاں انسان کو اپنا اور بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے نجانے کیا کیا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے دور میں اگر کوئی خدائے بزرگ و برتر کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور اپنی محبتیں نعت کی صورت میں پیش کرتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اُس شخص پر اللہ پاک جل شانہ کا بے حد کرم ہے۔ اسی کرم کے سائے تلے پروان چڑھنے والے ایک نوجوان حافظ و قاری سید محمد نظام الدین نظامی ہیں جو کہ یکم فروری 1979ء کو سید محمد اسرائیل شاہ کے ہاں راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ دنیاوی تعلیم میٹرک تک حاصل کر کے دینی تعلیم کے لیے حافظ قاری عبدالرشید گولڑوی صاحب، گوجرانوالہ سے قرآن پاک حفظ کیا پھر جامعہ نقشبندیہ امینیہ ماڈل

marfat.com

ٹاون گوجرانوالہ سے 5 سال تک درسِ نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ جامعہ نظامیہ لاہور سے 2 سال تک درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ گھر کی فضا نے دل میں حضورِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے پھول کھلائے اور وہ جیسے جیسے دینی تعلیم کی منزلیں سر کرتے گئے انہیں عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شدت ملتی گئی یہی وجہ تھی کہ نظامی جی نے اپنے علاقے کی مسجدوں محافل میلاد میں اپنی آواز کو نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وقف کر دیا اور دینی محافل میں نعت خوانی کے جوہر دکھاتے ہوئے خود بھی نعت لکھنے کا شرف حاصل کر لیا۔

نظامی صاحب نے حال ہی میں یکم مئی 2010ء کو النعیمیہ انٹرنیشنل قرأت اکیڈمی (راولپنڈی) سے قرأت کا کورس عالمی شہرت یافتہ فضیلت الشیخ قاری قرآنِ جناب قاری علی اکبر نعیمی صاحب QTV کے زیر سایہ مکمل کیا ہے۔ بچپن سے ہی آقا ﷺ کی محبت نے ایسا اثر کیا ہوا ہے کہ اب صرف اور صرف نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا لکھنا، سننا اور مختلف نعت گو شعراء کا کلام اکٹھا کر کے مرتب کرنے کے بعد اُنھیں کتابی صورت میں شائع کروانا ہی ان کا شغل ہے اس کے علاوہ 1992ء سے اب تک نظامی صاحب مختلف مدارس میں دین کی تعلیم سے بچوں کے قلوب واذہان روشن کر رہے ہیں اور یہ خود بھی ''النظامیہ قرأت ونعت'' اکیڈمی کے سرپرست ہیں جو کہ ایک بہت بڑا سماجی ادارہ ہے۔ اس ادارے کے تحت بے شمار طلباء وطالبات نے قرآن و حدیث اور نعت کی مفت تعلیم حاصل کی ہے بلکہ پچھلے دنوں ایک بچی نے خوبصورت ترنم کے ساتھ QTV پر نعت مبارک پڑھ کر اس ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ چھوٹی سی عمر میں اتنے بڑے بڑے کام انسان کے اپنے بس کی بات نہیں بلکہ ان کے پیچھے والدین کی دُعاوں، پیرومرشد کا فیض اساتذہ کی محبت، دین سے لگاؤ اور اچھے دوستوں کی صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے۔ ان سب کے علاوہ جب تک سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے نگاہِ کرم نہ ہو اور اللہ پاک جل شانہ نے صفت وثنا کے لیے نہ 'چنا ہو' تو یہ سب کام ناممکن سے نظر آتے ہیں۔ ماشاءاللہ حافظ وقاری سید محمد نظام الدین نظامی صاحب کی اب تک پانچ کتابیں مارکیٹ میں آ چکی ہیں۔

marfat.com

ان کی پہلی کتاب نظامی نعتیں حصہ اول جو کہ 100 نعتوں پر مشتمل تھی 2004ء میں شائع ہوئی۔ پھر نظامی نعتیں حصہ دوم 350 نعتوں پر مشتمل شائع ہوئی ۔اسی طرح حصہ اول اور دوم کو اکٹھا کر کے 2007ء میں شائع کیا۔2008ء میں نظامی نعتیں حصہ سوم اور نظامی منقبتیں شائع کر کے نعت کی دُنیا میں دھوم مچادی۔2010ء میں ربیع الاول شریف کے مہینے میں بھی مجموعہ ''نظامی نعتیں'' کے ٹائٹل سے کتاب مارکیٹ میں آئی ہے۔نعتیں اکٹھا کر کی انھیں شائع کرنا کوئی معمولی کام نہیں نظامی صاحب نے نہ دھوپ دیکھی نہ چھاؤں، نہ بارش، نہ آندھی، نہ جھکھڑ، نہ گرمی نہ سردی اور نہ ہی یہ محسوس کیا کہ کون سا نعت گو کہاں ہے اور کیا سلوک کرے گا بس اُس کے پاس پہنچ جاتے اور اُسکا کلام لے کر اپنی آنے والی کتاب میں شائع کرتے اب بہت جلد انشاء اللہ نظامی نعتوں کا حصہ چہارم منظرِ عام پر آرہا ہے۔

آخر میں میں اس بات پر اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ نظامی اندر اور باہر سے پکا مسلمان، سرکار ﷺ سے جنونی حد تک محبت کرنے والا، وہ دینی ادبی روبوٹ ہے جس کو کھانے پینے کی کوئی فکر نہیں، تھکاوٹ کا احساس نہیں، جس کا کام بس سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت وثنا بیان کرنے والے عاشقوں کے کلام کو عوام تک پہنچانا ہے۔میں مبارک باد پیش کرتا ہوں اس بے لوث ، بے باک، باکردار، نڈر، خطیب، نقیب، ادیب، نعت خواں، نعت گو کو جس کی آج کی محنت آنے والی نسلوں کے لیے انشاء اللہ سنگِ میل ثابت ہوگی اللہ تعالیٰ خدمتِ سخن کا یہ لطیف جذبہ ان کی طرح ان کی آئندہ نسلوں مین بھی منتقل فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کرے زور قلم اور زیادہ! بقول راقم

قدم قدم اُتے ہر اِک حال اندر اللہ پاک دا شکر گزاریا کر
ساری خبر اوہنوں سب کجھ جان دا اے کسے گلوں نہ حوصلہ ہاریا کر
لوبھ ، لالچ دے جال وچ پھس گیوں کم نیکی دا کوئی نکاریا کر
لکھاں دُکھاں دا دسے علاج شافی جا محمدؐ، محمدؐ پکاریا کر

☆☆☆

marfat.com

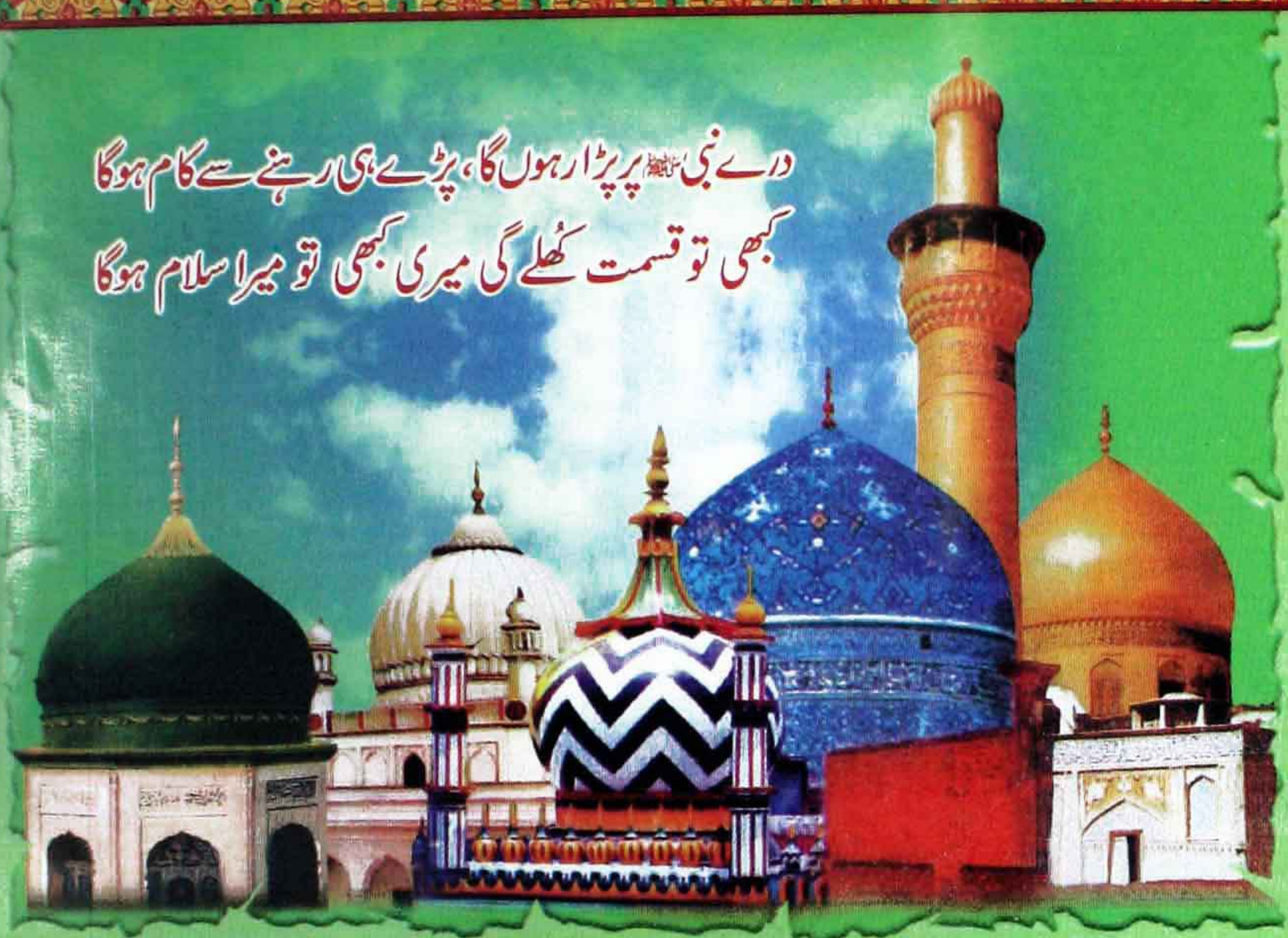

صاحبزادہ حافظ قاری سید محمد نظام الدین نظامی کی دیگر مرتب کردہ نعتوں کا مجموعہ

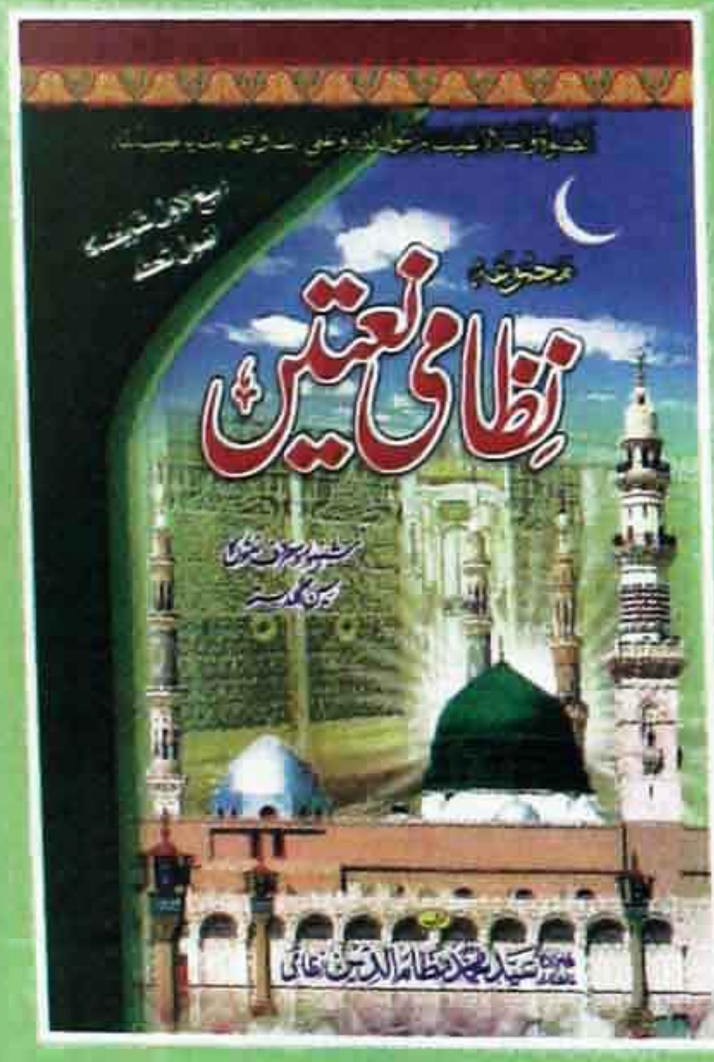

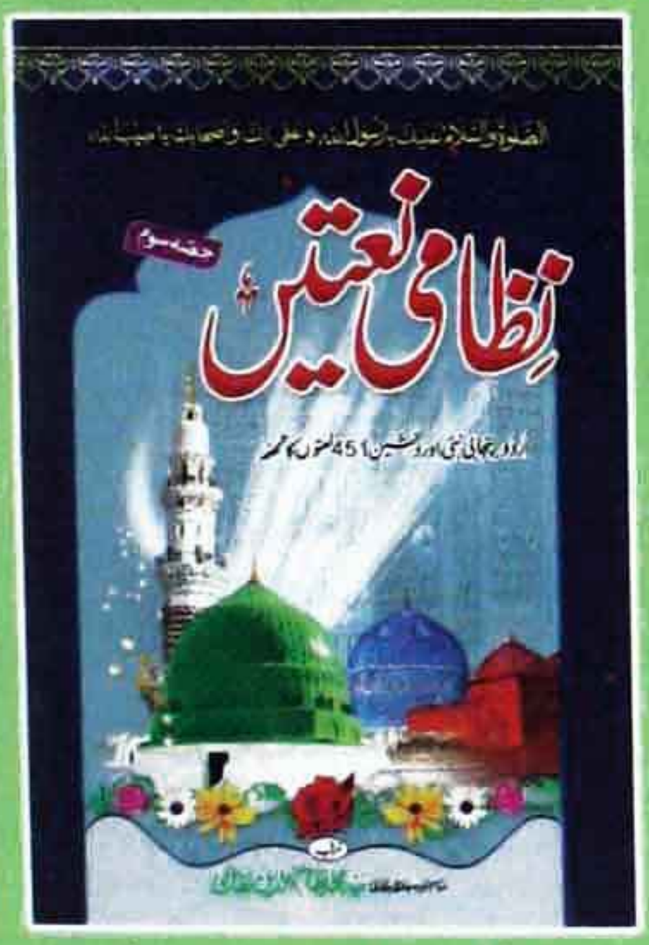

نوٹ: نظامی نعتیں حصہ سوئم چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے

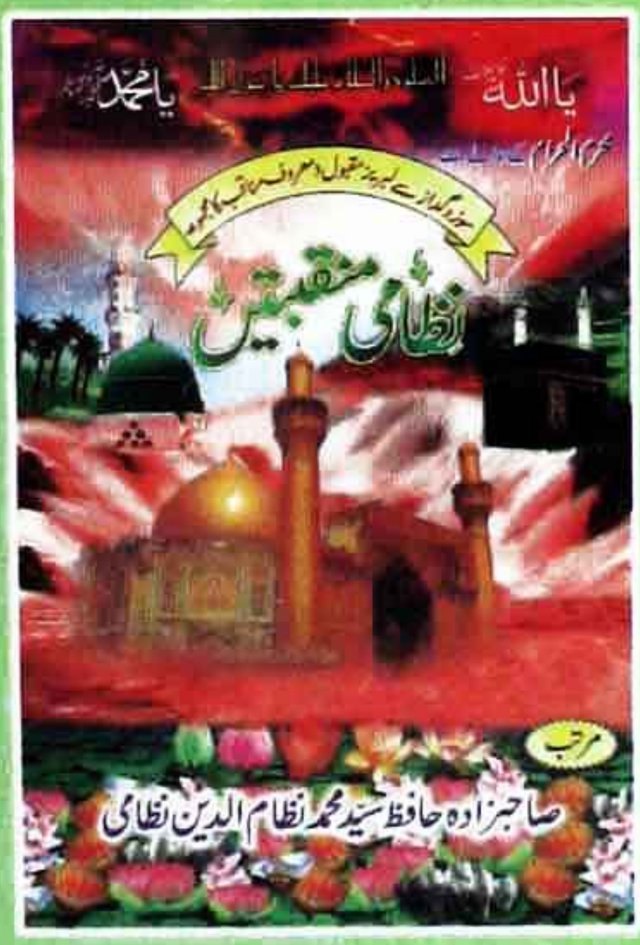

صاحبزادہ حافظ قاری سید محمد نظام الدین نظامی
مسلم ٹاؤن، راولپنڈی
0333-5955993
0345-5154385